نتن یاہو کو بچانے کیلئے امریکہ کی بین الاقوامی فوجداری عدالت پر ناروا پابندیاں ص:02

ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.46, Friday, 21 August 2026, 8 Pages
جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۴۶)، بروز جمعہ، ۲۱ اگست، ۲۰۲۶، ۷ ربیع الاول ۱۴۴۸، ۸ صفحات

کئی سالہ اختلافات کے بعد

ہیری اور میگھن برطانیہ واپسی کی تیاری میں

لندن: برطانوی مقامی میڈیا نے بدھ کے روز بتایا ہے کہ شہزادہ ہیری اور ان کی اہلیہ میگھن برطانیہ واپس آکر وہاں رہائش اختیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ پیش رفت شاہی ذمہ داریوں سے دستبردار ہو کر لندن چھوڑنے کے 6 سال بعد سامنے آئی ہے۔

اخبار ''دی ٹیلی گراف'' نے رپورٹ کیا کہ برطانوی بادشاہ چارلس سوم کے چھوٹے بیٹے اور ان کی اہلیہ میگھن مارکل رواں ماہ کے اختتام تک امریکہ چھوڑ کر ایک نجی گھر میں سکونت اختیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، جو شاہی خاندان کی ملکیت نہیں ہوگا اور خیال کیا جاتا ہے کہ لندن سے باہر واقع ہے۔

بادشاہ چارلس کا خیر مقدم

برطانوی میڈیا جن میں بی بی سی بھی شامل ہے، کے مطابق ان کے دونوں بچوں آرچی (7 سال) اور للی بیٹ (5 سال) کا برطانیہ کے ایک اسکول میں داخلہ کرایا گیا ہے تاکہ وہ ستمبر کے آغاز میں نئے تعلیمی سال کا آغاز کر سکیں۔

پریس ایسوی ایشن کے مطابق بادشاہ چارلس کو اتوار کے روز ڈیوک اور ڈچز آف سسیکس کے برطانیہ واپس آکر رہنے کے منصوبے سے آگاہ کر دیا گیا۔

ذرائع کے مطابق برطانوی بادشاہ نے ''اپنے خاندان کے مزید افراد کو دیکھنے کے موقع'' کا خیر مقدم کیا ہے۔ تاہم ان کی واپسی سے ان کی موجودہ حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی اور ہیری اور میگھن دوبارہ شاہی خاندان کی جانب سے کوئی سرکاری ذمہ داریاں انجام نہیں دیں گے۔

2020 سے امریکہ میں مقیم

یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب چند ہفتے قبل ہی ہیری اور میگھن نے جولائی کے آغاز میں اپنے دونوں بچوں کے ہمراہ برطانیہ کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے بادشاہ چارلس سے ملاقات بھی کی تھی۔

واضح رہے کہ یہ جوڑا 2020 سے امریکی ریاست کیلیفورنیا میں مقیم ہے، جبکہ ان کے دونوں بچے 2022 سے اپنے دادا، بادشاہ چارلس، سے نہیں ملے تھے۔

ہیری (41 سال) اور میگھن (45 سال) نے 2020 میں شاہی خاندان کے ساتھ شدید اختلافات کے باعث برطانیہ چھوڑ کر امریکہ منتقل ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔

بعد میں شہزادہ ہیری کی یادداشتوں پر مبنی کتاب ''اسپیئر'' کی اشاعت کے بعد یہ اختلافات مزید شدت اختیار کر گئے۔ ہیری اس سے قبل اپنے والد کے ساتھ مصالحت کی خواہش کا اظہار بھی کر چکے ہیں۔ بادشاہ چارلس کو تقریباً دو سال قبل کینسر کی تشخیص ہوئی تھی اور وہ اس کا علاج کروا رہے ہیں، تاہم بیماری کی نوعیت ظاہر نہیں کی گئی۔

بین الاقوامی فوجداری عدالت

امریکی پابندیاں عدالت کی آزادی پر صریح حملہ ہیں

پابندیاں آئی سی سی کی صدر اور ایک سینئر وکیل پر لگائی گئی ہیں

دی ہیگ: واشنگٹن کی جانب سے عدالت کی صدر پر پابندیاں عائد کرنے کے بعد بین الاقوامی فوجداری عدالت نے بدھ کے روز امریکہ کو تنقید کا نشانہ بنایا اور اسے عدالت کی آزادی پر ''صریح حملہ'' قرار دیا۔

منگل کو امریکہ نے آئی سی سی کی صدر ٹوموکو اکانے اور مقدمے کے ایک سینئر وکیل پر پابندیاں عائد کر دیں۔ یہ اقدام عدالت کے خلاف واشنگٹن کی مہم کا ایک حصہ ہے جسے وہ ''بدعنوان اور مہلک طور پر سیاست زدہ'' ادارہ قرار دیتا ہے۔ دی ہیگ میں قائم عدالت نے ایک بیان میں کہا، ''یہ پابندیاں ایک غیر جانبدار عدالتی ادارے کی آزادی کے خلاف ایک واضح حملہ ہیں۔'' نیز کہا، ''ججز، پراسیکیوٹرز اور عملے کو نشانہ بنانے والے ایسے اقدامات قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔''

واشنگٹن کی پابندیوں کو کافی حد تک آئی سی سی کی ان تحقیقات کا جواب سمجھا جا رہا ہے جن میں امریکی اتحادی اسرائیل کو نشانہ بنایا گیا۔ یاد رہے کہ 2024 میں عدالت نے غزہ جنگ پر اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔

یہ اقدامات نشانہ بنائے گئے اہلکاروں کو امریکہ میں داخل ہونے اور امریکی مالیاتی نظام میں لین دین کرنے سے روکتے ہیں۔

واضح رہے کہ امریکہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) کے خلاف ایک نیا اور ظالمانہ تعزیراتی قدم اٹھاتے ہوئے عدالت کی جاپانی صدر جج تومو※ واُ※ امی اور استغاثہ کے سینئر وکیل سینیگال کے عبداللہ سی کو سخت پابندیوں کا نشانہ بنایا ہے۔ یہ جوابی اقدام مقبوضہ فلسطینی سرزمین پر قابض اسرائیلی جرائم سے متعلق عدالتی تحقیقات کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔

یہ پابندیاں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے عدالت کے خلاف اٹھائے جانے والے تازہ ترین اقدامات کا حصہ ہیں، جن کا مقصد فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کے جرائم میں ملوث اسرائیلی عہدیداروں کے احتساب کو روکنا اور ان کا تعاقب کرنے کی کوششوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔

اثاثوں کی منجمدی، مالی پابندیاں اور داخلے پر پابندی: امریکی وزارت خزانہ نے تومو※ واُ※ انی اور عبداللہ سی کو پابندیوں کی زد میں آنے والے افراد کی فہرست میں شامل کر لیا ہے، جس کے نتیجے میں امریکہ یا اس کے دائرہ اختیار میں آنے والے کسی بھی مقام پر ان کے تمام اثاثے اور مالی مفادات منجمد کر دیے گئے ہیں۔ امریکی شہریوں اور اداروں کو ان کے ساتھ کسی بھی قسم کے مالی یا تجارتی لین دین سے روک دیا گیا ہے۔ ان ضوابط میں انہیں امریکہ میں داخلے سے روکنا بھی شامل ہے۔ ان مالی پابندیوں کا دائرہ کار صرف امریکہ تک محدود نہیں ہے، بلکہ بین الاقوامی مالیاتی اداروں کا امریکی بینکنگ سسٹم اور ڈالر کے ساتھ گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے یہ قدغنیں ان کے لیے دنیا بھر میں مالیاتی خدمات تک رسائی کو بھی انتہائی مشکل بنا سکتی ہیں۔ یہ اقدامات ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے عدالت کے خلاف شروع کی گئی اس وسیع تر مہم کا حصہ ہیں جس کا نشانہ اس سے قبل بھی عدالت کے حکام، جج صاحبان اور ان کا ساتھ دینے والی انسانی حقوق کی تنظیمیں بنتی رہی ہیں، کیونکہ عدالت امریکہ اور اسرائیل کے شہریوں اور عہدیداروں کے خلاف تحقیقات کر رہی ہے۔ واشنگٹن نے پہلے ہی یہ واضح موقف اختیار کر رکھا ہے کہ وہ امریکی شہریوں سے متعلق مقدمات میں عدالت کے ساتھ کسی بھی قسم کے تعاون کو یکسر مسترد کرتا ہے۔

واشنگٹن نے **اکانی** اور سی کو کیوں نشانہ بنایا؟

توموکو اکانی بین الاقوامی فوجداری عدالت کی صدارت کے منصب پر فائز ہیں، جبکہ عبداللہ سی اس استغاثہ ٹیم کا حصہ ہیں جو اسرائیل سے متعلق عدالت کے مقدمات کی پیروی کر رہی ہے۔

انہیں اس وقت نشانہ بنایا گیا ہے جب واشنگٹن کی طرف سے عدالت کے خلاف مہم اس وقت سے جاری ہے جب سے عدالت نے غزہ کی پٹی میں جنگی جرائم اور انسانیت سوز جرائم میں ملوث ہونے کے الزام میں اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآف گیلانٹ کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس بات کا اعتراف کیا کہ جن حکام کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

ٹرمپ کے جعلی معاون سے پیغام رسانی کے واقعے پر شرمندگی نہیں: وزیر اعظم

لندن: برطانوی وزیر اعظم اینڈی برہم نے منگل کے روز اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے ایک ایسے شخص کے ساتھ پیغامات کا تبادلہ کیا جس نے وائٹ ہاؤس کے چیف آف سٹاف کی جعلی حیثیت اختیار کی تھی تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس واقعے کی وجہ سے انہیں ذرا بھی شرمندگی نہیں ہوئی۔

پولیٹیکو ویب سائٹ نے گذشتہ پیر کے روز انکشاف کیا تھا کہ برہم نے کسی نامعلوم کمیونیکیشن چینل کے ذریعے ایک ایسے شخص کو چند پیغامات بھیجے جسے وہ ڈونلڈ ٹرمپ کی قریبی معاون سوزی وائلز سمجھ رہے تھے۔ مگر کچھ دیر بعد انہیں شبہ ہوا کہ غلط شخص کو پیغام بھیج چکے ہیں۔

اس کے علاوہ وسطی انگلینڈ کے شہر وولور ہیمپٹن کے دورے کے دوران برہم نے ان واقعات کی تصدیق کی لیکن اس بات پر زور دیا کہ پیغامات کے اس تبادلے میں کسی بھی حساس معاملے پر بات نہیں کی گئی۔

مجھے کوئی شرمندگی محسوس نہیں ہوتی

برطانوی وزیر اعظم نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہرگز نہیں مجھے کوئی شرمندگی محسوس نہیں ہوتی کیونکہ یہ رابطہ بہت محدود نوعیت کا تھا اس میں کوئی بھی اہم بات شامل نہیں تھی، درحقیقت میں نے بہت جلد یہ محسوس کر لیا کہ اس معاملے کی اطلاع دینی چاہیے اور میں نے ایسا ہی کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ میں نے اس صورتحال سے بالکل درست طریقے سے نپٹا ہے تمام سیاستدان اس قسم کے دباؤ اور چیلنجز کا سامنا کرتے ہیں لیکن میں نے درست اقدام اٹھایا اور یہاں برطانیہ اور امریکہ دونوں جگہوں پر صحیح کارروائی عمل میں لائی گئی۔

پولیٹیکو نے یہ بھی انکشاف کیا کہ برطانوی وزیر اعظم کے وائٹ ہاؤس کی چیف آف سٹاف سوزی وائلز بننے والے شخص کے ساتھ پیغامات کے تبادلے کے اعلان کے بعد تین برطانوی وزراء جن میں برطانوی وزیر دفاع ویس سٹرینگ بھی شامل ہیں کے ذاتی موبائل نمبرز لیک ہو گئے اور وہ انٹرنیٹ پر شائع ہو گئے۔

واقعہ انتہائی سنگین

سے پہلے پولیٹیکو ویب سائٹ نے دو ذرائع کے حوالے سے بتایا تھا کہ واشنگٹن میں برطانوی سفارت خانے نے اس واقعے کو اتنا سنگین قرار دیا کہ اسے وائٹ ہاؤس کے سامنے اٹھایا گیا جبکہ ان خط کتابت کی تاریخ اور مواد کا ابھی تک علم نہیں ہو سکا۔

برہم نے بیس جولائی کو سابق لیبر پارٹی کے رہنما کیئر سٹارمر کی جگہ وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالا تھا اور وہ اس قسم کے فراڈ کا شکار ہونے والے پہلے نمایاں برطانوی سیاستدان نہیں ہیں۔

سنہ 2024ء میں برطانوی حکومت نے ایک ویڈیو کال کی فوٹیج جاری کی تھی جس میں اس وقت کے وزیر خارجہ ڈیوڈ کیمرون کو اس شخص کی طرف سے دھوکہ دیا گیا تھا جس نے سابق یوکرینی صدر پیترو پوروشینکو کا روپ دھارا تھا۔

اسرائیلی فوج کا غزہ میں ننھی فلسطینی بچی ہند رجب کی ہلاکت کی فوج داری تحقیقات کا اعلان

غزہ: اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ میں سنہ 2024ء میں فلسطینی بچی ہند رجب اور ایمبولینس کے عملے کی ہلاکت میں اپنی افواج کے ملوث ہونے کے حوالے سے فوج داری تحقیقات کا آغاز کرے گی۔ یہ واقعہ اس وقت دنیا بھر میں ہلچل کا باعث بنا تھا اور مغربی میڈیا کی توجہ کا مرکز رہا تھا اور اسرائیل کو عالمی سطح پر کڑی تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

اس کے ساتھ ہی فوج نے بتایا کہ وہ سنہ 2025ء کے مارچ میں امدادی کارکنوں کے 15 افراد کی ہلاکت کے واقعات پر بھی اندرونی فوج داری تحقیقات شروع کرے گی۔ فوج نے مزید کہا کہ تحقیقات کھولنے کا فیصلہ اس کی ''حقائق تلاش کرنے اور تشخیص کرنے والی مشینری'' کی جانب سے جائزے کے بعد کیا گیا ہے۔ فوج نے پانچ ایسے واقعات کے بارے میں فیصلے جاری کیے ہیں جن میں فلسطینیوں کی ہلاکتیں ہوئی تھیں۔

ان فیصلوں میں اپریل سنہ 2024ء میں ''ورلڈ سینٹرل کچن'' نامی خیراتی ادارے کے سات امدادی کارکنوں کی ہلاکت کی تحقیقات بھی شامل ہیں۔ اس سے قبل اس واقعے کے حوالے سے فوج نے کہا تھا کہ اس میں ''کسی ایسے مجرمانہ فعل کا معقول شبہ نہیں ہے جو مجرمانہ تحقیقات کے آغاز کا جواز پیش کرے۔''

یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب گذشتہ چند مہینوں کے دوران ہند رجب کا کیس دوبارہ سامنے آیا ہے اور غزہ میں جرائم کے ذمہ دار اسرائیلی فوجیوں کا پیچھا کرنے کے لیے بین الاقوامی قانونی کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔

ہند رجب فاؤنڈیشن نے 18 اگست سنہ 2026ء کو بھارت میں ایک اسرائیلی فوجی کے خلاف مجرمانہ شکایت درج کرائی ہے جس میں اس پر فلسطینی علاقے میں جنگی جرائم اور جنگ سے متعلق جرائم کے ارتکاب کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ یہ اقدام بیلجیئم میں قائم اس فاؤنڈیشن کی کارروائیوں کا حصہ ہے، جس کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد غزہ میں جنگی جرائم کے مرتکب افراد کو مختلف ممالک کی عدالتوں میں انصاف کے کٹہرے میں لانا ہے۔

ٹرمپ کی سنہری بالوں والی معاون نے واشنگٹن میں ہلچل مچا دی، نیٹلی ہارپ ٹرینڈ میں سرفہرست

واشنگٹن: گزشتہ دو روز سے نیٹلی ہارپ کا نام امریکہ کے سیاسی اور میڈیا حلقوں میں خاصی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ سنہرے بالوں والی یہ خاتون جہاں بھی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہوتے ہیں، عموماً ان کے ساتھ نظر آتی ہیں۔

وہ وائٹ ہاؤس میں گھنٹوں صدر کے امور کی نگرانی میں مصروف رہتی ہیں اور دیگر ملازمین و حکام کے برعکس ٹرمپ سے براہِ راست رابطے میں رہتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ان چند افراد میں شامل ہیں، جنہیں ٹرمپ کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ٹروتھ سوشل'' اکاؤنٹ تک براہِ راست رسائی حاصل ہے۔

بھائی کا تبصرہ: نیٹلی ہارپ کے بھائی پریسٹن نے انکشاف کیا کہ ٹرمپ کی بار بار تعریف کرنے والی نیٹلی ہارپ کو امریکی صدر سے پسندیدگی کافی عرصے سے ہے۔ انہوں نے سی این این کو دیے گئے ایک انٹرویو میں مزید بتایا کہ ان کی بہن ''صدر ٹرمپ کی سب سے بڑی مداحوں میں سے ایک ہیں، اسی لیے وہ انہیں ہمیشہ اپنے قریبی حلقے میں رکھتے ہیں۔''

پریسٹن کے مطابق نیٹلی ہارپ کی غیر معمولی وفاداری اور ٹرمپ سے گہری عقیدت ہی وہ عوامل ہیں، جن کی وجہ سے وہ روزمرہ کام کے ماحول میں صدر کے سب سے قریب رہنے والے افراد میں شمار ہوتی ہیں۔

غیر صحت مند جنون: جب نیٹلی ہارپ کے حوالے سے ایک دلچسپ واقعے کے بارے میں ان کے بھائی سے پوچھا گیا کہ مبینہ طور پر ایک مرتبہ گاڑی میں نشست نہ ملنے پر وہ ٹرمپ کے قریب رہنے کے لیے گاڑی کے ڈگی والے حصے میں بیٹھ گئی تھیں، تو پریسٹن زور سے ہنس پڑے اور کہا: ''میں نے یہ واقعہ نہیں سنا۔'' انہوں نے مزید کہا: حقیقت میں یہ کسی حد تک افسوسناک ہے۔ یہ جنون ہے، کسی شخص کے لیے اس حد تک غیر صحت مند جنون کہ اگر آپ اس کے قریب رہنے کے لیے اس کی گاڑی کی ڈگی میں بھی کودنے کو تیار ہوں۔

دوسری جانب ریاست جارجیا سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ سینیٹر جان اوسوف نے حال ہی میں ایک انتخابی تقریب کے دوران اس 30 سالہ خاتون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ شاید ''چیف کمانڈر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کے تحت سخت کام کرنے کے بجائے صدارتی طیارے میں نیٹلی ہارپ کے ساتھ سفر کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔''

یہ اشارہ 35 سالہ معاون نیٹلی ہارپ کی جانب تھا، جو امریکہ میں دائیں اور بائیں، دونوں سیاسی حلقوں میں خاصی توجہ کا مرکز بن چکی ہیں۔

اگرچہ نیٹلی شاذ و نادر ہی عوامی سطح پر گفتگو کرتی ہیں، تاہم وہ مسلسل ٹرمپ کے ساتھ نظر آتی ہیں۔ اوول آفس کی تقریبات میں وہ کیمروں کی نظر سے باہر کھڑی رہتی ہیں، امریکہ کے اندر اور بیرونِ ملک صدر کے دوروں میں ان کے ساتھ سفر کرتی ہیں، جبکہ سوشل میڈیا پر ٹرمپ کی پوسٹس بھی شائع کرتی ہیں۔

گزشتہ چند دنوں کے دوران ٹرمپ کے ساتھ ان کی بات چیت اور میل جول کی ویڈیوز اور تصاویر نے انٹرنیٹ پر لاکھوں ویوز حاصل کیے ہیں، جس کے باعث وہ ایک بار پھر سوشل میڈیا پر مقبول موضوع بن گئی ہیں۔

گیٹ کیپر: ڈیموکریٹس کے نزدیک ہارب ٹرمپ کی ان اہم قریبی معاونین میں شامل ہیں، جو صدر کو بااختیار بنانے اور ان کی حمایت میں کردار ادا کرتی ہیں۔ جبکہ ریپبلکن حلقوں میں انہیں ٹرمپ تک رسائی کی ''گیٹ کیپر'' سمجھا جاتا ہے۔

وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق ہارب کو مناسب وقت پر بھیجا گیا، ایک ٹیکسٹ پیغام صدر تک رسائی کا دروازہ کھول سکتا ہے، خواہ پیغام بھیجنے والا معروف سیاسی شخصیت ہو یا کوئی غیر معروف رائے رکھنے والا فرد۔ یوں اسے دنیا کے طاقتور ترین شخص سے ملاقات کا موقع مل سکتا ہے۔

ہارب کسی بھی دوسرے معاون کے مقابلے میں ٹرمپ کے ساتھ زیادہ وقت گزارتی ہیں۔ ان کا دفتر اوول آفس کے بالکل باہر واقع ہے اور اجلاسوں کے دوران وہ اکثر صدر کے ساتھ موجود ہوتی ہیں۔ ان کے پاس ایک لیپ ٹاپ اور متعدد فون ہوتے ہیں تاکہ ٹرمپ کو ضرورت کے مطابق فوری طور پر کوئی معلومات یا رابطے کی تفصیلات فراہم کر سکیں۔

وہ ان محدود معاونین میں بھی شامل ہیں، جنہیں ٹرمپ کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ٹروتھ سوشل'' اکاؤنٹ تک براہِ راست رسائی حاصل ہے۔ وہ اکثر سوشل میڈیا پوسٹس کے پرنٹ شدہ مسودے صدر کے سامنے منظوری کے لیے پیش کرتی ہیں۔ بعض اوقات ٹرمپ انہیں اپنی پوسٹس کا متن براہِ راست بول کر لکھواتے ہیں، جس کے بعد ہارب اپنے ذاتی فون سے اسے پوسٹ کرتی ہیں۔ انہوں نے وقت کے ساتھ ٹرمپ کے مخصوص تحریری انداز اور رموزِ اوقاف کی نقل کرنا بھی سیکھ لی ہے۔

نیٹلی ہارپ صدر کے لیے ثالث اور غیر رسمی مشیر کا کردار بھی ادا کرتی ہیں، تاہم اس کردار نے بعض اوقات وائٹ ہاؤس کے عملے میں ناراضی پیدا کی ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق، کچھ حکام نے نجی طور پر شکایت کی کہ ہارب ٹرمپ کے سامنے انتہائی دائیں بازو کے گروہوں کی جانب سے تیار کردہ ایسا مواد بھی پیش کرتی ہیں جس میں گمراہ کن یا غیر درست معلومات شامل ہوتی ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ کسی بھی مواد کو صدر کے دفتر تک پہنچانے کا مختصر ترین راستہ اکثر نیٹلی ہارپ کے ذریعے گزرتا ہے۔ یہاں تک کہ وائٹ ہاؤس کے ایک قریبی شخص نے ان کے فون نمبر کو ''ٹرمپ کے فون نمبر سے بھی زیادہ قیمتی'' قرار دیا۔

ایک دن کی بھی چھٹی نہیں لی

وائٹ ہاؤس کے حکام نے انکشاف کیا ہے کہ نیٹلی ہارپ نے انتظامیہ میں شامل ہونے کے بعد سے ایک دن کی بھی چھٹی نہیں لی۔ وہ مسلسل ٹرمپ سے رابطے میں رہتی ہیں اور وار روم کے اجلاسوں، اوول آفس میں ہونے والی ملاقاتوں اور صدارتی طیارے میں منعقد ہونے والے اجلاسوں میں بھی شریک ہوتی ہیں۔ باخبر ذرائع کے مطابق یہ سنہری بالوں والی معاون براہِ راست ٹرمپ کو رپورٹ کرتی ہیں اور ان کے درمیان کوئی دوسرا انتظامی افسر موجود نہیں، جو وائٹ ہاؤس کے انتظامی ڈھانچے میں ایک غیر معمولی صورتحال ہے۔ بعض اوقات چیف آف اسٹاف، کمیونیکیشن ٹیم یا قومی سلامتی کی ٹیم سے رابطہ کیے بغیر ٹرمپ کی ہدایات پر فوری عمل درآمد کرنے کے ان کے انداز نے بعض اہلکاروں میں ناراضی پیدا کی ہے۔ رواں سال کے آغاز میں نیٹلی ہارپ نے ٹرمپ کی ہدایت پر ایک ویڈیو بھی پوسٹ کی تھی، جس میں سابق صدر باراک اوباما اور ان کی اہلیہ مشیل اوباما کی ایسی تصاویر شامل تھیں جنہیں نسل پرستانہ قرار دیا گیا۔ ویڈیو میں مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ ایک تصویر بھی شامل تھی، جس میں ٹرمپ کو مسیح سے مشابہ انداز میں دکھایا گیا تھا۔ تاہم صدر ٹرمپ کو دونوں جماعتوں کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد وائٹ ہاؤس نے دونوں پوسٹس حذف کر دیں۔

پرسکون شخصیت

نیٹلی ہارپ کو ایک پرسکون شخصیت کے طور پر جانا جاتا ہے، جو عموماً میڈیا کی توجہ اور شہرت سے دور رہنے کو ترجیح دیتی ہیں۔ تاہم اس کے باوجود حالیہ دنوں میں وہ متعدد میڈیا رپورٹس اور آن لائن مواد کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان ڈیوس انگل نے انہیں ''ٹرمپ کی ٹیم میں شامل سب سے زیادہ وفادار اور محنتی معاونین میں سے ایک'' قرار دیا ہے۔

ہڈیوں کا کینسر

تاہم اس معاون کی امریکی صدر کے ساتھ گہری وفاداری کی وجہ کئی سال پرانی ہو سکتی ہے۔ ہارب کی پرورش ریاست کیلیفورنیا کے ایک قدامت پسند مسیحی خاندان میں ہوئی۔ تقریباً ایک دہائی قبل ان میں اسٹیج ٹو ہڈیوں کے کینسر کی تشخیص ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنی بیماری سے صحت یابی کا سہرا ''رائٹ ٹو ٹرائی'' (Right to Try) قانون کو دیا، جس پر ٹرمپ نے 2018 میں دستخط کیے تھے۔

غزہ میں چوبیس گھنٹوں کے دوران 10 فلسطینی شہید، 25 زخمی

غزہ: فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی اور امن معاہدے کی اسرائیلی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 10 شہداء اور 25 زخمی ہسپتال لائے گئے ہیں۔

وزارت نے غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہداء اور زخمیوں کی تعداد کے حوالے سے اپنی روزانہ کی شماریاتی رپورٹ میں بتایا ہے کہ اکتوبر 2025ء میں جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اب تک شہداء کی کل تعداد 1283 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ زخمیوں کی تعداد 4248 ہو گئی ہے۔

وزارت نے نشاندہی کی کہ 11 اکتوبر 2025ء کو جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے طبی اور متعلقہ ٹیمیں اب تک تباہ شدہ گھروں اور عمارتوں کے ملبے سے 813 شہداء کی لاشیں نکالنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔

وزارت نے اس بات کی تصدیق کی کہ ایمبولینس اور شہری دفاع کی ٹیمیں اب بھی بہت سے متاثرین تک پہنچنے اور انہیں نکالنے سے قاصر ہیں، جس کی وجہ سے کئی لاشیں اب بھی ملبے تلے اور سڑکوں پر موجود ہیں۔

وزارت کے مجموعی اعداد و شمار کے مطابق سات اکتوبر 2023ء سے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جارحیت کے آغاز سے اب تک شہداء کی مجموعی تعداد 73 ہزار 417 ہو گئی ہے، اس کے علاوہ 174 ہزار 360 افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں سے کئی کی حالت تشویشناک ہے۔

قابض اسرائیلی افواج مسلسل 315 ویں دن بھی غزہ کی پٹی میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ یہ معاہدہ عرب اور امریکی ثالثی اور سرپرستی میں طے پایا تھا اور اس پر 10 اکتوبر 2025ء کو مصری شہر شرم الشیخ میں دستخط ہوئے تھے۔

عراقچی کا ٹرمپ پر وار: اقتصادی جنگ امریکہ کے داخلی مسائل سے توجہ ہٹانے کا حربہ

تہران: ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جمعرات کو کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف شروع کرنے کی دھمکی دی گئی اقتصادی جنگ دراصل اپنے ملک کے معاشی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کے سوا کچھ نہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مزید دباؤ ڈالنے کی کوئی بھی کوشش ناکام ہوگی۔ ٹرمپ نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ وہ ایران کے خلاف ''کسی بھی ملک کے خلاف شروع کی جانے والی سب سے طاقتور اور تباہ کن اقتصادی کارروائی'' شروع کر رہے ہیں، جس کا مقصد ایران کو اقتصادی طور پر تنہا کرنا ہے۔ عراقچی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ نام نہاد ''اقتصادی فتح کا دن'' دراصل خود امریکہ کے بحران سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے، جہاں بے مثال قرضے اور شرح سود کے بڑھتے ہوئے اخراجات جیسے مسائل موجود ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ ناکام پالیسیوں پر اڑے رہنے سے صرف مزید شکست اور ایرانی عوام کی جانب سے مزید دشمنی حاصل ہوگی۔

اس جنگ کے نتیجے میں ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور یہ تنازع خلیجی خطے کے کئی ممالک تک پھیل چکا ہے۔ جنگ کے نتیجے میں عالمی منڈیوں کو اس وقت شدید دھچکا لگا جب ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والی بحری آمدورفت کو متاثر کرنے کی اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔

جنگ شروع ہونے سے قبل، فروری کے اواخر میں، دنیا کی تقریباً پانچویں حصے کی تیل تجارت اسی آبی گزرگاہ سے ہوتی تھی۔

امریکہ اور ایران نے اپریل اور جون میں دو مرتبہ جنگ بندی کے معاہدے کا اعلان کیا تھا۔ ان معاہدوں کا مقصد آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت کو جنگ سے پہلے کی سطح پر بحال کرنا اور تنازع کے خاتمے کی جانب پیش رفت کرنا تھا، تاہم دونوں معاہدے جلد ہی ناکام ہو گئے، حالانکہ اسرائیل بڑی حد تک جنگ سے پیچھے ہٹ چکا تھا۔

ٹرمپ ایران کے اعلیٰ افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو ضبط کرنا چاہتے ہیں اور ایک نئے معاہدے کے خواہاں ہیں جس میں ایران کے جوہری پروگرام پر مزید سخت پابندیاں عائد کی جائیں۔ یہ معاہدہ 2018 میں امریکہ کی جانب سے یکطرفہ طور پر ترک کیے گئے جوہری معاہدے کی جگہ لے گا۔

غزہ میں امدادی کارکنوں کی ہلاکت کی تحقیقات بند کرنا ہمارے لیے تذلیل ہے: آسٹریلیا

کینبرا: آسٹریلیا نے اپریل 2024ء میں غزہ کی پٹی میں ہونے والے ایک فضائی حملے میں آسٹریلوی امدادی کارکن زومی فرانکوم اور ان کے چھ ساتھیوں کی ہلاکت کے معاملے میں فوج کے خلاف فوجداری کارروائی نہ کرنے کے فیصلے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسرائیل کے سفیر کو طلب کر لیا ہے۔

آسٹریلوی حکومت نے اس اسرائیلی فیصلے کو فرانکوم کے خاندان اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے افراد کی "شدید تذلیل" قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ فیصلہ امدادی کارکنوں کی ہلاکت کے حوالے سے درکار احتساب کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔

آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ نے کہا کہ آسٹریلیا اور اسرائیل کے تعلقات اس وقت ایک "مشکل دور" سے گزر رہے ہیں، اور انہوں نے قابض حکام کے تحقیقات بند کرنے کے فیصلے پر اپنی حکومت کی "شدید ناراضی" اور ''غصے" کا اظہار کیا۔

وونگ نے وضاحت کی کہ آسٹریلوی حکومت کو یہ فیصلہ اعلان سے ایک رات پہلے دیر گئے بتایا گیا، جو کہ عالمی یومِ انسانیت (World Humanitarian Day) کے موقع پر سامنے آیا، جسے انہوں نے فرانکوم کے لواحقین، انسانیت کے لیے کام کرنے والے کارکنوں اور تمام آسٹریلوی عوام کے لیے "انتہائی توہین آمیز" قرار دیا۔

یاد رہے کہ اسرائیلی قابض فوج نے بدھ کے روز اعلان کیا تھا کہ انہیں اپریل 2024 میں غزہ کی پٹی میں "ورلڈ سینٹرل کچن" کے سات امدادی کارکنوں کی ہلاکت کے معاملے میں مجرمانہ تحقیقات شروع کرنے کی کوئی بنیاد نہیں ملی۔ فرانکوم اپنے چھ ساتھیوں کے ساتھ غزہ میں خوراک اور پانی کی تقسیم کا کام کر رہی تھیں کہ ایک اسرائیلی فضائی حملے میں وہ سمیت سات امدادی کارکن ہلاک ہو گئے، جن میں تین برطانوی، ایک فلسطینی، ایک پولش، ایک امریکی و کینیڈین دوہری شہریت کا حامل شخص اور آسٹریلوی شہری شامل تھے۔

اس وقت امدادی کارکنوں کو نشانہ بنانے پر عالمی سطح پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا گیا تھا اور غزہ میں انسانی امدادی ٹیموں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے مطالبات کیے گئے تھے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اس وقت تسلیم کیا تھا کہ فوج نے امدادی کارکنوں کو "غیر ارادی طور پر" ہلاک کیا، اور اب فوج نے باضابطہ طور پر ان کی ہلاکت پر مجرمانہ تحقیقات نہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ آسٹریلیا کی وزیر خارجہ نے زور دے کر کہا کہ زومی فرانکوم "آسٹریلیا کی بہترین نمائندہ تھیں"، ان کی ہمت قابلِ ستائش ہے اور ان کا خاندان انصاف کا مستحق ہے۔ انہوں نے اس بات پر اصرار کیا کہ تحقیقات بند کرنے کا فیصلہ "متوقع احتساب کے معیار سے کہیں کم" ہے۔

دامون جیل میں قابض اسرائیلی فوج کا فلسطینی اسیر خواتین پر بہیمانہ تشدد اور کریک ڈاؤن

غزہ: فلسطینی اسیران میڈیا آفس نے انکشاف کیا ہے کہ صیہونی عقوبت خانوں دامون جیل میں قید فلسطینی اسیر خواتین کو گذشتہ روز منگل کی فجر کے وقت قابض یماز فورسز کی طرف سے ایک سفاکانہ کریک ڈاؤن کا نشانہ بنایا گیا۔ قابض فورسز نے جیل کے وارڈز پر دھاوا بولا اور تمام اسیر خواتین کو کمروں سے باہر کھلے صحن میں نکال کر انتہائی ظالمانہ، توہین آمیز اور تذلیل آمیز سلوک کا نشانہ بنایا۔

میڈیا آفس کی طرف سے بدھ کے روز جاری کردہ بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ اس بربریت کے دوران اسیر خواتین کے ہاتھ پاؤں باندھ دیے گئے، ان کی آنکھوں پر پٹیاں باندھی گئیں اور انہیں پیٹ کے بل زمین پر لٹا کر پورے ایک گھنٹے تک اسی اذیت ناک حالت میں رکھا گیا، جو کہ ان کی انسانی وقار اور بنیادی حقوق کی کھلی پامالی ہے۔

بیان کے مطابق اس کریک ڈاؤن کے دوران یماز فورسز نے کمروں میں موجود اسیر خواتین کے تمام کپڑے، انڈرویئرز، شیمپو، جوتے، ادویات اور تمام ذاتی نوعیت کا سامان زبردستی چھین کر کچرے میں پھینک دیا، اور انتہائی ظالمانہ اور توہین آمیز انداز میں ہر کمرے میں صرف ٹشو پیپر کا ایک بنڈل چھوڑا، جس سے اسیر خواتین کو پہلے سے درپیش انتہائی ابتر اور مشکل حالات میں مزید ہولناک اضافہ ہو گیا۔

تشدد کے اس مکروہ عمل کے ساتھ ہی متعدد اسیر خواتین کو دو الگ کمروں میں قید کر کے تنہائی (سیل) میں ڈال دیا گیا، جبکہ ایک بیمار اسیر خاتون کو صحت کے خراب حالات کے باوجود زبردستی تنہائی میں منتقل کر دیا گیا۔ اس تمام صورتحال کے دوران زیادہ تر اسیر خواتین میں خارش (اسکیبیز) کی بیماری پھیل چکی ہے، اور طبی عملے کی مجرمانہ غفلت کے باعث ان کی صحت کا گراف مسلسل نیچے گر رہا ہے۔

اسیران میڈیا آفس نے زور دے کر کہا کہ ڈامون جیل میں قابض انتظامیہ کی طرف سے فلسطینی اسیر خواتین کے خلاف جاری یہ وحشیانہ مہم، بار بار دہرائے جانے والے کریک ڈاؤن اور اسیر خواتین پر بہیمانہ جسمانی تشدد اس غاصبانہ نظام کی مجرمانہ سوچ اور سادیت کی بدترین عکاسی کرتا ہے، جو ان کے انسانی حقوق اور وقار کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔

انسانی حقوق کی تنظیموں، بین الاقوامی اداروں اور اس شعبے سے وابستہ تمام متعلقہ فریقوں سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اسیر خواتین پر ڈھائے جانے والے ان مظالم کا فوری نوٹس لیں، اس سفاکانہ تشدد کو رکوانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کریں، ان کی بنیادی طبی دیکھ بھال اور انسانی ضروریات کی فراہمی کو یقینی بنائیں، اور ان سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث تمام مجرموں کو کٹہرے میں لا کر سخت سزا دیں۔

نتن یاہو کے بچانے کیلئے امریکہ کی بین الاقوامی فوجداری عدالت پر ناروا پابندیاں

واشنگٹن: امریکہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) کے خلاف ایک نیا اور ظالمانہ تعزیراتی قدم اٹھاتے ہوئے عدالت کی جاپانی صدر جج توموکو اکانی اور استغاثہ کے سینئر وکیل سینیگال کے عبداللہ سی کو سخت پابندیوں کا نشانہ بنایا ہے۔ یہ جوابی اقدام مقبوضہ فلسطینی سرزمین پر قابض اسرائیلی جرائم سے متعلق عدالتی تحقیقات کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔

یہ پابندیاں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے عدالت کے خلاف اٹھائے جانے والے تازہ ترین اقدامات کا حصہ ہیں، جن کا مقصد فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کے جرائم میں ملوث اسرائیلی عہدیداروں کے احتساب کو روکنا اور ان کا تعاقب کرنے کی کوششوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔

اثاثوں کی منجمدی، مالی پابندیاں اور داخلے پر پابندی

امریکی وزارتِ خزانہ نے توموکو اکانی اور عبداللہ سی کو پابندیوں کی زد میں آنے والے افراد کی فہرست میں شامل کر لیا ہے، جس کے نتیجے میں امریکہ یا اس کے دائرہ اختیار میں آنے والے کسی بھی مقام پر ان کے تمام اثاثے اور مالی مفادات منجمد کر دیے گئے ہیں۔ امریکی شہریوں اور اداروں کو ان کے ساتھ کسی بھی قسم کے مالی یا تجارتی لین دین سے روک دیا گیا ہے۔ ان ضوابط میں انہیں امریکہ میں داخلے سے روکنا بھی شامل ہے۔

ان مالی پابندیوں کا دائرہ کار صرف امریکہ تک محدود نہیں ہے، بلکہ بین الاقوامی مالیاتی اداروں کا امریکی بینکنگ سسٹم اور ڈالر کے ساتھ گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے یہ قدغنیں ان کے لیے دنیا بھر میں مالیاتی خدمات تک رسائی کو بھی انتہائی مشکل بنا سکتی ہیں۔

یہ اقدامات ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے عدالت کے خلاف شروع کی گئی اس وسیع تر مہم کا حصہ ہیں جس کا نشانہ اس سے قبل بھی عدالت کے حکام، جج صاحبان اور ان کا ساتھ دینے والی انسانی حقوق کی تنظیمیں بنتی رہی ہیں، کیونکہ عدالت امریکہ اور اسرائیل کے شہریوں اور عہدیداروں کے خلاف تحقیقات کر رہی ہے۔ واشنگٹن نے پہلے ہی یہ واضح موقف اختیار کر رکھا ہے کہ وہ امریکی شہریوں سے متعلق مقدمات میں عدالت کے ساتھ کسی بھی قسم کے تعاون کو یکسر مسترد کرتا ہے۔

واشنگٹن نے اکانی اور سی کو کیوں نشانہ بنایا؟

توموکو اکانی بین الاقوامی فوجداری عدالت کی صدارت کے منصب پر فائز ہیں، جبکہ عبداللہ سی اس استغاثہ ٹیم کا حصہ ہیں جو اسرائیل سے متعلق عدالت کے مقدمات کی پیروی کر رہی ہے۔

انہیں اس وقت نشانہ بنایا گیا ہے جب واشنگٹن کی طرف سے عدالت کے خلاف مہم اس وقت سے جاری ہے جب سے عدالت نے غزہ کی پٹی میں جنگی جرائم اور انسانیت سوز جرائم میں ملوث ہونے کے الزام میں اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نتنیاہو اور سابق وزیر دفاع یوآف گیلانٹ کے ناقابلِ ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس بات کا اعتراف کیا کہ جن حکام کو نشانہ بنایا گیا ہے انہوں نے ایسی حکومتوں کے عہدیداروں کے خلاف تحقیقات کی کوششوں میں حصہ لیا تھا جنہوں نے اس عدالت کے دائرہ اختیار کو تسلیم نہیں کیا، جبکہ موصوف نے عدالت کو بدعنوان، سیاسی رنگ میں رنگی ہوئی اور اپنے اختیارات سے تجاوز کرنے والی تنظیم قرار دیا۔

امریکی انتظامیہ نے کھلم کھلا یہ اعلان کیا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد امریکی خودمختاری کا تحفظ کرنا اور عدالت کو امریکی شہریوں، حکام یا امریکہ کے اتحادی ممالک کے عہدیداروں پر اپنا دائرہ اختیار استعمال کرنے سے روکنا ہے۔

عدالت: پابندیاں قانون کی حکمرانی کے لیے خطرہ ہیں

بین الاقوامی فوجداری عدالت نے امریکہ کی ان پابندیوں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدامات قانون کی حکمرانی کو کمزور کرتے ہیں اور بین الاقوامی عدلیہ کی خودمختاری پر حملہ ہیں۔

عدالت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اپنے فرائضِ منصبی کی انجام دہی کی وجہ سے ججوں اور پراسیکیوٹرز پر دباؤ ڈالنا بین الاقوامی قانونی نظام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے، تاہم اس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وہ پوری آزادی اور غیر جانب داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتی رہے گی۔

یہ محاذ آرائی ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عدالت کو اسرائیل سے متعلق اپنے مقدمات کی وجہ سے بڑھتے ہوئے سیاسی دباؤ کا سامنا ہے، خصوصاً جب سے اس نے نتنیاہو اور غالانت کے وارنٹ جاری کیے ہیں، اس کے علاوہ وہ یوکرین اور افغانستان کی جنگوں سے متعلق دیگر فائلز پر بھی کارروائی کر رہی ہے۔

ردِ عمل

امریکی فیصلے کے بعد عالمی سطح پر مذمتی ردِ عمل سامنے آیا ہے۔ جاپان نے امریکی پابندیوں کو مسترد کرتے ہوئے وزارت خارجہ کے بیان میں اس فیصلے کو "انتہائی افسوسناک" قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ ٹوکیو بین الاقوامی فوجداری عدالت اور سنگین ترین بین الاقوامی جرائم کے مجرموں کا احتساب کرنے اور قانون کی حکمرانی کو مستحکم کرنے کی اس کی کوششوں کی بھرپور حمایت جاری رکھے گا۔

جاپانی موقف کو اس لیے بھی خصوصی اہمیت حاصل ہے کہ اکانی کا تعلق جاپان سے ہے۔ ٹوکیو سال 2007ء میں روم کے بنیادی قانون میں شمولیت کے بعد سے اس عدالت کے نمایاں ترین حامیوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جاپان عدالت کے بجٹ میں سب سے بڑے عطیہ دہندگان میں سے ایک ہے اور ان ممالک میں شامل ہے جو سیاسی دباؤ سے اس کے استقلال کی بقا پر زور دیتے ہیں۔

ہالینڈ کا عدالت پر دباؤ ڈالنے سے انکار

عدالت کے میزبان ملک ہالینڈ نے بھی امریکی پابندیوں کو مسترد کرتے ہوئے عدالت کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کیا اور کہا کہ وہ مکمل آزادی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دینے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔

ہالینڈ کا یہ موقف اس بات کی تائید کرتا ہے کہ بین الاقوامی عدلیہ کے استقلال کو صادر ہونے والے عدل و انصاف کے فیصلوں کی وجہ سے کسی بھی قسم کے دباؤ یا تعزیراتی کارروائیوں کا نشانہ نہیں بننا چاہیے۔

فریقین کے یہ متضاد موقف بین الاقوامی فوجداری عدالت کے گرد منڈلاتے ہوئے بڑھتے ہوئے سیاسی انحراف کو ظاہر کرتے ہیں، جہاں ایک طرف امریکہ اور اسرائیل ہیں جو ان معاملات میں عدالت کے دائرہ اختیار کو ماننے سے انکاری ہیں، جبکہ دوسری طرف روما معاہدے کے رکن ممالک ہیں جو اس عدالت کو بین الاقوامی مجرموں کے احتساب کا بہترین ذریعہ سمجھتے ہیں اور سیاسی دباؤ سے اس کے استقلال کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔

اردوان ترکیہ کو شام میں خطرناک مہم جوئی کی طرف لے جا رہے ہیں: کاٹز

تل ابیب: اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے جمعرات کو کہا ہے کہ ترک صدر رجب طیب اردوان ''ترکیہ کو شام میں خطرناک مہم جوئی کی طرف لے جا رہے ہیں''۔ انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل کسی بھی فریق کو اپنی سلامتی کے لیے خطرہ بننے کی اجازت نہیں دے گا۔ کاٹز نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ''ایکس'' پر عبرانی اور ترکیہ زبان میں لکھا: اردوان کے لیے بہتر ہے کہ وہ ترک پارلیمنٹ کے اندر اسرائیل کے خلاف اپنے خیالی اور حقیقت سے دور بیانات جاری رکھیں، بجائے اس کے کہ وہ اسرائیل کے اپنے دفاع کے عزم کو آزمانے کی کوشش کریں۔

ترکیہ نے بدھ کے روز اسرائیل کی جانب سے شام میں انقرہ کی فوجی موجودگی سے متعلق الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے انہیں ''بے بنیاد دعوے'' قرار دیا تھا۔

یہ ردعمل اس وقت سامنے آیا، جب اسرائیل نے ترک سرحد کے قریب ایک شامی فضائی اڈے پر بمباری کی۔ اسرائیل کا دعویٰ تھا کہ شام اس اڈے پر ترک فوجی دستوں کی تعیناتی کی اجازت دینے والا تھا۔

شامی وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے بتایا کہ انہوں نے اسرائیل کو واضح کر دیا تھا کہ ابو الظہور فضائی اڈے پر ترک فوجی اڈہ قائم کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

اسرائیل نے منگل کو اسی اڈے کو نشانہ بنایا تھا۔ ان کے مطابق اس مقام کی بحالی کی جا رہی ہے تاکہ اسے شامی فضائیہ استعمال کر سکے۔ الشیبانی نے مزید کہا کہ ترکیہ کے کچھ فوجی وسیع تر تربیتی اور فوجی تعاون کے سلسلے میں اڈے کا دورہ کر چکے ہیں، تاہم انہوں نے ترک فوجی کمک کی موجودگی کی تردید کی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تنصیب زیادہ تر خالی تھی اور وہاں ابھی کام شروع نہیں ہوا تھا۔

الشیبانی نے بدھ کو امریکی ویب سائٹ ''ایکسوس'' (Axios) کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا: وہاں ترک اڈہ قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں، نہ ہی وہاں مستقل ترک فوجی موجودگی یا ترک فوجیوں کی تعیناتی کا کوئی منصوبہ ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے بدھ کو کہا کہ اسرائیل نے حملے سے قبل شام کو خبردار کیا تھا کہ وہ اس اڈے پر ترک فوجی موجودگی کی اجازت نہ دے۔ نیتن یاہو نے کہا: ہمارا پیغام بالکل واضح تھا: ایسا نہ کریں۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے ہمارے پیغام کو مکمل طور پر نہیں سمجھا۔

دوسری جانب اسعد الشیبانی نے کہا کہ اسرائیل کے پاس اس فضائی اڈے پر بمباری کرنے کا کوئی جائز جواز نہیں تھا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

کربلا کی راہ پر یا رسم کی ادائیگی - ایک تجزیہ

ڈاکٹر شجاعت حسین

> سرکار سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے شب عاشور کربلا میں فرمایا کہ مجھ کو چار چیزوں سے محبت ہے، وہ چار چیزیں ہیں: نماز، تلاوت کلام ربانی، استغفار اور دعا۔ لہٰذا ہر عزادار اور کربلا کے پیروکار کو چاہیے کہ وہ پنجگانہ نماز وقت پر خضوع وخشوع سے ادا کریں، روزانہ معمول بنا کر 10 آیات مع ترجمہ تدبر وتفکر سے پڑھیں اور ان میں ہدایت کو شعار زندگی بنائیں۔ روزانہ استغفار کریں۔ استغفار گناہوں سے نجات دلاتا ہے اور گناہ نعمتوں کے نازل ہونے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ دعا کو "عبادت کا مغز" قرار دیا گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے براہِ راست تعلق قائم کرنے، اپنی عاجزی کا اظہار کرنے اور تمام مشکلات میں اسی کی طرف رجوع کرنے کا سب سے بہترین اور طاقتور ذریعہ ہے۔ آپ حضرات امام حسین علیہ السلام کی ان چار چیزوں کو اپنائیں۔ ان شاء اللہ آپ لوگ دنیا اور آخرت میں سرخرو ہوں گے۔

کربلا کے سانحہ کو گزرے ہوئے 1387 سال ہوگیا۔ اس سانحہ کو برصغیر میں ہر سال تقریباً 72 دن مجالس برپا کر منایا جاتا ہے۔ اس میں ہر مذہب کے لوگ شرکت شان وشوکت سے کرتے ہیں۔

پروردگار عالم نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا پیغام آج سے 1444 سال قبل حبیب کبریا، رحمت اللعالمین اور تاجدار انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت جبریل امین کے ذریعے 4 ہجری میں بھیج دیا تھا۔ اپنے نواسہ کی شہادت کی خبر سن کر بے اختیار وانتہا گریہ وزاری کیا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا غم وعزا برپا کرنا خدا کو اتنا پسند آیا کہ آپ کے اس عمل کو مقبول اور عام کر دیا۔ اس عزا کے بانی حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام وسرکار سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کی بہن زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا ہیں۔

14 سو سال سے یہ عزاداری اپنے آب و تاب سے جاری وساری ہے اور قیامت تک شہادت سید الشہداء عزاداری کی شکل میں منایا جاتا رہے گا۔

قرآن مجید کے سورہ انفال کی 24 ویں آیت مبارکہ کے ذکر کے ذریعہ عنوان مضمون کے مفہوم کو مربوط کرنا مقصود ہے۔ یہ آیت انسانی زندگی کے ہر شعبے جیسے روحانی، مادی، سیاسی اور اخلاقی میں اللہ اور رسول ص کی اطاعت اور دعوت حق پر لبیک کہنے کی بنیادی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ جس میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے "اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہو جب وہ تمہیں اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندگی بخشتی ہے، اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بے شک تم سب اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔" شرح وتفسیر کے مطابق جو زندگی بخشتی ہے، اس سے مراد ایمان، جہاد، فی سبیل اللہ، اور تعلیمات قرآن ہیں۔ کربلا کا پیغام اور اس کے مقاصد ایمان دل کی حیات ہے، جہاد فی سبیل اللہ اور جہاد بالنفس امت کی بقا اور عزت کا ضامن ہے۔

کربلا کا حسن و جمال انسان کو حقیقی روحانی وابدی زندگی کی طرف لے جاتی ہے۔ دلوں پر حاکمیت و فتح سے مراد ہے کہ کربلا انسان کے دل اور اس کے باطن پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اس کی روحانی ومعنوی بلندی یہ ہے کہ کربلا سے عملی طور پر وابستگی عزت، بقا، نجات وشفاعت کی ضامن ہے۔

روایات میں ہے کہ اس آیت کا تعلق امام کی اطاعت سے بھی جوڑا گیا ہے کہ جب رسول یا امام وقت حق کی طرف بلائیں تو بلا تامل قبول کرنا چاہیے۔ فضیلت سورہ انفال مجموعی طور پر اللہ کی نصرت اور باطل کے مقابلے میں مومنین کی استقامت سے متعلق ہے۔ ائمہ اہل بیت علیہ السلام سے منقول روایات کے مطابق، جو بھی کربلا سے عملی طور پر وابستہ رہتا ہے، اسے عزت و بقا نصیب ہوتی ہے۔ یہ درسگاہ انسان کو باطل کی دنیا سے نکال کر توحید اور رضائے الٰہی کی زندہ وتوانا زندگی کی طرف گامزن کرتا ہے۔

اس مضمون کا لب لباب یہ ہے کہ کربلا سے قریب تر ہوں کہ وہ مودت کہلائے۔

سرکار سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے شب عاشور کربلا میں فرمایا کہ مجھ کو چار چیزوں سے محبت ہے، وہ چار چیزیں ہیں: نماز، تلاوت کلام ربانی، استغفار اور دعا۔ لہٰذا ہر عزادار اور کربلا کے پیروکار کو چاہیے کہ وہ پنجگانہ نماز وقت پر خضوع وخشوع سے ادا کریں، روزانہ معمول بنا کر 10 آیات مع ترجمہ تدبر وتفکر سے پڑھیں اور ان میں ہدایت کو شعار زندگی بنائیں۔ روزانہ استغفار کریں۔ استغفار گناہوں سے نجات دلاتا ہے اور گناہ نعمتوں کے نازل ہونے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ دعا کو "عبادت کا مغز" قرار دیا گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے براہ راست تعلق قائم کرنے، اپنی عاجزی کا اظہار کرنے اور تمام مشکلات میں اسی کی طرف رجوع کرنے کا سب سے بہترین اور طاقتور ذریعہ ہے۔ آپ حضرات امام حسین علیہ السلام کی ان چار چیزوں کو اپنائیں۔ ان شاء اللہ آپ لوگ دنیا اور آخرت میں سرخرو ہوں گے۔

راقم الحروف قارئین، عزادار اور امت مسلمہ کا توجہ صورہ محمد کی آیت کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہے۔ "اے ایمان والو! اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے اللہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھارے قدم میں ثبات پیدا کرے گا یعنی تم کو ثابت قدم رکھے گا۔" اس آیت کے تسلسل میں امام حسین علیہ السلام کی وہ صدا جو زمانے میں گونج رہی ہے "ھل من ناصر ینصرنا" کوئی ہے جو ہماری مدد کرے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہر دور میں آپ ع کی صدا پر لبیک کہنے والے ملتے ہیں۔

مذکورہ بالا آیت اور فقرے میں ہم آہنگی اور مقصد ایک ہی ہے۔

اللہ رب العزت، خالق کائنات ہے اور وہ جو خود قادر مطلق ہے، کن فیکون کا مالک ہے، اپنی مخلوق سے مدد کا مطالبہ کر رہا۔ یہ مطالبہ عام انسانوں سے نہیں بلکہ ایمان والوں سے ہے۔ اگر معرفت الٰہی میسر ہے تب مطالبہ کا حقیقی معنی سمجھ میں آئے گا۔ اللہ سبحان وتعالیٰ کے مطالبہ کا مطلب ہے اس کی مخلوقات کے کام آنا، خیر کے لیے کام کرنا۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو عملی شکل دینا۔ امام حسین نے اپنی نوعمری سے لیکر 57 سال کی عمر تک رب ذوالجلال کی مخلوقات کے کام آتے رہے اور قرآن ناطق نے اپنے فقرہ مقصد 'کوئی ہے جو میری مدد کرے، قرآن صامت سے ملا دیا۔ اس آواز استغاثہ پر حضرت اصغر نے اپنے آپ کو جھولے سے گرا دیا اور یہ آفاقی عمل سے کل یوم عاشورا وکل ارض کربلا بنا دیا اور قیامت تک کے لیے راہ دکھایا کہ اللہ، اس کے رسول اور امام کی نصرت کے لیے سن وسال اور اسلحہ کی کوئی قید نہیں۔ یہ آیت اور فقرہ ایمان والوں کے لئے آئینہ ہے۔ امام حسین نے اپنی زندگی، دوست و احباب کی قربانی دیکر دین کو لہو سے سینچا، اور صبح قیامت تک کے لیے چراغ ہدایت وکشتی نجات بن گئے۔

پڑھ کے قرآن کو نیزے پر کہا شبیر نے
ہم رہے یا نہ رہیں ذکر خدا آباد رہے

عزاداران شہدائے کربلا یعنی علماء کرام، ذاکرین، واعظین، مبلغین، شعراء کرام، نوحہ خواں، مرثیہ خواں، انجمن ماتمی دستہ، مجالس و محافل برپا کرنے والی انجمنیں اور بانیان مجالس نے علم، آگہی، دانش، بصیرت، حکمت، معرفت، توحید، اصول دین، فروع دین، قرآن، احادیث پاک، نہج البلاغہ، صحیفۂ کاملہ، پیغام کربلا، صدائے کربلا، مقصد کربلا شناسی، یعنی شہدائے کربلا سے واقفیت ہوئی ہے یا نہیں؟ ان کے علم و واقفیت کے عدم موجودگی میں کوئی فائدہ نہیں چاہے آپ جتنی عمر مجلس ماتم میں شرکت کریں اور وقت صرف کر دیں۔ نتیجہ سامنے ہے کہ عزادار 10، 20، 30، 40 اور 50 سالوں سے عزا میں شرکت کر رہے ہیں لیکن وہ کس حد تک کربلا کے پیغام و مقصد کی پیروی کر رہے ہیں وہ معاشرے میں آئینہ کی طرح سامنے ہے۔

(جاری)

جنگی جرائم کی جانچ کا فیصلہ: ایمانداری یا مجبوری؟

سراج نقوی

خبر ہے کہ اسرائیلی فوج کی ایک 'فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی' نے فلسطینیوں کی ہلاکت سے متعلق کچھ بڑے واقعات میں سے دو واقعات میں فلسطینیوں پر ظلم وستم کے الزامات کی جانچ کا فیصلہ کیا ہے، اور اسرائیل کی نیتن یاہو حکومت نے ان واقعات کی تحقیق کرانے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ نیتن یاہو جیسے ظلم وجبر کے پیروکار وزیر اعظم سے یہ توقع کرنا تو خود فریبی ہوگی کہ اس نے کسی جذبۂ انسانیت اور انصاف کے نتیجے میں یہ فیصلہ کیا ہوگا۔ اسی لیے اس سوال کا کہ حکومت کا فیصلہ اس کی ایمانداری ہے یا مجبوری سیدھا جواب یہ ہے کہ موجودہ حالات کی مجبوری ہی اس فیصلے کے پس پشت ہے۔ اس لیے کہ ماضی میں ایسے واقعات کی ایک طویل فہرست ہے کہ جن میں اسرائیلی فوج یا دیگر اداروں کا ظلم بالکل واضح تھا اور عالمی برادری کے سامنے اپنی پوزیشن واضح کرنے کے لیے ضروری تھا کہ اسرائیلی حکومت ایسے واقعات کی جانچ کراتی لیکن دنیا جانتی ہے کہ اسرائیل نے ایسے کسی بھی واقعے سے متعلق الزام کو امریکہ اور یوروپ کی پشت پناہی کے سبب مسترد کرتے ہوئے اقوام متحدہ یا دیگر عالمی اداروں کے دباؤ کے سامنے بھی گھٹنے نہیں ٹیکے لیکن آج حالات الگ ہیں اور اسرائیل کی نیتن یاہو حکومت نے اپنے جنگی جنون کے سبب دنیا بھر کو اور خصوصاً اپنے ان حامیوں کو بھی ناراض کر دیا ہے کہ جو اسرائیل کے ہر ظلم پر اسے حمایت دیکر اس کی سفاکیت کا دفاع کرتے رہے۔ امریکہ ان میں سرفہرست ہے۔

دراصل اسرائیلی فوج پر لگنے والے الزامات سے متعلق تقریباً 150 معاملات کا جائزہ لینے کے بعد دو معاملات میں یہ جانچ ہوگی۔ ان میں پہلا معاملہ 'ہند رجب' کا ہے۔ یہ پانچ سال کی ایک فلسطینی بچی تھی کہ جسے اس کے خاندان کے ارکان کے ساتھ جنوری 2024 میں اس وقت قتل کر دیا گیا تھا کہ جب اس کی گاڑی پر فائرنگ کی گئی تھی۔ اس حملے میں ہند رجب کے باقی اہل خانہ گاڑی میں ہی ہلاک ہو گئے تھے، لیکن یہ بچی زندہ بچ گئی موبائل فون پر کئی گھنٹے فلسطینی بلال احمر کے ساتھ رابطے میں رہی۔ اسرائیلی فوج نے یہ تو تسلیم کیا کہ یہ واقعہ ایمبولینس کی نقل وحرکت کے تعلق سے تال میل میں کمی کے سبب پیش آیا تھا لیکن اسے جان بوجھ کر کی گئی کارروائی نہیں مانا۔ اسرائیل کو اس معاملے میں عالمی دباؤ اور تنقید کا سامنا اس لیے کرنا پڑا تھا کہ ہند رجب کی یہ مذکورہ فون کال جس میں وہ مدد مانگ رہی تھی دنیا بھر میں وائرل ہوگئی تھی۔ واقعے کے تقریباً بارہ روز بعد ہند رجب اور اس کے اہل خانہ کی لاشیں برآمد ہونے کے بعد یہ معاملہ مزید گرمایا۔ بین الاقوامی سطح پر اس واقعے کی شدید مذمت ہوئی تھی اور اسرائیل حکومت سے اس کی جانچ کا مطالبہ بھی کیا جا رہا تھا۔ اقوام متحدہ کے چند ماہرین کا موقف تھا کہ یہ واقعہ جنگی جرائم کے زمرے میں آتا ہے۔ اقوام متحدہ کی تحقیقاتی کمیٹی نے بھی اس واقعے کا ذکر کیا تھا۔ اس کے علاوہ بین الاقوامی فوجداری عدالت، فلسطین کی وزارت خارجہ، بین الاقوامی سطح کی حقوق انسانی سے متعلق کئی تنظیموں نے بھی اس واقعے پر بین الاقوامی عدالت میں شکایات درج کرائی تھیں۔ حتیٰ کہ امریکہ تک نے اس واقعے کی بروقت تحقیقات کے لیے اسرائیل سے کہا تھا۔ اس واقعے کی عالمی میڈیا میں بھی بڑے پیمانے پر کوریج ہوئی اور اس تعلق سے ایک دستاویزی فلم The voice of Hind rajab کے عنوان سے بنی اور آسکر جیسے ایوارڈ کے لیے اسے نامزد بھی کیا گیا۔ اس طرح یہ معاملہ بین الاقوامی سطح پر اسرائیل کے خلاف مذمت کا ایک بڑا سبب بن گیا حالانکہ شروع میں اسرائیل جائے واقعہ پر اپنی فوجی موجودگی کی پوری ڈھٹائی کے ساتھ تردید کرتا رہا، لیکن جب واشنگٹن پوسٹ جیسے اخبار نے اسرائیلی دعوے کی تردید کرتے ہوئے علاقے میں موجود اسرائیلی فوج کی گاڑیوں کی موجودگی کو سیٹلائٹ تصویروں سے ثابت کیا اور اس معاملے میں اسرائیل پر عالمی دباؤ بڑھا تو اب یعنی گذشتہ 19 اگست 2026 کو خود اسرائیلی فوج نے اس معاملے میں جرم کے الزامات کی تحقیق شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ظاہر ہے اس وقت اسرائیل جن حالات سے گزر رہا ہے، اور یوروپ ہی نہیں امریکہ تک سے اس کے مضبوط تعلقات پر خطرہ منڈلا رہا ہے تو ایسے میں زیادہ عرصے تک عالمی دباؤ سے بچنا اس کے لیے ممکن نہیں۔ اسی لیے اس معاملے میں جانچ کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سیاسی مبصرین مانتے ہیں کہ اس جانچ کا ایک مقصد بین الاقوامی کارروائی سے بچنا بھی ہو سکتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ نیتن یاہو کے خلاف عالمی فوجداری عدالت کا فیصلہ آنے اور اس کے گرفتاری وارنٹ تک جاری ہونے کے سبب کئی ممالک نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ نیتن یاہو کو گرفتار کر سکتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ نیویارک کے میئر ظہران ممدانی تک اعلان کر چکے ہیں کہ اگر نیتن یاہو نیویارک آتا ہے تو اسے گرفتار کر لیا جائے گا۔ ان سب اسباب سے ہی ہند رجب معاملے میں جانچ کا فیصلہ کیا گیا ہے حالانکہ اس سے یہ توقع کرنا کہ ہند رجب کے صہیونی قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی راہ ہموار ہوگئی ہے غلط ہوگا۔ اسرائیل کے مزاج اور اس کی آج تک کی غیر قانونی سرگرمیاں اس بات کی گواہ ہیں کہ اس نے تمام عالمی قوانین کو پامال کرتے ہوئے فلسطینیوں پر مظالم کیے ہیں اور امریکہ کی غیر معمولی پشت پناہی کے سبب ایسے معاملوں میں کسی بین الاقوامی کارروائی سے بچتا رہا ہے۔

بہر حال دوسرا معاملہ کہ جس کی جانچ کرنے کا فیصلہ اسرائیلی فوج نے کیا ہے وہ ہے جنوبی غزہ میں رفح کے علاقے میں پندرہ فلسطینی امدادی کارکنوں کا فوج کے ہاتھوں قتل۔ یہ تمام لوگ دراصل ایک ایمبولینس عملے میں شامل تھے اور جیسا کہ اسرائیل اکثر امدادی کارکنوں کو نشانہ بناتا رہتا ہے، اس معاملے میں بھی ہوا اور ان کارکنوں کو اسرائیلی فوج نے قتل کر دیا۔ یہ واقعہ مارچ 2025 میں پیش آیا تھا۔ ماسوا ایک کے تمام متوفین کا تعلق فلسطینی ریڈ کریسنٹ سوسائٹی سے تھا، جس میں یہ سب فائر فائٹر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ عملے میں ایک کارکن کا تعلق اقوام متحدہ سے تھا۔ واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ صبح سویرے امدادی کارکنان کی ٹیموں نے زخمیوں کی مدد کے لیے کچھ ایمبولینسز کو نشان زد کر کے انھیں جائے واقعہ پر بھیجا، جہاں اسرائیلی فوج خصوصاً گولان بریگیڈ کی یونٹ نے ان گاڑیوں کو مشتبہ مان کر ان پر فائرنگ شروع کر دی حالانکہ جیسا کہا گیا کہ یہ تمام گاڑیاں ایمبولینسز کے طور پر نشان زد تھیں، اور ان کی ایمرجنسی لائٹیں بھی جلی ہوئی تھیں۔ ایسے میں انھیں مشتبہ قرار دینے کا کوئی جواز نہیں تھا۔ بعد میں ایک کارکن کے فون سے ایک ویڈیو برآمد ہوئی جس میں گاڑیوں کی جلی ہوئی لائٹیں اور وردی پہنے ہوئے امدادی کارکن نظر آ رہے ہیں۔ یہ ویڈیو سامنے آنے کے بعد اسرائیل فوج نے ظلم در ظلم یہ کیا کہ مرنے والوں کی لاشوں اور گاڑیوں کو بلڈوزر کر کے دفن کر دیا۔ یہ عمل اپنے آپ میں فوج کی بربریت اور ظلم کا ثبوت تھا لیکن ایک ہفتے بعد اقوام متحدہ کی امدادی ٹیم نے ان لاشوں کو نکالا، جس سے یہ بات سامنے آئی کہ امدادی کارکنوں پر قریب سے گولیاں چلائی گئی تھیں جو مقتولین کے سر اور سینے میں لگیں۔ یہ معلوم ہوا کہ ان کارکنوں کے ہاتھ باندھے گئے تھے اور ان پر تقریباً 900 راؤنڈ گولیاں چلائی گئی تھیں۔ لیکن اسرائیلی فوج اس بات پر اصرار کرتی رہی کہ گاڑیوں کی لائٹس جلی ہوئی نہیں تھیں اور ان پر حماس کے جنگجو سوار تھے حالانکہ بعد میں جب مذکورہ بالا ویڈیو سامنے آئی تو اسرائیلی فوج نے اسے محض "پیشہ ورانہ ناکامی" قرار دے کر معاملے کو رفع دفع کرنے کی کوشش کی، اور ایک ڈپٹی کمانڈر کو برطرف و ایک بریگیڈ کمانڈر کی سرزنش کر کے معاملہ ختم کر دیا گیا۔

لیکن اب 19 اگست کو اس معاملے کو بھی ہند رجب کیس کی طرح جانچ کے لیے کھولنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ وجہ یہاں بھی عالمی دباؤ ہی ہے۔ ہند رجب معاملے کی طرح اس معاملے میں بھی ریڈ کریسنٹ سوسائٹی، انسانی حقوق کی کئی تنظیموں اور برطانیہ، جرمنی و ناروے جیسے ممالک نے بار بار آزادانہ جانچ کا مطالبہ کیا۔ میڈیا میں بھی اس واقعے کی بڑے پیمانے پر مذمت ہوئی۔ اسے فلسطینیوں پر 2017 کے بعد سب سے مہلک حملہ بھی قرار دیا گیا۔ صورتحال یہ بھی ہے کہ ان معاملوں میں اسرائیل نے اب تک جانچ یا اپنی غلطی کا اعتراف کرنے کے باوجود جنگی مجرموں کو بین الاقامی قوانین کے مطابق سزا دینے سے گریز کیا ہے، اور محض عالمی دباؤ کم کرنے کیلئے معمولی نوعیت کی کارروائیاں کی گئی ہیں۔ اسی لیے گذشتہ 19 اگست کو بھی جس جانچ کا اعلان کیا گیا ہے اس سے کوئی ٹھوس نتیجہ برآمد ہونے کی امید کرنا خود فریبی ہوگی۔ بات صرف اتنی ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جاری موجودہ جنگ اور اس میں امریکہ کے بڑے نقصان نے اسرائیل امریکہ تعلقات کو بھی بری طرح متاثر کیا ہے۔ امریکی عوام کی اکثریت اسرائیل کے خلاف صف آرا ہو رہی ہے۔ یوروپی ممالک بھی اسرائیل کی پشت پناہی کو اب گھاٹے کا سودا مان رہے ہیں۔ ایسے میں اسرائیل کی طرف سے اس کے خلاف جنگی جرائم اور حقوق انسانی کی خلاف ورزی کے بے شمار الزامات میں سے صرف دو کا جانچ کے لیے انتخاب اس کی انصاف پسندی نہیں بلکہ موجودہ حالات میں اس کی مجبوری ہے۔

خستہ حال ریلوے اسٹیشن

رپورٹ اس تصور کو چیلنج کرتی ہے کہ اسٹیشن کی جدید کاری بنیادی مسافر خدمات کی ضمانت دیتی ہے۔ یہاں تک کہ دوبارہ تعمیر شدہ اسٹیشنوں کے درمیان، بہت سے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ ریلوے اسٹیشنوں کی حالت زار کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے لیکن اب کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) نے ان کی سنگین صورتحال کی تفصیلی تصویر ظاہر کی ہے۔ یہ رپورٹ، جو غیر مضافاتی ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کی سہولیات اور صفائی کی حالت پر توجہ مرکوز کرتی ہے، تمام 16 ریلوے زونز میں ایسے 512 اسٹیشنوں کے آڈٹ پر مبنی ہے۔ سی اے جی نے مسافروں کی آمد ورفت اور آمدنی کی بنیاد پر اسٹیشنوں کا انتخاب کیا۔ اس نے ریلوے کے اعداد وشمار، مسافروں کی شکایات، مسافروں کے تاثرات، اور ریلوے حکام کے ساتھ مل کر کیے گئے معائنہ کی بنیاد پر نتائج اخذ کیے۔ نتیجہ یہ ہے کہ 89 فیصد سے زیادہ اسٹیشنوں میں ایک یا زیادہ کم از کم ضروری سہولیات کی کمی ہے۔ مسئلہ صرف چھوٹے اسٹیشنوں تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ بڑے، زیادہ آمدنی والے، اور زیادہ مسافروں والے اسٹیشنوں تک بھی ہے۔ سہولیات کی کمی، موجودہ سہولیات کی ناکافی صلاحیت، اور موجودہ سہولیات کی ناکافی دیکھ بھال نمایاں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، 188 اسٹیشنوں پر پینے کے پانی کے نلوں کی کمی ہے، جو کہ وزارت ریلوے کے اس دعوے کے برعکس ہے کہ ایسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ رپورٹ اس تصور کو چیلنج کرتی ہے کہ اسٹیشن کی جدید کاری خود بخود بنیادی مسافر خدمات کی ضمانت دیتی ہے۔ یہاں تک کہ جن اسٹیشنوں کو دوبارہ تعمیر کیا گیا ہے اور ان کا بنیادی ڈھانچہ بہتر سمجھا جاتا ہے، بہت سے مقامات پر مسافروں کو اب بھی پانی، پنکھے، بیٹھنے کی جگہ، بیت الخلاء اور صفائی ستھرائی کی کمی کا سامنا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہندوستانی ریلوے کے پاس معیارات، فنڈنگ ؟؟ اور نگرانی کے ڈھانچے موجود ہیں، لیکن عمل درآمد ناہموار ہے۔ اس کی وجہ احتسابی نظام کا فقدان ہے۔ اس کی وجہ سے معیار کے مطابق سہولیات فراہم نہیں کی جا رہی ہیں، کام کی تکمیل میں تاخیر ہو رہی ہے، موجودہ سہولیات کو برقرار نہیں رکھا جا رہا ہے، اور بروقت ایکشن پلان کے ذریعے کمیوں کو دور نہیں کیا جا رہا ہے۔ اور پھر بھی، ان سب کے باوجود، ہندوستان "ترقی" کا سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔

ملازمت کی مجبوری

ہندوستانی بحری جہازوں کو بھی ملازمت کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ جہاز کے مالکان کے حکم پر عمل کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ دریں اثنا، خلیج فارس، بحیرہ احمر اور بحیرہ اسود میں خطرات بڑھ رہے ہیں۔ یمن کے قریب بحیرہ احمر میں ہندوستانی پرچم والا تجارتی جہاز ڈوب گیا۔ یہ راحت کی بات ہے کہ جہاز میں سوار 14 ملاحوں کو بچا لیا گیا جن میں 13 ہندوستانی بھی شامل ہیں۔ ہندوستانی جہاز ایس ایس وی فیض نور اولیا پر یمنی بندرگاہ حدیدہ/موخہ کے قریب میزائل یا ڈرون سے حملہ کیا گیا۔ یہ حملہ فوری طور پر واضح نہیں تھا، لیکن انصار اللہ (حوثی) باغی اکثر یمن کے قریب اس آبی گزرگاہ میں بحری جہازوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ انصار اللہ نے بحیرہ احمر میں باب مندب آبی گزرگاہ کو شہریوں کی آمد ورفت کے لیے بند کر دیا ہے۔ اس سے قبل پانچ ماہ سے جاری خلیجی جنگ کے دوران آبنائے ہرمز کے قریب بحری جہازوں پر حملوں میں کم از کم 14 بھارتی ملاح ہلاک ہو چکے ہیں۔ دریں اثنا، گزشتہ ماہ بحیرہ اسود سے گزرنے کی کوشش بھی ہندوستانی ملاحوں کے لیے مہلک ثابت ہوئی۔ 18 اور 19 جولائی کو یوکرین کی طرف سے کیے گئے دو حملوں میں پانچ ہندوستانی ملاح مارے گئے تھے۔ ایسے واقعات پر ہندوستانی حکومت کا رد عمل "سخت مذمت" تک محدود رہا ہے۔ گزشتہ ماہ میڈیا میں خبریں منظر عام پر آئی تھیں کہ بھارتی حکومت نے شپنگ کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ خطرناک علاقوں کا سفر کرنے والے جہازوں پر بھارتی ملاحوں کو تعینات نہ کریں۔ اس مبینہ ہدایت کی صداقت پر اس وقت سوال اٹھایا گیا تھا۔ تاہم، اب یہ واضح ہے کہ اگر واقعی ایسی کوئی ہدایت جاری کی گئی تھی، تو یہ غیر موثر ثابت ہوئی ہے۔ تمام بحری جہازوں کی طرح، ہندوستانی ملاحوں کو بھی ملازمت کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو انہیں جہاز کے مالکان کے حکم کی تعمیل کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ دریں اثنا، خلیج فارس، بحیرہ احمر اور بحیرہ اسود میں خطرات بڑھ رہے ہیں۔ امریکہ ایران جنگ میں سب سے بڑا مسئلہ آبنائے ہرمز ہے جس پر ایران اپنا کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ دریں اثناء حوثیوں اور سعودی عرب کے درمیان تنازعہ نے بحیرہ احمر میں بھی خطرہ بڑھا دیا ہے۔ اس سب کے درمیان ہندوستانی ملاحوں کو کیسے بچایا جائے یہ سوال روز بروز بڑا ہوتا جا رہا ہے۔

نکاح سے پہلے میڈیکل ٹسٹ خوشگوار رشتے کی ضمانت؟

ڈاکٹر سید اقبال احمد ہاشمی

نکاح کا مقصد صرف جسمانی تعلق نہیں، قرآن کریم نکاح کو سکون، محبت اور رحمت کا ذریعہ قرار دیتا ہے۔ لہٰذا شادی سے پہلے ایسی باتوں کا علم حاصل کر لینا جن سے آئندہ سکون، محبت اور باہمی حقوق متاثر ہوسکتے ہیں، شریعت کے مزاج کے خلاف نہیں۔ اسلام میں صحت اور جسمانی صلاحیت کو بھی نظر انداز نہیں کیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کے معاملے میں دین اور اخلاق کو بنیادی اہمیت دی ہے۔ حدیث میں ہے: "جب تمہارے پاس ایسا شخص نکاح کا پیغام لے کر آئے جس کے دین اور اخلاق سے تم مطمئن ہو تو اس سے نکاح کرو۔" (جامع ترمذی) یعنی اصل بنیاد دین اور اخلاق ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی معلوم اور اہم طبی حقیقت چھپا دی جائے۔ نیز اگر کسی شخص کو اپنی ایسی بیماری کا علم ہے جو ازدواجی زندگی، شریک حیات کی صحت یا اولاد کی صحت کے معاملے پر نمایاں اثر ڈال سکتی ہے تو اسے مکمل طور پر چھپا کر نکاح کرنا دوسرے فریق کے حق کو متاثر کرسکتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں۔" (صحیح مسلم)

علاج اور احتیاط اختیار کرنا اسلامی تعلیم ہے، لہٰذا شادی سے پہلے میڈیکل چیک اَپ کروانا بدگمانی یا غیر اسلامی عمل نہیں ہے۔ شادی سے پہلے ہر شخص کا مکمل طبی معائنہ لازمی نہیں، لیکن بعض بنیادی چیزوں کا علم واقعی مستقبل کی بہت سی پریشانیوں سے بچا سکتا ہے۔ ان میں سے چند ضروری عوامل کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ ہارمونز اور جنسی رغبت، جنسی رغبت بہت کم ہونا، مرد میں کوئی مستقل مسئلہ، عورت میں ماہواری کا بہت زیادہ یا بہت کم ہونا یا بے قاعدگی جیسی علامات اہم ہوسکتی ہیں۔ ایسی صورت میں مرد میں خصوصاً ٹیسٹوسٹیرون اور عورت میں ایسٹروجن، پروجیسٹرون وغیرہ ہارمونز جنسی رغبت اور تولیدی صلاحیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تولیدی صلاحیت بھی بہت اہم نکتہ ہے۔ مرد میں اسپرم کی تعداد، حرکت اور ساخت وغیرہ اہم ہیں، لیکن ایک بات واضح رہے کہ عام صحت مند شخص میں شادی سے پہلے سیمین اینالیسس یا اس طرح کے ٹیسٹ کرانا لازمی نہیں۔ ڈاکٹر مناسب علامات یا طبی تاریخ کی صورت میں ضروری ٹیسٹ کرا سکتا ہے۔

موٹاپا اور خون کی نالیوں کی صحت کے عوامل بھی مرد وعورت میں جنسی صحت کے مسائل پیدا کرسکتے ہیں۔ مرد میں خون کی نالیوں سے متعلق مسائل جنسی صحت کو متاثر کرسکتے ہیں، جبکہ عورت میں بھی موٹاپا اور بعض ہارمونل یا میٹابولک مسائل جنسی اور تولیدی صحت میں رکاوٹ پیدا کرسکتے ہیں۔ جنسی اور تولیدی اعضاء کی پیدائشی یا جسمانی بیماریاں، مثلاً مرد میں خصیوں کا غیر معمولی مقام، بہت زیادہ یا عضو تناسل کی شدید ساختی خرابی، جبکہ عورت میں رحم یا اندام نہانی کی پیدائشی ساختی خرابی وغیرہ بھی بعض حالات میں اہم ہوسکتی ہیں۔ شادی سے پہلے باہمی رضامندی سے ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی کی اسکریننگ بھی خاص طور پر طبی تاریخ یا خطرے کے عوامل کی صورت میں مفید ہوسکتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت بھی تولیدی اور قبل از حمل صحت کے تناظر میں ایچ آئی وی، وائرل ہیپاٹائٹس اور دیگر انفیکشنز کی بروقت شناخت اور مناسب طبی مشاورت کو اہم قرار دیتا ہے۔ نفسیاتی عوامل بھی اتنے ہی اہم ہیں، جیسے شدید بے چینی، ازدواجی تعلق کے بارے میں غیر معمولی خوف، ماضی کا شدید ذہنی صدمہ، فحش مواد پر انحصار، یہ چیزیں جنسی تعلق کے بارے میں غلط تصورات پیدا کرسکتی ہیں۔

شادی سے پہلے کون سا بنیادی میڈیکل چیک اَپ مناسب ہے؟ میرے نزدیک ایک سادہ اور متوازن پری میریٹل ہیلتھ اسیسمنٹ یہ ہوسکتا ہے کہ دونوں افراد میں بلڈ پریشر، وزن، بلڈ شوگر، سی بی سی، بلڈ گروپ، ہیپاٹائٹس بی کی اسکریننگ اور ایچ آئی وی کی اسکریننگ ضرورت کے مطابق کی جائے۔ مرد میں اگر علامات یا سابقہ طبی مسئلہ ہو تو سیمین اینالیسس یا متعلقہ ہارمونز کے ٹیسٹ ڈاکٹر کے مشورے سے کرائے جاسکتے ہیں۔ عورت میں اگر ماہواری میں بے قاعدگی، ہارمونل علامات یا سابقہ طبی مسئلہ ہو تو ماہواری اور ہارمونز سے متعلق ضروری ٹیسٹ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کرائے جاسکتے ہیں۔ ایک بہت اہم اصول یہ ہے کہ شادی سے پہلے ہر شخص کے لیے ہر ممکن ٹیسٹ کرانا ضروری نہیں، بلکہ علامات اور طبی تاریخ دیکھی جائے۔ اصل مقصد یہ ہے کہ معلوم بیماری اور اس کے ازدواجی اثرات کا علم ہو، لیکن کسی سے یہ پوچھنا کہ "آپ کو جنسی مسئلہ تو نہیں؟" یہ سوال بعض اوقات شرمندگی اور بدگمانی پیدا کرسکتا ہے۔ اس کے بجائے یوں پوچھا جاسکتا ہے: "کیا آپ کو کوئی ایسی مستقل جسمانی، ہارمونل یا طبی بیماری ہے جس کے بارے میں آپ سمجھتے ہیں کہ وہ ازدواجی زندگی یا اولاد کے معاملے پر اثر انداز ہوسکتی ہے؟"

فریقین ایک دوسرے سے معلوم شدہ بیماری، تولیدی صحت اور ماضی کے اہم طبی مسئلے کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں۔ یہ طریقہ اگر مناسب نہ سمجھیں تو سب سے بہتر عملی طریقہ، میری رائے میں، ہمارے معاشرے میں ایک مختصر، باوقار اور فریقین کیلئے یکساں میڈیکل اسیسمنٹ کا رواج ہونا بہت مفید ہوگا۔ مثلاً دونوں الگ الگ طبی معائنہ کرائیں، اگر اس پر فریقین تیار ہوجائیں تو خاندانوں کے درمیان بحث کرنے کے بجائے ڈاکٹر سے جانچ کرائی جائے۔ اس سے پردہ بھی قائم رہتا ہے اور ضروری حقیقت بھی سامنے آجاتی ہے۔ شادی سے پہلے ایک دوسرے کے ماضی کی تفتیش نہیں بلکہ مستقبل کے حقوق کی حفاظت ضروری ہے۔ صحت کا چیک اَپ کرانا دونوں طرف کے لیے بہتری ہے، اس میں کوئی عیب یا جھجک کی بات نہیں۔ یہ جملہ بہت سے غیر ضروری اعتراضات کو ختم کرسکتا ہے۔ ایک اور بہت مؤثر راستہ ڈاکٹر کو درمیانی شخص بنانا ہے۔ یہ شاید زیادہ محفوظ طریقہ ہے۔ ڈاکٹر اگر کوئی ایسی بات دیکھے جو شادی کے لیے اہم ہو تو مناسب طریقے سے سمجھائے۔ اس سے نہ خاندانوں میں رسوائی ہوگی، نہ غیر ضروری سوالات ہوں گے اور نہ کسی لڑکے یا لڑکی کو براہ راست اپنی انتہائی نجی باتیں خاندان کے سامنے بیان کرنا پڑیں گی۔

ایک بات واضح رہنی چاہیے کہ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی چھوٹی بیماری یا کمزوری ہوسکتی ہے۔ مقصد صرف یہ ہے کہ ایسی اہم بیماری جس کا علم پہلے سے ہو اور جو شریک حیات کے حقوق، صحت یا اولاد کے امکان پر نمایاں اثر ڈال سکتی ہو، وہ نکاح کے بعد اچانک سامنے نہ آئے اور اگر کوئی مسئلہ قابل علاج ہو تو علاج کا راستہ تلاش کیا جائے۔ رشتہ ختم کرنا فوراً مقصد نہ ہو۔

میرے نزدیک معاشرے کے لیے بہترین ماڈل یہ ہے کہ اگر ہم اس مسئلے کو واقعی عوامی سطح پر عام کرنا چاہیں تو اسے "شادی سے پہلے صحت کا معائنہ" کے نام سے عام کرنا چاہیے، نہ کہ "بیماریوں کی جانچ" کے نام سے۔ دونوں کا چیک اپ ایک ہی ڈاکٹر یا مرکز سے ہو، صرف ضروری معلومات کا باہمی انکشاف ہو، رازداری اور عزت نفس کا خیال رکھا جائے اور کسی طبی مسئلے کو انسان کی تذلیل کا ذریعہ نہ بنایا جائے۔

صحت کا جائزہ رشتہ توڑنے کا ذریعہ نہیں بلکہ اعتماد، ذمہ داری اور باہمی حقوق کے تحفظ کا وسیلہ ہونا چاہیے۔ نکاح زندگی بھر کا عہد ہے، اس لیے اس عہد کی بنیاد سچائی، اعتماد، خیر خواہی اور باہمی احترام پر ہونی چاہیے۔ اگر کوئی طبی مسئلہ سامنے آئے تو گھبرانے یا فوراً رشتہ ختم کرنے کی بجائے علاج، مشاورت اور باہمی رضامندی کا راستہ اختیار کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے نوجوانوں کو نیک، صالح، صحت مند اور خوش گوار زندگی عطا فرمائے اور ہمارے معاشرے کو بے جا تجسس، دھوکے، بدگمانی اور بداعتمادی سے محفوظ رکھے، تاکہ نکاح سکون، محبت، رحمت اور باہمی حقوق کی حفاظت کا مضبوط ذریعہ بنے۔ آمین

□□□

سہارنپور میں دو مقامات پر ای ڈی کی کارروائی

اعظم خان کے مبینہ سی اے کے گھر و دفتر اور جیولرز کے ٹھکانے پر پہنچی ٹیم، لکھنؤ نمبر کی گاڑیاں نظر آئیں

دیوبند (عارف عثمانی)

مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ اور رامپور میں واقع جوہر یونیورسٹی سے منسلک مبینہ منی لانڈرنگ کے معاملے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی کارروائی گزشتہ روز سہارنپور تک پہنچ گئی۔ شہر میں ای ڈی کی ٹیموں کے دو مختلف مقامات پر پہنچنے کی اطلاع سامنے آئی ہے۔ ان میں اعظم خان کے مبینہ طور پر سی اے بتائے جانے والے شخص کا گھر و دفتر اور ایک جیولرز کا کاروباری ادارہ شامل ہے۔ دونوں مقامات کے لکھنؤ نمبر کی گاڑیاں کھڑی دیکھی گئیں۔ اگرچہ ای ڈی کی ٹیموں کی موجودگی سے کارروائی کی اطلاعات کو تقویت مل رہی ہے، تاہم اندر جاری کارروائی کے حوالے سے ای ڈی کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ اطلاع جاری نہیں کی گئی ہے۔ ای ڈی کی کارروائی کے دوران ٹیم کے افسران نے میڈیا سے مکمل دوری بنائے رکھی۔ موقع پر موجود افراد اور میڈیا نمائندوں کو بھی اندر جاری کارروائی کے بارے میں کوئی سرکاری معلومات فراہم نہیں کی گئی۔ دونوں مقامات کے باہر لکھنؤ نمبر کی گاڑیوں کی موجودگی کے باوجود یہ واضح نہیں ہوسکا کہ ٹیم کن دستاویزات یا ریکارڈ کی جانچ کررہی ہے اور کارروائی کے دوران کیا کچھ سامنے آیا ہے۔ سہارنپور میں ای ڈی کی کارروائی کی اطلاع پھیلتے ہی متعلقہ علاقوں میں ہلچل بڑھ گئی۔ ایک مقام پر ٹیم کے اعظم خان کے مبینہ سی اے کے گھر اور دفتر پہنچنے کی اطلاع ہے، جبکہ دوسرے مقام پر ایک جیولرز کے ادارے میں بھی ای ڈی ٹیم کے پہنچنے کی بات سامنے آئی ہے۔ تاہم، ان دونوں مقامات پر کارروائی کے بارے میں ای ڈی کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ ای ڈی کی اس کارروائی کو مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ اور جوہر یونیورسٹی سے منسلک مبینہ منی لانڈرنگ کے معاملے کی تحقیقات سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تفتیش میں سرکاری ٹھیکوں سے حاصل ہونے والی رقم کے مبینہ طور پر دوسرے مقاصد کے لیے استعمال اور اس سے جڑی مالی کڑیوں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ رامپور اور دہلی کے علاوہ سہارنپور میں بھی کارروائی کی جانکاری سامنے آئی ہیں۔ ای ڈی افسران کی موجودگی اور لکھنؤ نمبر کی گاڑیوں کے کھڑے ہونے کے باوجود فی الحال یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ ٹیم نے کن دستاویزات اور ریکارڈ کی جانچ کی، کسی دستاویز یا دیگر مواد کو قبضے میں لیا گیا یا نہیں اور کارروائی کے دوران کیا اہم معلومات سامنے آئیں۔ ای ڈی کی جانب سے باضابطہ معلومات جاری کیے جانے کے بعد ہی سہارنپور میں ہونے والی کارروائی کی مکمل تفصیلات واضح ہوسکیں گی۔

کرائے پر لی گئی کار تین لاکھ روپے میں گروی رکھی، مالک کو چوری کی اطلاع دی

دیوبند (عارف عثمانی) کرائے پر لی گئی کار کو مبینہ طور پر تین لاکھ روپے میں گروی رکھ کر مالک کو کار چوری ہونے کی اطلاع دینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ٹول پلازہ سے کار گزرنے پر موبائل فون پر ٹول ٹیکس کٹنے کا پیغام موصول ہوا تو معاملے کا انکشاف ہوا۔ کار مالک نے دیوبند کوتوالی میں تحریری شکایت دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ رامپور منیہاران تھانہ علاقہ کے گاؤں دیپاہیڑی کے رہنے والے روی نے کوتوالی دیوبند پہنچ کر پولیس کو دی گئی شکایت میں بتایا کہ گزشتہ سال اسے شادی میں ایک سوئفٹ کار ملی تھی۔ تقریباً چار ماہ قبل اس نے یہ کار سہارنپور کے ایک شخص کو 25 ہزار روپے ماہانہ کرائے پر دی تھی۔ روی کے مطابق گزشتہ دو ماہ سے مذکورہ شخص یہ کہہ کر کرایہ نہیں دے رہا تھا کہ کار چوری ہوگئی ہے۔ اس دوران منگل کے روز روی کے موبائل فون پر سہارنپور-مظفرنگر اسٹیٹ ہائی وے واقع روہانہ ٹول پلازا سے کار کے گزرنے کے بعد ٹول ٹیکس کٹنے کا پیغام موصول ہوا۔ اس پر اسے شبہ ہوا اور اس نے کار کا سراغ لگانا شروع کردیا۔ کار کا تعاقب کرتے ہوئے روی مظفرنگر پہنچا اور وہاں کار کو رکوا کر ڈرائیور سے پوچھ گچھ کی۔ ڈرائیور نے بتایا کہ وہ دیوبند علاقہ کے گاؤں چوہاہیڑی کا رہنے والا ہے۔ اس کے مطابق سہارنپور کے مذکورہ شخص نے تین لاکھ روپے کے عوض کار اس کے پاس گروی رکھی تھی۔ واقعے کے بعد کار مالک نے پولیس سے پورے معاملے کی تحقیقات کرکے ذمہ دار شخص کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کوتوالی انچارج کپل دیو نے بتایا کہ شکایت موصول ہوگئی ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ تحقیقات میں سامنے آنے والے حقائق کی بنیاد پر آئندہ کارروائی کی جائے گی۔

راجیو گاندھی کی سوچ و فکر کو نوجوان نسل تک پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے: ضلع صدر

سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کے یوم پیدائش پر سیمینار کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی)

ہندوستان کے سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کے یوم پیدائش کے موقع پر آل انڈیا خواتین کانگریس کی قومی صدر الکا لانبا اور

صوبائی صدر بھارتی تیاگی کے حکم پر خواتین کانگریس ضلع صدر سویتا سینی کی قیادت میں رام پور منیہاران میں ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں راجیو گاندھی کی دوراندیشی پر مبنی قیادت، کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں انقلاب، 18 سال کی عمر میں ووٹ دینے کا حق، پنچایت راج میں خواتین کی شراکت، نوجوانوں کی طاقت، خواتین کو مضبوط بنانے اور جدید نیز ترقی پذیر ہندوستان کے وژن پر گفتگو کی گئی۔ اور آنجہانی راجیو گاندھی کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ راجیو گاندھی نے ہندوستان کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے، نوجوانوں اور خواتین کو جمہوری سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ حصہ داری دینے کی سمت میں نہایت اہم امور انجام دیے۔ خواتین کانگریس کی ضلع صدر سویتا سینی نے کہا کہ راجیو گاندھی کے خوابوں کی تعبیر جدید ہندوستان طاقت ور ملک اور ترقی پذیر ملک بنانے کا خواب آج بھی ہم سب لوگوں کے لئے قابل تقلید ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجیو گاندھی کی سوچ و فکر کو نوجوان نسل تک پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر سیتا بھاردواج، پوجا، پریتی، راکھی، نیہا، رخسار، نشاط، صبا، مونیکا اور ترپتی سمیت خواتین کانگریس کی عہدیداران، کارکنان، نوجوان خواتین، طالبات اور سماجی کارکنان موجود رہیں۔ پروگرام کے اختتام پر جمہوری طور طریقوں اور خواتین کو مزید مضبوط بنانے کا عہد کیا گیا۔

مرادآباد کے کھیتوں میں اے آئی رکھے گا تیندوں پر 24x7 نظر

39.45 لاکھ کی لاگت سے 200 ہیکٹر میں ایک ہائی ٹیک سیکورٹی رنگ قائم کیا جائے گا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اتراکھنڈ کی سرحد سے متصل مرادآباد کے ٹھاکردوارہ اور کانٹھ علاقوں میں گنے کے گھنے کھیتوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہوئے آبادی پر حملہ کرنے والے تیندوے کے خطرے سے نمٹنے کے لیے، ضلع انتظامیہ نے مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی 'سمارٹ ڈیفنس ماڈل' تیار کیا ہے۔ آفات میں جانی نقصان کو کم کرنے کے وزیر اعلیٰ کے عہد کے تحت، ضلع مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، مرادآباد کے چیئرمین نے ریلیف کمشنر اور اتر پردیش اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (لکھنؤ) کے ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر کو 39.45 لاکھ روپے کا ایک خصوصی پائلٹ پروجیکٹ بھیجا ہے۔ یہ پورا ایکشن پلان اسٹیٹ ڈیزاسٹر میٹیگیشن فنڈ کے تحت تجویز کیا گیا ہے۔ اس کے تحت پانچ دیہات کے 200 ہیکٹر انتہائی حساس علاقوں کو 24 گھنٹے ریئل ٹائم مانیٹرنگ اور ارلی وارننگ نیٹ ورک سے لیس کیا جائے گا۔ حکومتی سطح پر، اسپیشل سکریٹری ارون پرکاش کے حکم کے مطابق، ریاستی آفات سے نمٹنے کے فنڈ سے 33 کروڑ 92 لاکھ 95 ہزار روپے مالی سال 2026-27 کے لیے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے محکمے کو جاری کیے گئے ہیں تاکہ انسانی جنگلی حیات کے تنازعات کو کم کیا جاسکے۔ گنے کے لمبے کھیتوں میں چھپے تیندووں کا پتہ لگانے کے لیے، مرادآباد انتظامیہ نے روایتی گشت کے بجائے ایک ہائی ٹیک اے آئی نیٹ ورک کا خاکہ تیار کیا ہے۔ 200 ہیکٹر کے علاقے میں 20 جدید ترین AI کیمرے (رات کی نگرانی) نصب کیے گئے ہیں۔ یہ کیمرے 5 بڑے کھمبوں اور 15 درمیانے کھمبوں پر لگائے جائیں گے۔ دیہی علاقوں میں بجلی کی پریشانی سے نمٹنے کے لیے، پورا نظام شمسی توانائی (سولر) پر مبنی ہوگا، جس میں 20 سولر بیٹری سسٹم اور 20 سولر پینلز ہوں گے۔ مزید برآں، AI20 پروسیسنگ یونٹس، 20 تیز رفتار 4G کنیکٹیویٹی ماڈیولز، SSD20 اسٹوریج، اور 5 لائٹنگ پروٹیکشن یونٹس اس سیکیورٹی گرڈ کو موسم کی خرابیوں سے محفوظ اور بلاتعطل رکھیں گے۔ اس پورے نظام کا مرکز ایک مرکزی "انٹیگریٹڈ کنٹرول روم" ہوگا۔ جیسے ہی کوئی تیندوا یا مشکوک جنگلی جانور AI کیمرے کے فریم میں داخل ہوتا ہے، AI بورڈ فوری طور پر ویڈیو کا تجزیہ کرے گا اور کنٹرول روم کو لائیو الرٹ بھیجے گا جس میں مقام اور وقت بھی شامل ہے۔ کنٹرول روم فوری طور پر ایک پبلک ایڈریس (PA) سسٹم اور فیلڈ میں نصب 4 پورٹیبل میگا فونز کے ذریعے گاؤں والوں کو آگاہ کرے گا۔ 2.50 لاکھ روپے (تقریباً 2.50 لاکھ روپے) کا نظام انسانی ٹیموں کو گھنے یا ناقابل رسائی کھیتوں میں خطرے میں ڈالنے سے روکنے کے لیے نصب کیا جائے گا۔ ایک خصوصی نگرانی والا ڈرون آسمان سے تیندوے کے درست مقام کا پتہ لگائے گا۔

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ریونیو)، مرادآباد کے تیار کردہ ایک تفصیلی لاگت کے تخمینے کے مطابق، اس پروجیکٹ میں 10 وائلڈ لائف ریسکیو کیچر کے لیے زیادہ سے زیادہ 10 لاکھ روپے اور 20 اے آئی کیمروں کے لیے 7 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ انتظامیہ کے مطابق پانچ دیہات میں یہ پائلٹ پراجیکٹ ایک اہم قدم ہے۔ پائلٹ مرحلے کے نتائج، رسپانس ٹائم، اور الرٹس کی درستگی کا تجزیہ کرنے کے بعد، اسے کانٹھ اور ٹھاکردوارہ تحصیلوں میں تقریباً 50 کلومیٹر کے بڑے علاقے تک پھیلایا جائے گا۔ 33.92 کروڑ روپے کا بجٹ اسپیشل سکریٹری ارون پرکاش نے سرکاری سطح پر جاری کیا۔

شایان مسعود کے سماجوادی پارٹی میں شامل ہونے سے عمران مسعود کو جھٹکا

شایان مسعود کے سماجوادی پارٹی میں شامل ہونے سے سہارنپور کی سیاست میں ہلچل پیدا ہوگی ہے

دیوبند (عارف عثمانی)

سہارنپور کے سابق مرکزی وزیر قاضی رشید مسعود کے بیٹے شاذان مسعود اور ان کے بیٹے سابق وزیر مملکت شایان مسعود نے سماجوادی پارٹی نے شمولیت اختیار کرلی۔ پارٹی کے دفتر پر سماجوادی پارٹی کے قائد اکھلیش یادو نے انہیں باقاعدہ پارٹی میں شامل کیا۔ اس موقع پر بیہٹ سے سماجوادی پارٹی کے ایم ایل اے عمر علی خاں اور دیوبند کے سابق ایم ایل اے معاویہ علی بھی موجود رہے۔ کانگریس ایم پی عمران مسعود کے داماد ہونے کے باعث شایان مسعود کا سماجوادی پارٹی میں شمولیت اختیار کرنا بہت اہم مانا جارہا ہے۔ واضح ہو کہ 2024ء کے پارلیمانی انتخاب کے دوران شایان مسعود، عمران مسعود کے حق میں بڑے

سرگرم نظر آئے تھے اور الیکشن کی تشہیر میں انہوں نے اہم رول ادا کیا تھا۔ اسی لئے سیاسی حلقوں میں اس بات کا چرچہ عام تھا کہ شایان مسعود 2027 کے اسمبلی الیکشن میں بیہٹ سیٹ سے الیکشن لڑنے کے خواہشمند ہیں جبکہ عمران مسعود نے ایک پریس کانفرنس میں واضح کردیا تھا کہ 2027 میں ان کے خاندان کا کوئی فرد الیکشن میں حصہ نہیں لے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ان کارکنان کو موقع دیا جائے گا جنہوں نے پارلیمانی الیکشن کے دوران ان کی کامیابی کے لئے محنت کی تھی۔ شایان مسعود کے سماجوادی پارٹی قیادت سے رابطہ کے بارے میں جولائی ماہ سے ہی قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کیونکہ دہلی کے جنتر منتر پر ایک احتجاج کے دوران انہوں نے سماجوادی پارٹی کے قائد اکھلیش یادو سے ملاقات کی تھی۔ اب شایان مسعود کا سماجوادی پارٹی میں شامل ہونا آئندہ سال اسمبلی الیکشن سے قبل مغربی اتر پردیش کی سیاست کے اعتبار سے اہم مانا جارہا ہے۔ شایان مسعود کے سماجوادی پارٹی میں شامل ہونے سے عمران مسعود کی سیاست پر کس قدر اثر پڑے گا یہ ابھی واضح نہیں ہے ہوسکتا ہے کہ آنے والے وقت میں سماجوادی پارٹی انہیں ذمہ داری سونپ دے اور وہ سہارنپور میں سرگرم ہوکر سماجوادی پارٹی کے لئے کام کرکے عمران مسعود کی سیاست پر اس قدر اثر انداز ہوں گے۔ آنے والے وقت میں اس کے سیاسی اثرات سامنے آئیں گے۔ فی الحال شایان مسعود کے سماجوادی پارٹی میں شامل ہونے سے سہارنپور کی سیاست میں ہلچل پیدا ہوگی ہے۔

ایم ایل اے نے کندرکی کے تالاب اور سڑکوں کا مسئلہ اٹھایا

لکھنؤ میں قانون ساز کمیٹی کی میٹنگ میں ٹھاکر راموير سنگھ نے کی شرکت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) راجیو کمار سنگھ ببو بھیا کی صدارت میں آج لکھنؤ میں دی گئی قانون ساز کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کے دوران اسٹیٹ ٹیکس ڈپارٹمنٹ اور ہاؤسنگ اینڈ اربن پلاننگ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ میں ضلع مرادآباد کی اسمبلی کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے کندرکی شہر میں تالابوں اور سڑکوں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ نگر پنچایت کندرکی کے وارڈ 2 میں واقع بالمیکی محلہ میں واقع قدیم تالاب اس وقت حد سے زیادہ گندگی سے بھرا ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ پانی کو جذب کرنے کے قابل نہیں ہے۔ یہ تالاب علاقے کے لیے تاریخی اہمیت کا حامل ہے، لیکن اس کی موجودہ حالت کی وجہ سے مقامی باشندوں کو پانی جمع ہونے، گندگی اور صحت سے متعلق مسائل کا سامنا ہے۔ متعلقہ اتھارٹی کو مذکورہ قدیم تالاب کی خوبصورتی اور تحفظ کے لیے اربن پانڈ کنزرویشن اسکیم کے تحت 50 لاکھ روپے کی رقم منظور کرنے کی ہدایت کی جائے۔ مزید برآں، مختلف وارڈوں میں 13 سڑکیں تعمیر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے سے رہائشیوں کو ہونے والی تکلیف کو دور کیا جاسکے۔ اس لیے متعلقہ کو حکم جاری کریں۔ کمیٹی کے چیئرمین راجیو کمار سنگھ نے متعلقہ محکمانہ افسران کو کندرکی اسمبلی کے مسائل حل کرنے کی ہدایت دی۔

تعلیم، صحت اور روزگار کے مسائل پر بھیم آرمی کا احتجاج

ایک ہفتے کے اندر کارروائی نہ ہونے پر بڑے احتجاج کا انتباہ

دیوبند (عارف عثمانی)

بھیم آرمی کے بھارت ایکتا مشن کے کارکنوں اور عوام نے تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، روزگار اور غریب مزدوروں کے لیے مناسب اجرت سمیت مفاد عامہ کے مختلف مطالبات کو لیکر آج مظاہرہ کیا۔ ضلع انچارج سنی گوتم کی قیادت میں کارکنان نے رام لیلا میدان سے ضلع کلکٹریٹ تک مارچ کیا۔ ان مفاد عامہ کے مسائل پر فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا۔ میمورنڈم میں ضلع ہسپتال میں طبی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ سی ٹی اسکین، ایم آر آئی، ایکسرے اور الٹراساؤنڈ جیسی ضروری تشخیصی سہولیات کی 24 گھنٹے ضرورت کے مطابق باقاعدگی سے دستیابی کا مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے مریضوں کے ساتھ کسی بھی قسم کی لاپرواہی کے خاتمے کا بھی مطالبہ کیا۔ مظاہرے میں ضلع صدر سوریہ امبیڈکر، محترم علی، انکیت گوتم، پردیپ گوتم، وپل، اجیت، رمیش راج گوتم، اور واسط ملک سمیت کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

رام گنگا سمیت تین دریاؤں کے سطح آب میں اضافہ

بڑھتی ہوئی سطح کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے نشیبی علاقوں میں چوکسی بڑھائی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) پہاڑوں میں مسلسل بارش کی وجہ سے رام گنگا سمیت تین دریاؤں کی سطح آب میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم تمام دریا اس وقت خطرے کے نشان سے نیچے بہہ رہے ہیں۔ پانی کی بڑھتی ہوئی سطح کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے نشیبی علاقوں میں چوکسی بڑھا دی ہے۔

20 اگست کو ریکارڈ کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق کٹگھر میں رام گنگا ندی کے پانی کی سطح 188.90 میٹر ریکارڈ کی گئی، جب کہ خطرے کا نشان 190.60 میٹر ہے۔ دریائے ڈھیلا اور کھو میں بھی پانی کی سطح بلند ہو رہی ہے۔ انتظامیہ کے مطابق اس وقت تمام پشتے محفوظ ہیں اور ان کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ضلع میں 59.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔

15 جون سے اب تک ضلع میں کل 547.5 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ انتظامیہ کی ٹیمیں مقامی سطح پر بھی پانی جمع ہونے کی نگرانی کررہی ہیں۔

فلڈ کنٹرول روم سے دریاؤں میں پانی کی سطح کو مسلسل مانیٹر کیا جارہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ فی الحال ضلع میں سیلاب جیسی کوئی صورتحال نہیں ہے۔ تاہم نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو دریا کی سطح میں اضافے کی وجہ سے احتیاط برتنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

ایس آئی آر فارموں کے تصفیے میں معیار پر زور

ضلع مجسٹریٹ نے انتخابی دفتر کا اچانک معائنہ کیا

پوڑی، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے پوری گڑھوال کی ضلع مجسٹریٹ اور ضلعی الیکشن افسر سواتی ایس بھدوریا نے جمعرات کو ضلعی انتخابی دفتر کا اچانک معائنہ کیا اور ووٹر فہرستوں کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے تحت جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام اسمبلی حلقوں میں گنتی کے فارم، ووٹر فہرست، بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (اے ای آر او) کی سطح پر کی جانے والی کارروائی اور نوٹسوں کی سماعت کی پیش رفت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ معائنے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے ایس آئی آر فارموں کے تصفیے کی رینڈم جانچ کی۔ بعض "نو میپنگ" والے فارموں کے ساتھ بی ایل او اور اے ای آر او کی رپورٹ منسلک نہ ہونے پر انہوں نے متعلقہ افسران کو ضروری رپورٹ اور تصدیق کا عمل مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کے کام میں صرف فارموں کے تصفیے کی تعداد پر توجہ نہ دی جائے بلکہ ہر فارم کے معیار، تصدیق اور طریقہ کار کی درستگی کو یقینی بنایا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے یمکیشور اور سری نگر اسمبلی حلقوں کے ای آر اوز سے فون پر بات کر کے فارم مقررہ فارمیٹ اور ضروری رپورٹ کے ساتھ بھیجنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سری نگر اسمبلی حلقے کے بی ایل او سے بھی فون پر بات کی اور نوٹسوں کی سماعت کے عمل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

دوسری جانب چوبٹا کھال اور کوٹ دوار اسمبلی حلقوں میں جاری کام کی تعریف کرتے ہوئے افسران سے بہتر تال میل کے ساتھ کام جاری رکھنے کو کہا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ تمام اسمبلی حلقوں میں سماعت کا عمل مقررہ طریقے کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے اور باقی کارروائی بھی جلد مکمل کرلی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام ایس آئی آر فارم مقررہ فارمیٹ کے مطابق پُر کیے جائیں اور ہر سطح پر فارموں کی جانچ اور معیار کو یقینی بنایا جائے۔

فیلڈ میں جا کر زمینی حقیقت سمجھیں افسران: گورنر

آئی اے ایس ٹرینیز کو قومی خدمت، حساسیت اور گڈ گورننس کے جذبے سے آراستہ کیا جانا چاہئے: گورنر

دہرہ دون: نائب صدر جناب سی پی۔ رادھا کرشنن نے آج مسوری میں لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن میں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) 2024 بیچ کے افسر ٹرینیز سے خطاب کیا۔ گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) اس موقع پر موجود تھے۔ گورنر نے تمام آفیسر ز ٹرینیز کو کامیابی کے ساتھ پیشہ ورانہ تربیت مکمل کرنے پر مبارکباد دی اور ان کے قومی خدمت میں روشن، بامقصد اور سرشار کیریئر کی خواہش کی۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمی میں تربیت کا ایک باب آج ختم ہو رہا ہے لیکن قومی خدمت کا اصل اور اہم سفر ابھی شروع ہوا ہے۔ گورنر نے کہا کہ انتظامیہ کا اصل امتحان مشکل حالات میں آتا ہے، جب وقت محدود ہوتا ہے، معلومات نامکمل ہوتی ہیں اور فیصلوں کا اثر وسیع ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں، اصول رہنمائی فراہم کرتے ہیں اور تجربہ مدد کرتا ہے، لیکن درست فیصلے کرنے کے لیے صوابدید، غیر جانبداری اور دور اندیشی ضروری ہے۔

گورنر نے کہا کہ ہندوستان تبدیلی کے ایک اہم دور سے گزر رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو پورا کرنے کے لیے افسران کو نہ صرف پالیسیوں بلکہ زمینی حقائق اور شہریوں کی امنگوں کو بھی سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے افسر تربیت یافتہ افراد پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کو صرف اعداد و شمار میں نہیں بلکہ دیہاتوں، قصبوں، شہروں اور عام شہریوں کی زندگیوں میں دیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ فائلیں حقائق فراہم کرتی ہیں لیکن میدان حقیقت کی بصیرت فراہم کرتا ہے۔ افسران کو لوگوں کے درمیان جانا چاہیے، ان کی بات سننی چاہیے اور ان کی مشکلات کو سمجھنا چاہیے۔ انتظامیہ کا بنیادی فرض عوام کی بات سننا اور ان کا اعتماد برقرار رکھنا ہے۔ گورنر نے کہا کہ آج آرٹیفیشل انٹیلی جنس (AI)، ڈیٹا سائنس، اور نئی ٹیکنالوجیز انتظامیہ کی کارکردگی اور فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو بااختیار بنا رہی ہیں۔ افسران کو ان ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے خود کو سیکھنا، اپنانا اور مسلسل اپ ڈیٹ کرنا چاہیے۔ گورنر نے کہا کہ افسران کو اپنے کیریئر کے دوران بے شمار مواقع اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا۔ قوم کو اولیت دینے کا جذبہ ہر حال میں ان کے اندر رہنا چاہیے۔ یہ جذبہ انہیں ان کے مقام سے بلند کرے گا اور انہیں سچے قومی خادم بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب افسر ٹرینی لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن سے رخصت ہوتے ہیں تو انہیں نہ صرف قابل ایڈمنسٹریٹر بننا چاہئے بلکہ وہ قومی خادم بھی بننا چاہئے جو اپنے کام کے انداز میں شفافیت، اپنے رویے میں دردمندی، اپنے فیصلوں میں پختگی اور ہمیشہ قوم کو اپنے دلوں میں اولیت دیتے ہیں۔ اس موقع پر کابینی وزیر جناب گنیش جوشی، لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بی راجندر اور دیگر افسران موجود تھے۔

ضلع اسپتال چمپاوت میں بلڈ کمپونٹ سیپریشن یونٹ کا افتتاح

چمپاوت میں صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کو مضبوط بنانے کی طرف اہم قدم: وزیر اعلیٰ

ضلع اسپتال چمپاوت میں تقریباً 50 لاکھ روپے کی لاگت سے قائم کیے گئے بلڈ کمپونٹ سیپریشن یونٹ کا جمعرات کو افتتاح کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے تقریب سے عملی طور پر خطاب کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت چمپاوت کو ایک مثالی ضلع بنانے کے اپنے عزم کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ صحت کی سہولیات کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ چمپاوت ان کے لئے صرف ایک اسمبلی حلقہ نہیں ہے بلکہ کام کی جگہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلڈ کمپونٹ سیپریشن یونٹ کے قیام سے ضلع میں صحت کی خدمات کو تقویت ملے گی۔ یہ سہولت ہنگامی حالات میں مریضوں کو درکار جان بچانے والے خون کے اجزاء تک بروقت رسائی کو یقینی بنائے گی۔ چمپاوت ضلع میں یہ سہولت پہلی بار دستیاب ہے۔ اس سے پہلے یہ سہولت کماؤں ڈویژن کے رودر پور اور پتھورا گڑھ کے ضلع اسپتالوں میں دستیاب تھی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چمپاوت ضلع ہسپتال میں تقریباً 20 کروڑ روپے کی لاگت سے 50 بستروں پر مشتمل جدید ترین کریٹیکل کیئر بلاک تعمیر کیا گیا ہے۔ سی ٹی اسکین، ایم آر آئی، اور ڈائلیسس یونٹ جیسی سہولیات

قائم کی گئی ہیں۔ ضلع ہسپتال میں تقریباً 11.7 کروڑ روپے کی لاگت سے زیریں منزل پر پارکنگ اور پہلی اور دوسری منزل پر تشخیصی ونگ اور آپریشن تھیٹر بنائے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں اتراکھنڈ ترقی کے نئے معیار قائم کر رہا ہے۔ ریاستی حکومت نے چمپاوت کو ایک ماڈل ضلع بنانے کا عزم کیا ہے، اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مختلف شعبوں میں منصوبہ بند کام جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع میں مختلف موٹر سڑکوں کی تعمیر اور چوڑا کرنے کے ساتھ ساتھ ٹریفک کی بھیڑ کو دور کرنے کے لیے پارکنگ کی جدید سہولیات تیار کی جا رہی ہیں۔ چمپاوت روڈ ویز اسٹیشن پر 62 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے ایک جدید کثیر منزلہ پارکنگ اور شاپنگ کمپلیکس کی تعمیر شروع ہونے والی ہے۔ ماں پورنگیری دھام، ریٹھا صاحب، اور ٹورسٹ ریسٹ ہاؤس میں بھی پارکنگ کی سہولیات تیار کی گئی ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چمپاوت میں مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مضبوط انفراسٹرکچر تیار کیا جا رہا ہے۔ ضلع میں 66 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے شہر کا ایک جدید ڈرینج سسٹم تیار کیا جا رہا ہے۔ زیر زمین بجلی کی لائنوں پر کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ مزید برآں، ضلع کے پینے کے پانی کے نظام کو 240 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے مضبوط کیا جا رہا ہے۔ سائنس سینٹر، ویمنز اسپورٹس کالج، اور ایک جدید آئی ایس بی ٹی جیسے اہم پروجیکٹ بھی چمپاوت کی ترقی کو نئی سمت فراہم کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت چمپاوت کو ترقی، صحت، تعلیم، سیاحت اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں اتراکھنڈ کے لیے رول ماڈل بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمپاوت کی ترقی کا کوئی خواب ادھورا نہیں چھوڑا جائے گا، اور ضلع کے ہر گاؤں کو ترقی کے دھارے سے جوڑنے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر صحت جناب سبودھ انیال نے کہا کہ ریاستی حکومت ریاست میں صحت کی خدمات کو جدید، قابل رسائی اور عوام پر مرکوز بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ چمپاوت ضلع اسپتال میں خون کے اجزاء کو الگ کرنے والے یونٹ کا قیام سنگین اور ہنگامی حالات میں مریضوں کے لیے ضروری خون کے اجزاء کی مقامی دستیابی کو یقینی بنائے گا۔ اس سے مریضوں کا بروقت علاج یقینی ہوگا اور دوسرے اضلاع کے ہسپتالوں پر ان کا انحصار کم ہوگا۔ اس موقع پر صحت کے سکریٹری و نے شنکر پانڈے، انچارج مسٹر سبھاش بگاؤلی، ایم ایل اے کے نمائندے چمپاوت پرکاش چندر تیواری، بی جے پی لیڈر ستیش پانڈے، ضلع پنچایت صدر چمپاوت آنند سنگھ ادھیکاری (ورچوئل میڈیم کے ذریعے)، بی جے پی ضلع چمپاوت کے صدر گووند سامنت، میونسپل کونسل کے صدر پریمی، چمپاوت کے صدر اور دیگر موجود تھے۔ لوہاگھاٹ گووند ورما، انچارج مسٹر شیام نارائن پانڈے، مسٹر منوج کالاکوٹی، مسٹر مکیش مہرانا، محترمہ ہیما جوشی، محترمہ کرن دیوی وغیرہ نے شرکت کی۔

اتراکھنڈ کانگریس کا ایس آئی آر کے تعلق سے انتخابی کمیشن کے باہر دھرنا

نئی دہلی، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں ووٹر فہرستوں کی خصوصی تفصیلی نظرثانی (ایس آئی آر) کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف کانگریس کے سینئر رہنماؤں نے جمعرات کو یہاں الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر احتجاج کیا اور دھرنا دیا۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری اور اتراکھنڈ کی انچارج کماری شیلجا کی قیادت میں ریاستی کانگریس کے سینئر رہنما کمیشن کے دفتر میں میمورنڈم پیش کرنے پہنچے، لیکن الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر تعینات سکیورٹی اہلکاروں نے انہیں اندر نہیں جانے دیا۔ کمیشن کو میمورنڈم دینے کے لیے جانے والے رہنماؤں میں کماری شیلجا کے علاوہ ریاستی کانگریس کے صدر گنیش گودیال، اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر یشپال آریہ، اے آئی سی سی انتظامیہ کے انچارج اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن گردیپ سنگھ سپل اور راجیہ سبھا کے رکن و کانگریس شعبہ مواصلات کے سربراہ پون کھیڑا شامل تھے۔ کانگریس رہنماؤں نے الزام لگایا کہ اتراکھنڈ میں ایس آئی آر کے نام پر کافی بے ضابطگیاں ہو رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان بے ضابطگیوں کے سامنے آنے کے بعد ریاستی کانگریس کا وفد اس سلسلے میں الیکشن کمیشن کو میمورنڈم سونپنے گیا، لیکن انہیں دفتر کے اندر جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس کے بعد رہنما کمیشن کے مرکزی دروازے کے باہر ہی دھرنے پر بیٹھ گئے۔

’جشن ہندوستان‘ نے 80ویں یوم آزادی پر ہندوستان کے جذبے کا جشن منایا

نئی دہلی/ دہرہ دون: اردو ایجوکیشن بورڈ نے دہلی اردو اکیڈمی (دہلی حکومت) کے اشتراک سے ہندوستان کے 80ویں یوم آزادی کے

موقع پر نئی دہلی کی نیو فرینڈز کالونی میں واقع ”دی سوریا ہوٹل“ میں ”جشنِ ہندوستان“ کے عنوان سے ایک شاندار ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں ہندوستان کی عظیم اور متنوع ثقافتی وراثت اور قومی یکجہتی کے جذبے کو اجاگر کرنے کے لیے معروف شخصیات، شعراء، فنکاروں، ماہرینِ تعلیم اور ثقافت سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ پروگرام میں شاندار مشاعرہ، قوالی، صوفیانہ کلام اور اعزازات کی تقریب شامل تھی، جس نے حب الوطنی، ثقافتی ہم آہنگی اور ادبی جشن کا حسین ماحول پیدا کیا۔ آر ایس ایس کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ڈاکٹر اندریش کمار نے تقریب میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ معزز مہمانوں میں ڈاکٹر سید فاروق بھی شامل تھے۔ اردو ایجوکیشن بورڈ کی ڈائریکٹر پروفیسر سیما حسن نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ ثقافتی پیشکشوں میں ہندوستان کی متنوع روایات کی خوبصورت عکاسی کی گئی، جبکہ مشاعرے نے شعراء کو حب الوطنی، امن، باہمی ہم آہنگی اور ملک کی ثقافتی عظمت کے موضوعات پر اپنے خیالات اور جذبات کے اظہار کا بہترین موقع فراہم کیا۔ قوالی اور صوفیانہ موسیقی کی پیشکشوں نے جشن کی فضا میں روحانیت اور موسیقیت کے دلکش رنگ بھر دیے۔ تقریب کے دوران سماج، تعلیم اور ثقافت کے فروغ کے لیے نمایاں خدمات اور گراں قدر تعاون کرنے والی معروف شخصیات اور دیگر افراد کو اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ ایوارڈ تقریب نے ان افراد کی خدمات کو تسلیم کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کی اہمیت کو اجاگر کیا جو ملک کے سماجی اور ثقافتی تانے بانے کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ اس جشن میں اس پیغام کو نمایاں طور پر اجاگر کیا گیا کہ ہندوستان کی اصل طاقت ”اتحاد میں تنوع“ میں مضمر ہے، جہاں زبان، ادب، موسیقی اور ثقافتی روایات مختلف برادریوں کے درمیان پل کا کام کرتی ہیں۔ پروگرام کا اختتام تعلیم، ثقافتی تفہیم اور قومی یکجہتی کے فروغ کے عزمِ نو کے ساتھ ہوا۔ منتظمین نے ”جشنِ ہندوستان“ کو ہندوستان کے 80ویں یوم آزادی کا ایک یادگار جشن بنانے کے لیے تمام مہمانوں، شرکاء، شعراء، فنکاروں اور سامعین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

بھارت رتن، سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کو کانگریس نے پیش کی خراج عقیدت

دہرہ دون: ریاستی کانگریس سیوادل کے زیر اہتمام منعقدہ ایک پروگرام میں کانگریس کارکنوں نے جدید ہندوستان کے معمار، بھارت رتن، سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر عقیدت کے ساتھ یاد کیا اور ریاستی کانگریس کمیٹی کے دفتر، راجیو بھون 21، راج پور روڈ، دہرادون میں ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس سیوادل کی صدر محترمہ ہیما پروہت کی صدارت میں ایک سیمینار کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں کانگریس کارکنان اور سینئر لیڈران موجود تھے۔ سیمینار کا انعقاد ریاستی کانگریس کی ترجمان ڈاکٹر پرتیما سنگھ نے کیا۔ کانگریس سیوادل نے اس موقع پر راجیو گاندھی کی کامیابیوں پر ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا۔ قبل ازیں کانگریس کے ارکان نے آنجہانی راجیو گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ”امر رہے راجیو گاندھی“ ”جب تک سورج چندر ہے گا راجیو تیرا نام رہے گا“ جیسے نعرے لگائے اور اپنے محبوب قائد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر منعقدہ ایک سیمینار میں ریاستی کانگریس کے جنرل سکریٹری آرگنائزیشن راجندر سنگھ بھنڈاری نے آنجہانی راجیو گاندھی کو ہندوستان میں اطلاعاتی انقلاب کا باپ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کے لیے اپنا سب کچھ قربان کردیا، ملک کو طاقتور اور خوشحال قوموں کے درمیان قائم کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنجہانی

راجیو گاندھی نے آئین میں ترمیم کرنے، پنچایتوں کو بااختیار بنانے، نوجوانوں کو ووٹنگ کا حق دینے، انہیں ملک کے مرکزی دھارے سے جوڑنے اور ہندوستان کی جمہوریت کو مضبوط کرنے کی پہل کی تھی۔ راجیو گاندھی نے ہندوستان کی اقتصادی سپر پاور اور معلوماتی انقلاب میں رہنما کی بنیاد بھی رکھی۔ ان کی کوششوں کی وجہ سے ہی دنیا بھر کے ممالک ہندوستان کے اقتدار میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔ پڑوسی ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات استوار کرنے کی پہل آنجہانی راجیو گاندھی نے کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ پنچایتوں کو مضبوط اور بااختیار بنانے پر زور دیا ہے۔ ان پنچایتوں کو مضبوط کرنے کے لیے، کانگریس نے، آنجہانی راجیو گاندھی کے وزیر اعظم کے دور میں، آئین کی 73ویں اور 74ویں ترمیم کے ذریعے پنچایتوں کو مزید بااختیار بنایا۔ آنجہانی راجیو گاندھی کو جدید ہندوستان کا معمار بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کے لیے اپنا سب کچھ قربان کردیا، ملک کو طاقتور اور خوشحال اقوام کے درمیان قائم کیا۔

پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ریاستی سیوادل کی صدر محترمہ ہیما پروہت نے کہا کہ آنجہانی راجیو گاندھی کا ہندوستان کو 21ویں صدی میں لے جانے کا خواب اب پورا ہو گیا ہے۔ آنجہانی راجیو گاندھی کو جدید ہندوستان کا معمار بتاتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ راجیو گاندھی نے نہ صرف معلومات کے میدان میں انقلاب برپا کیا، بلکہ پنچایتوں کو مضبوط اور مضبوط بنانے کے لیے ان کا کام سنگ میل ثابت ہوا ہے۔ راجیو گاندھی نے ہندوستان کے معاشی پاور ہاؤس اور معلوماتی انقلاب میں رہنما کی بنیاد رکھی۔ یہ ان کی کوششوں کی بدولت ہے کہ دنیا بھر کے ممالک ہندوستان کے اقتدار میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔ ہندوستان اب انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں دنیا کے سرکردہ ممالک میں شمار ہوتا ہے، جس کا کریڈٹ آنجہانی راجیو گاندھی کو جاتا ہے۔ انہوں نے 18 سال کی عمر کے بچوں کو ووٹ کا حق دے کر، انہیں قومی دھارے سے جوڑ کر ہندوستان کی جمہوریت کو مضبوط کرنے کی پہل شروع کی۔

سیکٹر وائز انخلاء کے منصوبے تیار کیے جائیں گے: چیف سکریٹری آنند بردھن

چیف سکریٹری نے کمبھ میلہ 2027 کے لیے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ کی

دہرہ دون: چیف سکریٹری جناب آنند بردھن نے جمعرات کو سکریٹریٹ میں متعلقہ محکموں اور ضلع مجسٹریٹوں کے ساتھ کمبھ میلہ 2027 کے دوران ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور سکیورٹی انتظامات کی تیاریوں کے سلسلے میں میٹنگ کی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ممکنہ آفات اور ہنگامی حالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے تمام تیاریاں پہلے سے مکمل کرلی جائیں، تاکہ میلے کے کسی بھی ہنگامی دور میں فوری اور موثر ردعمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ چیف سکریٹری نے ہدایت دی کہ کمبھ میلہ 2027 کے لیے ہنگامی ایکشن پلان اور علاقے کے لحاظ سے مخصوص منصوبے بنائے جائیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ کمبھ میلہ کے پورے علاقے کے لیے سکٹر وار انخلاء کا منصوبہ تیار کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ایک مربوط ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان تیار کیا جائے جس میں ہجوم کے انتظام، ٹریفک کے منصوبوں، انخلاء کے منصوبوں اور آگ پر قابو پانے کے طریقہ کار کو شامل کیا جائے، جس میں ممکنہ حالات جیسے زلزلے، سیلاب، اور کیمیائی، حیاتیاتی، ریڈیولاجیکل، اور جوہری (CBRN) ہنگامی حالات کے لیے واضح SOPs شامل ہوں۔ چیف سکریٹری نے سیلاب، زلزلہ اور سی بی آر این ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے ضروری

آلات کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ محض سامان خریدنا کافی نہیں ہے۔ اس کا آپریشنل، باقاعدہ دیکھ بھال اور متعلقہ اہلکاروں کی تربیت بھی ضروری ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ضروری سامان کی کمی کا اندازہ لگایا جائے اور ایس ڈی آر ایف کے ذریعے کمبھ میلہ 2027 کے لیے ضروری انتظامات کیے جائیں۔ اے ٹی ایس کو مزید مضبوط بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے چیف سکریٹری نے کہا کہ تہواروں اور میلوں کے عروج کے اوقات کو ذہن میں رکھتے ہوئے باقاعدہ فرضی مشقیں کی جائیں۔ متبادل راستوں اور ریسپانس میکانزم کو جانچنے کے لیے ہنگامی حالات کو حقیقت پسندانہ طور پر تیار کیا جانا چاہیے۔

دہرہ دون: عزت مآب نائب صدر جناب سی پی۔ رادھا کرشنن نے آج راج پر جنیشور مندر میں پوجا کی، جو لوک بھون کمپلیکس میں واقع بھگوان شیو کے لیے وقف ہے، اور ہم وطنوں کی خوشی، امن اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) اور خاتون اول محترمہ۔ اس موقع پر گرمیت کور بھی موجود تھیں۔

بیوی اور بہن کو قتل کرنے کے بعد مانس باجپئی کی خودکشی

راجدھانی میں دل دہلانے والی واردات، لگایا پراسرار اسٹیٹس

لکھنؤ:(پی این ایس) گومتی نگر علاقے میں جمعرات کی دوپہر 30 منٹ کے وقفے میں تین بڑے واقعات پیش آئے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے آڈٹ ڈپارٹمنٹ میں کام کرنے والے مانس باجپائی نے اپنی بیوی دیویا مشرا کو گولی مار کر ہلاک کردیا جو آئی سی آئی سی آئی بینک میں ریلیشن شپ منیجر تھیں۔ وہاں سے ملزم ہسڑیا چوراہے پر اپنے گھر واپس آیا۔ اس کے بعد مانس نے گھر کے اندر کمرے میں موجود اپنی بہن تولیکا کو مار ڈالا اور پھر اپنی جان لے لی۔ پولیس کمشنر ترون گابا کے مطابق میاں بیوی کا جھگڑا چل رہا تھا۔ مانس کے اچانک اقدام کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ اہل خانہ سے پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ شواہد کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ ہسڑیا چوراہے کے رہنے والے مانس نے 2017 میں دیویا کے ساتھ محبت کی شادی کی تھی۔ ابتدا میں وہ ہسڑیا میں اپنی رہائش گاہ میں ایک ساتھ رہتے تھے۔ مانس کے والدین فوت ہو چکے ہیں۔ اس کی ایک چھوٹی بہن تولیکا بھی تھی جو ذہنی طور پر معذور تھی۔ تولیکا بھی زیر علاج تھی۔ مانس ہی اس کا خیال رکھتا تھا۔ ڈی سی پی ایسٹ ڈاکٹر دکشا شرما نے بتایا کہ جمعرات کو مانس مٹھائی والا چوراہے کے قریب آئی سی آئی سی آئی بینک کے باہر آٹو رکشہ میں پہنچا۔ دیویا اسی بینک میں کام کرتی تھیں۔ مانس نے پہلے بینک میں داخل ہونے کی کوشش کی، لیکن ایک گارڈ نے اسے روک دیا۔ اس کے بعد اس نے دیویا کو بلایا اور اسے باہر آنے کو کہا۔ دیویا بینک کے باہر پہنچی، جہاں ان کے درمیان

جھگڑا شروع ہوگیا۔ غصے میں آکر مانس نے دیویا کے سر پر پستول کے بٹ سے مارا۔ اس کے بعد اس کے سر میں گولی مار کر اسے قتل کردیا۔ دیویا کو قتل کرنے کے بعد، مانس ایک ای-رکشہ لے کر سیدھے اپنی رہائش گاہ ہسڑیا چوراہے پر گیا۔ اس نے کمرے کو اندر سے موجود تولیکا کو گولی مار کر ہلاک کردیا اور پھر خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ مانس اور دیویا کا تقریباً دو سال سے جھگڑا چل رہا تھا۔ مانس نے جنوری میں طلاق کی درخواست بھی دائر کی تھی۔ خاندان والوں نے بتایا کہ دیویا انہیں طلاق دینے سے انکار کر رہی تھی۔ اس معاملے پر دونوں میں کئی بار جھگڑا ہو چکا تھا۔ تنازعہ کی وجہ سے دیویا عالم باغ میں اپنے والدین کے گھر مانس سے الگ رہ رہی تھی۔ چند ماہ قبل مانس اپنی بیوی سے ملنے بینک گیا تھا جہاں ان کے درمیان تلخ کلامی ہوئی۔ بینک ملازمین نے مداخلت کرکے انہیں پرسکون کیا۔ دیویا کے قتل کے بعد مانس نے ایک واٹس ایپ اسٹیٹس پوسٹ کیا جس میں کہا گیا کہ اس نے اپنی بیوی کو قتل کیا ہے۔ اسٹیٹس پڑھنے کے بعد گھر والوں کو واقعہ کا علم ہوا۔ اہل خانہ مانس کے گھر پہنچے تو دروازہ اندر سے بند تھا۔ کئی بار پکارنے کے باوجود مانس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے تو انہیں بستر پر مانس اور تولیکا کی لاشیں پڑی ہوئی ملیں۔ مانس کی لاش کے پاس سے دو پستول اور ایک ریوالور ملا ہے۔ اہل خانہ نے واقعے کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس نے فرانزک ٹیم کی مدد سے شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ پولیس مناس کے قتل اور خودکشی میں استعمال ہونے والے ہتھیاروں کی تحقیقات کر رہی ہے۔

جین الفا کو مایاوتی کی حمایت، حکومت کو گھیرا

سرکاری اسکولوں کے نظام کو بہتر بنانے کا حکومت کو دیا مشورہ

لکھنؤ:(پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ مایاوتی نے جین الفا کو اپنی حمایت پیش کی ہے اور حکومتوں کو مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2013 کے بعد پیدا ہونے والے بچوں کی ناقص اسکولنگ، جین الفا اسکولوں کی خراب حالت ملک کے لیے ایک بڑی پریشانی بن گئی ہے۔ مایاوتی کے مطابق بہت سے اسکولوں میں عمارتیں، اساتذہ، پینے کا پانی، بیت الخلا اور صفائی جیسی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے اور ان کے والدین اچھی تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں۔ سرکاری اسکولوں کی حالت کے بارے میں عدم اطمینان بڑھ رہا ہے، خاص طور پر اتر پردیش اور دیگر شمالی ہندوستانی ریاستوں میں ایسا زیادہ ہو رہا ہے۔ مایاوتی نے کہا کہ جنرل الفا کے بچے کا کروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کی ملک گیر "اسکول ٹھیک کرو" مہم میں جوش و خروش سے حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے اسے

افسوسناک قرار دیا کہ جن بچوں کو پڑھنا اور کھیلنا چاہیے وہ اسکولوں میں بنیادی سہولیات کے حصول کے لیے سڑکوں پر آنے پر مجبور ہیں۔ بی ایس پی سربراہ نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی "تعلیم یافتہ بنو" کی کال کا بھی حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں بی ایس پی کی چاروں حکومتوں نے پسماندہ اور استحصال زدہ لوگوں کی تعلیم اور بہبود پر توجہ دی۔ مایاوتی نے الزام لگایا کہ سرکاری اسکولوں کے نظام کو بہتر کرنے کے بجائے حکومتوں نے اسے نظر انداز کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہزاروں سرکاری اسکول بند کیے جا رہے ہیں، اور بی ایس پی اس کے خلاف احتجاج کر رہی ہے۔ اس نے اتر پردیش سمیت تمام ریاستوں کی حکومتوں سے جنرل الفا کے تعلیم سے متعلق مطالبات کو فوری اور حساس طریقے سے حل کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومتوں کو بچوں کے خلاف کسی بھی قسم کی طاقت کے استعمال سے مکمل طور پر گریز کرنا چاہیے۔

رام مندر عطیہ چوری کا معاملہ اٹھائے گی کانگریس

لکھنؤ: اتر پردیش کانگریس کمیٹی ہیڈکوارٹر میں جمعرات کو ہوئی پریس کانفرنس میں ایودھیا کے رام جنم بھومی مندر سے وابستہ چندہ اور چڑھاوا چوری کے الزامات کا ایشو اٹھائے گی۔ ریاستی کانگریس کے انچارج راجندر پال گوتم نے اسے پورے ملک کے عقیدہ سے جڑا معاملہ بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اگلے ایک ہفتہ میں گاؤں گاؤں اور گھر گھر جا کر عوام کے ساتھ اس مسئلہ کو اٹھائے گی۔ گوتم نے کہا کہ 17 اگست کو سپریم کورٹ نے ایس آئی ٹی سے مہر بند لفافے میں پیش رفت یا اسٹیٹس رپورٹ طلب کی تھی۔ اس لیے تحقیقات کی جانی چاہیے کہ جانچ سے متعلق خفیہ معلومات میڈیا تک کیسے پہنچیں۔ چمپت رائے اور ڈاکٹر انل مشرا کو کلین چٹ دینے والی میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ کلین چٹ کی پوری رپورٹ اور بنیاد کو عام کیا جائے۔ اجے رائے نے بھی اٹھایا جانچ پر سوال: ریاستی کانگریس کے صدر اجے رائے نے کہا کہ

کانگریس نے ایس آئی ٹی کی تشکیل کے وقت بھی اس کی غیر جانبداری پر سوالات اٹھائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دے گی اور چندہ کی چوری کے الزامات کو عوام کے سامنے لائے گی۔ راجندر پال گوتم نے کہا کہ صرف آٹھ ملازمین کی گرفتاری سے ذمہ داری پوری طرح سے قائم نہیں ہوگی۔ عطیات اور قیمتی دھاتوں کے معائنہ، دیکھ بھال، اور حساب کتاب کے لیے ادارہ جاتی ذمہ داری بھی قائم کی جانی چاہیے۔ کانگریس نے مطالبہ کیا کہ فرانزک تحقیقات کے نتائج کو عام کیا جائے۔ زمین کے سودوں کی تحقیقات کا مطالبہ: یوتھ کانگریس لیڈر شرد شکلا نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی ٹی رپورٹ میں ڈاکٹر انل مشرا کی ذمہ داری کے بارے میں تبصرے ہیں۔ انہوں نے رام مندر ٹرسٹ کی زمین کی خریداری کی اعلیٰ سطحی جانچ اور مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی ای ڈی سے جانچ کا مطالبہ کیا۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے زمین کے سودے سے متعلق دستاویزات اور ایس آئی ٹی کی رپورٹ میڈیا کے سامنے پیش کی۔

پریاگ راج کے سنگین حالات دیکھ کر حکومت کو شرمندگی محسوس ہونی چاہیے: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے پریاگ راج میں سیلاب کے سبب زیر آب آئے علاقوں پر بی جے پی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ سنگم نگری کے سنگین حالات دیکھ کر حکومت کو شرمندگی محسوس ہونی چاہیے۔ مسٹر یادو نے جمعرات کو 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "یہ ہے پریاگ راج کے سنگین حالات۔ کوئی اور ہوتو ایک لاکھ کروڑ روپے پریاگ راج کی ترقی کے نام پر ہڑپ کرنے کے بعد، وہاں کے ہزاروں گھروں کی یہ زیر آب حالت دیکھ کر شرمندگی سے اقتدار ہی چھوڑ دے۔" انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ "صرف نام بدلنے سے نظام نہیں بدلتا۔ بدلیے تو آپ اپنا بدعنوان کام اور نیت، لیکن اب وہ بھی نہیں بدلے گی۔ اسی لیے اب اتر پردیش اور ملک کی عوام بی جے پی حکومت کو ہی ہمیشہ کے لیے بدل دے گی۔" سابق وزیر اعلیٰ نے

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے فضائی سروے پر بھی کہا کہ صرف ہوا ہوائی سروے سے کام نہیں چلے گا اور اگر حکومت میں ہمت ہے تو اسے سڑکوں پر اتر کر عوام کا سامنا کرنا چاہیے۔ مسٹر یادو نے پریاگ راج میں ترقیاتی کاموں پر خرچ پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت نے سات آٹھ ہزار کروڑ روپے کاغذوں میں اور "بیسوں ہزار کروڑ بغیر کاغذوں کے" اپنی شبیہ بنانے اور پریاگ راج کو شاندار دکھانے کے لیے خرچ کیے ہیں۔

متھرا شاہی عیدگاہ معاملہ: مسلم فریق کو 20 ایکڑ زمین دینے کی پیشکش

متھرا: (پی این ایس) متھرا میں 'شری کرشن جنم بھومی' مندر معاملے میں عرضی گزار اور ہندووادی لیڈر پھلاہاری مہاراج نے عیدگاہ کمیٹی کو خط لکھ کر مسلم فریق کو شاہی عیدگاہ کی 2.25 ایکڑ زمین کے بدلے میں 20 ایکڑ زمین دینے کی پیشکش کی ہے۔ پھلاہاری مہاراج نے کہا ہے کہ اگر مسلم فریق عدالت کے باہر سمجھوتہ کرنا چاہتا ہے تو ہم اس کے لیے تیار ہیں۔ واضح رہے کہ 'شری کرشن جنم بھومی' تنازعہ معاملے کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ ہندو فریق اور مسلم فریق آپس میں بیٹھ کر متھرا لوک عدالت میں اپنا تنازعہ حل کر سکتے ہیں۔ اس دوران ہندو فریق تو لوک عدالت میں حاضر ہوا تھا لیکن مسلم فریق کی جانب سے کوئی بھی عدالت میں نہیں آیا، جس کی وجہ سے عدالت کوئی بھی فیصلہ نہیں دے سکی۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق

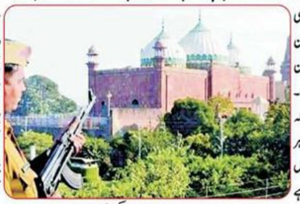

پھلاہاری مہاراج نے عیدگاہ کمیٹی کو ایک خط لکھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسلم فریق سمجھوتہ کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو 20 ایکڑ زمین میوات میں دینے کو تیار ہیں اور مسجد کی تعمیر میں جو بھی خرچ آئے گا اس کو بھی دینے کے لیے تیار ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آپ بھائی چارہ نبھانے کی بات کرتے ہیں اس لیے ہم بھی بھائی چارہ نبھانے کے لیے تیار ہیں۔ اپنے خط میں پھلاہاری مہاراج لکھتے ہیں کہ "میوات میں مسلم طبقہ کی تعداد زیادہ ہے، آپ وہاں پیار و محبت سے نماز ادا کر سکتے ہیں۔ برج بھومی جہاں بھگوان شری کرشن کا جنم ہوا وہاں پر شری کرشن کے عقیدت مندوں کی تعداد زیادہ ہے تو ہم لوگ یہاں پر پیار و محبت سے اپنے کرشن کنہیا کو ماکھن مشری کا بھوگ لگانے چاہتے ہیں، اپنے بھگوان کا بھجن کیرتن کرنا چاہتے ہیں۔" ساتھ ہی انہوں نے مسلم فریق سے کہا کہ اگر آپ ثالثی کے لیے اکھلیش یادو کو شامل کرنا چاہتے ہیں تو بھی ہم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ متھرا محبت کا شہر ہے، بھائی چارہ نبھانے میں مسلم فریق کو ہمارا تعاون کرنا چاہیے۔

غازی آباد: صرف 20 روپے کے تنازع میں نوجوان کا قتل

غازی آباد: (پی این ایس) غازی آباد علاقے کے شالیمار گارڈن میں صرف 20 روپے کے تنازع نے قتل کی شکل اختیار کرلیا۔ پولیس کے مطابق 19 اگست کو وکرم انکلیو میں 23 سالہ مشتاق اور 20 سالہ سمیر عرف گٹو کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ جھگڑا بڑھنے پر سمیر نے مشتاق پر چاقو سے حملہ کر دیا تھا۔ مشتاق کے پیٹ اور جسم پر شدید چوٹیں آئیں۔ اسے فوری طور پر راجیو گاندھی اسپتال لے جایا گیا، لیکن علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی تھی۔ واقعے کے بعد پولیس نے قتل کا مقدمہ درج کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ قتل کے بعد سمیر فرار ہوگیا۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ وہ شالیمار گارڈن کے قرب و جوار میں روپوش ہے۔ اس کے بعد علاقے میں چیکنگ تیز کردی گئی۔ اسی دوران ڈی ایل ایف روڈ سے ایک نوجوان کو کے ٹی ایم بائک پر آتے دیکھا گیا۔ جب

پولیس نے اسے روکنے کی کوشش کی تو اس نے موٹر سائیکل موڑ دی اور ٹیلی فون ایکسچینج کے قریب ایک سنسان گلی میں بھاگ گیا۔ جب گھیرے میں آئے تو ملزم نے مبینہ طور پر پستول سے پولیس ٹیم پر گولی چلادی۔ جوابی فائرنگ میں اسے بائیں ٹانگ میں گولی لگی۔ اس کے بعد پولیس نے اسے پکڑ کر اسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت سمیر عرف گٹو کے طور پر ہوئی ہے جو دہلی کے سیما پوری کا رہنے والا ہے۔ اس کے قبضے سے ایک غیر قانونی پستول، زندہ اور استعمال شدہ کارتوس اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے خلاف شالیمار گارڈن تھانے میں پہلے ہی کئی جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ وہ فی الحال زیر علاج ہے اور پولیس اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ تفتیش چوری کی موٹر سائیکل کے ذرائع اور دیگر جرائم میں اس کے ممکنہ کردار کی تفتیش کر رہی ہے۔

ٹرک کی موٹر سائیکل سے ٹکر، خاتون کی موت، 2 زخمی

سنت کبیر نگر: (ڈاکٹر عنبر بستوی) دھنگھٹہ تھانہ علاقہ میں لوہرایا پولیس چوکی کے سامنے جمعرات کی صبح ایک تیز رفتار ٹرک کی زد میں آکر موٹر سائیکل پر سوار ایک 30 سالہ خاتون کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ موٹر سائیکل پر سوار دیگر دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر زخمیوں کو اسپتال پہنچایا، لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ متوفی کی شناخت سانتھی گاؤں کے رہنے والے شری چند کی بیوی ریتا دیوی (30) کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ریتا دیوی سودھا اور انش کے ساتھ ایک ہی موٹر سائیکل پر دادورہ گاؤں میں رشتہ داروں سے ملنے جا رہی تھیں۔ انش موٹر سائیکل چلا رہا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ تینوں لوہرایا پولیس چوکی پہنچ گئے تھے۔ دھنگھٹہ سے آنے والے ایک تیز رفتار ٹرک نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر

سائیکل سوار سڑک پر گر گئے۔ ریتا دیوی کو شدید چوٹیں آئیں اور ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد راہگیروں نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمیوں کو فوری طور پر ہنسار بازار میں واقع کمیونٹی ہیلتھ سینٹر پہنچایا۔ دو زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال ریفر کردیا گیا۔ اسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے انش اور سودھا کو نازک حالت کے پیش نظر بہتر علاج کے لیے ضلع اسپتال ریفر کردیا۔ دونوں زیر علاج ہیں۔ پولیس نے ٹرک کو تحویل میں لے لیا ہے۔ لاشوں کا معائنہ کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ انسپکٹر انچارج دلیپ سنگھ نے بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملنے پر پولیس نے ضروری کارروائی کی۔ متاثرہ خاندان کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہونے کے بعد مقدمہ درج کرکے مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس حادثے کے حالات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے۔

فرضی آیوشمان کارڈ بنانے والے گروہ کا پردہ فاش، 5 گرفتار

بریلی:(پی این ایس) اتر پردیش کے بریلی ضلع کے بھوجی پورہ تھانہ کی پولیس نے آدھار اور راشن کارڈ میں ہیرا پھیری کر کے آیوشمان کارڈ بنانے والے ایک بڑے منظم گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے گینگ کے پانچ سرگرم ارکان کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے پاس سے جعلی دستاویزات، موبائل فون اور نقدی برآمد ہوئی ہے۔ واقعہ کے مطابق دیورانیاں جاگیر (نواب گنج تھانہ) کے رہنے والے ہرپرساد نے پولیس میں شکایت درج کرائی تھی۔ متاثرہ کے مطابق، ملزم نے اس سے 47,000 روپے اینٹھ لئے اور اس کے اور اس کی بیٹی کے آدھار کارڈ بنا کر اسے جعلی آیوشمان کارڈ بنا کر دے دیا۔ متاثرہ لڑکی علاج کے لیے اے آئی ایم ایس (اتراکھنڈ) گئی تو کارڈ جعلی ہونے کی وجہ سے علاج سے انکار کر دیا گیا۔ جب متاثرہ کو دھوکہ دہی کا علم ہوا اور اس نے اپنی رقم واپس مانگی تو ملزم ٹال مٹول کرنے لگا۔ اس کے بعد متاثرہ نے بھوجی پورہ تھانہ میں تحریر دی۔ شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے عابد، سلمان، افروز، ارمان، دیشرتنا، رام مورتی اسپتال کے ملازم متن، اور سنبھل سی ایم او آفس کے ملازم نریش سمیت دیگر کے خلاف دھوکہ دہی اور جعلسازی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا۔ انسپکٹر انچارج کنور بہادر سنگھ اور سینئر سب انسپکٹر راجکمار کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم نے 19 اگست 2026 کی صبح تقریباً 7:58 بجے ابھے پور سے پرہلاد پور جانے والی سڑک پر رام مورتی ہاسپٹل کے لڑکوں کے ہاسٹل کے پیچھے ٹیوب ویل کے قریب گھیرا بندی کی۔ پولیس نے موقع سے پانچوں ملزمان عابد، سلمان، ارمان، افروز اور دیش رتن کو گرفتار کرلیا۔

'آپریشن مجنو' کے تحت 226 شر پسندوں کے خلاف کارروائی

سنت کبیر نگر:(ڈاکٹر عنبر بستوی) سنت کبیر نگر پولیس نے ضلع میں طالبات، خواتین اور عام لوگوں کو محفوظ اور خوف سے پاک ماحول فراہم کرنے کیلئے دو روزہ 'آپریشن مجنو' کا آغاز کیا۔ بدھ کو مہم کے اختتام کے بعد، پولیس نے 226 شر پسندوں کے خلاف کارروائی کی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سندیپ کمار مینا کی ہدایت پر ضلع کے تمام تھانہ علاقوں میں مہم چلائی گئی۔ مہم کے دوران سکولوں، کالجوں، تعلیمی اداروں، اہم سڑکوں اور دیگر حساس مقامات کے ارد گرد خصوصی چوکسی رکھی گئی۔

پولیس ٹیموں نے غیر ضروری طور پر گھومنے والے نوجوانوں، طالبات اور خواتین کو پریشان کرنے والی سرگرمیوں میں ملوث ہونے اور کم عمر گاڑی چلانے والوں کی جانچ کی۔ نامناسب رویے میں ملوث افراد کو وارننگ دی گئی اور قانون کے مطابق کارروائی کی گئی۔ پولیس کے مطابق مہم کے دوران 226 شر پسندوں کو معافی نامہ پر دستخط کرنے کے لیے کرایا گیا۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر 123 گاڑیوں کے چالان کیے گئے اور سمن فیس کے طور پر 125,000 روپے وصول کیے گئے۔ پانچ دو پہیہ گاڑیاں بھی ضبط کر لی گئیں۔ بی این ایس کے تحت سات شر پسندوں کا چالان کیا گیا۔ بی این ایس کی دفعہ 296 کے تحت ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا، جبکہ 12 دیگر کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 355 کے تحت چالان کیا گیا۔ پولیس نے ان نامناسب سرگرمیوں میں ملوث افراد کو خبردار کیا کہ اگر انہوں نے مستقبل میں اس طرح کے رویے کا اعادہ کیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ والدین نے کم عمر ڈرائیونگ کے خلاف خبردار کیا۔ مہم کے دوران، پولیس نے والدین میں کم عمر بچوں کی ڈرائیونگ کے بارے میں بیداری بھی پیدا کی۔ انہیں بتایا گیا کہ بچوں کو گاڑی کی چابی بہت جلد دینے سے ان کی جان خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ معمولی غفلت بھی سڑک کے حادثے کا باعث بن سکتی ہے اور پورے خاندان کو متاثر کر سکتی ہے۔ بیٹیوں کی حفاظت پورے معاشرے کی ذمہ داری ہے۔ سنت کبیر نگر پولیس نے کہا کہ 'آپریشن مجنو' کا مقصد نہ صرف کارروائی کرنا ہے بلکہ معاشرے میں ایک محفوظ ماحول اور مثبت سوچ کو فروغ دینا بھی ہے۔ پولیس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ طالبات اور خواتین بغیر کسی خوف کے اسکول، کالج اور اپنے کام کی جگہوں پر جا سکیں اور اپنے خوابوں کو پورا کر سکیں۔ پولیس نے تمام لوگوں سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بیٹیوں کی حفاظت پورے معاشرے کی ذمہ داری ہے۔

مندر میں جانے سے روکا گیا دلت ممبر اسمبلی جے دیوی کا انتظامیہ پر الزام

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے لکھنؤ کے کاکوری سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی دلت رکن اسمبلی جے دیوی کوشل نے اپنی ہی انتظامیہ پر امتیازی سلوک کا الزام عائد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ شیتلا دیوی مندر کی تجدید کے لیے انہوں نے 76 لاکھ روپے منظور کرائے، لیکن جب وہ تجدیدی تقریب میں پوجا کے لیے پہنچیں تو انہیں نہ صرف پوجا سے دور رکھا گیا بلکہ آرتی میں بھی شامل نہیں ہونے دیا گیا۔ ملیح آباد اسمبلی حلقے سے بی جے پی کی رکن اسمبلی جے دیوی کوشل کے مطابق بدھ کو کاکوری کے شیتلا دیوی مندر میں تجدیدی کام کی تقریب منعقد ہوئی۔ وہ وہاں پوجا میں شرکت کے لیے پہنچی تھیں۔ ان کے ساتھ چیئرمین، کونسلر اور منڈل صدر سمیت پارٹی کے دیگر عہدیدار بھی موجود تھے۔

جے دیوی کوشل نے آئی اے این ایس سے گفتگو میں کہا کہ شیتلا دیوی مندر کے لیے 76 لاکھ روپے انہوں نے منظور کرائے تھے۔ ان کے مطابق جب مندر میں پوجا کا وقت آیا تو انہیں پوجا نہیں کرنے دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں موجود کچھ لوگوں نے یہ بات بھی کہی کہ چونکہ وہ رکن اسمبلی ہیں اور انہوں نے مندر کے کام کے لیے رقم منظور کرائی ہے، اس لیے ان سے پوجا کرائی جانی چاہیے، لیکن اس کے باوجود انہیں موقع نہیں دیا گیا۔ رکن اسمبلی کا کہنا ہے کہ اس دوران وہ خاموشی سے کھڑی رہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ انہیں آرتی کرنے سے بھی روک دیا گیا۔ جے دیوی کوشل کے مطابق انہوں نے موقع پر کسی قسم کا احتجاج نہیں کیا اور بعد میں دوسری جگہ ہونے والے پوجن پروگرام میں شرکت کے لیے چلی گئیں۔ دو مرتبہ کی رکن اسمبلی جے دیوی کوشل نے کہا کہ مرکز اور ریاست دونوں جگہ ان کی جماعت کی حکومت ہے، اس کے باوجود ان کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ درست نہیں ہے۔ جے دیوی کوشل نے اس واقعے کو ایک سازش قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ ان کے ساتھ اس لیے امتیاز کیا جاتا ہے کیونکہ وہ پاسی سماج (دلت) سے تعلق رکھتی ہیں۔

سیلاب متاثرہ مواضعات کا دورہ کر رہی ہیں ایس ڈی ایم

بہرائچ: (نامہ نگار) سیلاب کی سنگین صورتحال کے درمیان مہی پوروا تحصیل میں انتظامیہ کی حساسیت کی ایک منفرد تصویر دیکھنے کو مل رہی ہے۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) مونالیسہ جوہری صرف راحت اور بچاؤ کے کاموں کی نگرانی تک محدود نہیں ہیں، بلکہ خود سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے درمیان پہنچ رہی ہیں۔ دن ہو یا رات، وہ اپنی ٹیم کے ساتھ مسلسل متاثرہ دیہات کا دورہ کر رہی ہیں، لوگوں کے مسائل سن رہی ہیں اور موقع پر ہی انہیں راحت فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ جب سڑکیں زیر آب آگئیں تو ٹریکٹر ہی سہارا بنا، لیکن لوگوں تک پہنچنے کا سلسلہ نہیں رکا۔ ایس ڈی ایم مونالیسہ جوہری خود ٹریکٹر کے ذریعے سیلاب سے متاثرہ دیہات میں پہنچ رہی ہیں۔ وہ ایک ایک متاثرہ خاندان تک پہنچ کر حالات کا جائزہ لیتی ہیں، بچوں، بزرگوں اور خواتین سے گفتگو کرتی ہیں، ان کی ضروریات کے بارے میں معلومات حاصل کرتی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ کوئی بھی ضرورت مند خاندان کھانے اور ضروری امداد سے محروم نہ رہے۔ سب سے خاص بات یہ ہے کہ راحت رسانی کے دوران ایس ڈی ایم صرف

افسران کو ہدایات دے کر واپس نہیں لوٹتیں، بلکہ خود موقع پر موجود رہ کر متاثرہ افراد کو اپنے ہاتھوں سے کھانا فراہم کرتی ہیں۔ وہ خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور خواتین سے ان کی ضروریات کے بارے میں معلومات حاصل کرتی ہیں اور فوری طور پر متعلقہ ٹیموں کو ضروری مدد فراہم کرنے کی ہدایات دیتی ہیں۔ مقامی دیہاتیوں کے درمیان ایس ڈی ایم مونالیسہ کے اس طرز کار کی خوب تعریف ہو رہی ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ دفتر کی کرسی چھوڑ کر خود میدان میں اتر کر ہر شخص کا مسئلہ سننے والی ایس ڈی ایم انہوں نے پہلی بار دیکھی ہیں۔ سیلاب کی اس مشکل گھڑی میں ایک افسر کا اس طرح مسلسل ان کے درمیان موجود رہنا اور ان کی تکلیف کو قریب سے سمجھنا ان کے حوصلے کو بڑھاتا ہے۔ انتظامی عملے کے ساتھ مسلسل فیلڈ میں موجود رہ کر ایس ڈی ایم راحت رسانی کی ہر سرگرمی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ایک افسر کی پہچان صرف اس کے دفتر سے نہیں، بلکہ بحران کے وقت عوام کے درمیان اس کی موجودگی سے ہوتی ہے۔ سیلاب کے دوران مونالیسہ جوہری کی سرگرمی اور حساسیت اسی جذبے کی عکاسی کر رہی ہے۔ مہی پوروا علاقے میں ان کے کام کرنے کے انداز کو لے کر لوگوں میں مثبت گفتگو ہو رہی ہے اور سیلاب سے متاثرہ خاندان ایس ڈی ایم کی اس انسانی کاوش کی مسلسل تعریف کر رہے ہیں۔

ہم کہیں بھی جائیں لیکن ہماری پہچان ہندوستانی ہے: پروفیسر صغیر افراہیم

ہم سب گنگا جمنی تہذیب کو سجانے اور سنوارنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں: پروفیسر اسلم جمشید پوری، شعبہ اردو سی سی ایس یونیورسٹی میں آزادی کے موقع پر آن لائن مشاعرہ و قومی سمّیلن کا انعقاد

میرٹھ: آج کے پروگرام میں اردو کی نفاست اور ہندی کی لطافت ہے۔ مشاعرہ اور کوی سمّیلن میں مسکراہٹ بھی ہے اور طنز بھی، خوشی بھی ہے اور سنجیدگی بھی۔ یہاں پر جنگ آزادی نے ہمیں یہی بتایا ہے کہ ہندی اور اردو کو ہم الگ نہیں کرسکتے۔ اومان، لندن، ماریشس وغیرہ دوسرے ممالک میں جہاں ہندوستانی بستے ہیں وہاں ملک کی آزادی کو لوگ بڑی خوشی سے مناتے ہیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے زبردست دھوکہ دیا اور ہمارے گھر، مذہب، مسلک، تیوہار وغیرہ پر حملہ کیا۔ جنگ آزادی ہندو، مسلمان کی جنگ نہیں بلکہ ہند کے ہر باشندے کی جنگ تھی۔ یہ ترنگا ہم سے امن اور بھائی چارے کی بات کرتا ہے۔ آج بسمل، حسرت، رواں، جوش، ٹیگور، نذر الاسلام وغیرہ نے آزادی کا جو بیج بویا تھا وہ انسانیت اور بھائی چارے کا بیج تھا۔ اشفاق اللہ خان، بھگت سنگھ، آزاد وغیرہ نے بہت سی قربانیاں پیش کیں۔ میرٹھ تو جنگ آزادی کا مرکز ہے۔ ہم کہیں بھی جائیں لیکن ہماری پہچان ہندوستانی ہے۔ یہ الفاظ تھے معروف ادیب و ناقد پروفیسر صغیر افراہیم [علی گڑھ] کے جو شعبۂ اردو اور ایوسا کے زیر اہتمام منعقد "آزادی کے موقع پر مشاعرہ و کوی سمیلن" پروگرام میں اپنی صدارتی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔

اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ ہدیۂ نعت فرحت اختر نے پیش کیا۔ پروگرام کی سرپرستی معروف ناقد و افسانہ نگار اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے فرمائی اور صدارت کے فرائض معروف ادیب و ناقد پروفیسر صغیر افراہیم نے انجام دیے۔ مہمانانِ خصوصی کے بطور پروفیسر فاروق بخشی [سابق صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد] اور امیر مہدی [انگلینڈ] نے آن لائن شرکت فرمائی۔ مدعو شعرا کے بطور ڈاکٹر ایشور چند گمبھیر، ایڈوکیٹ ارشاد بیتاب [چوہان]، وارث وارثی، سروج دوبے، بیتاب الہ آبادی، وندنا کنور رائے زادہ، ڈاکٹر فرقان سردھنوی اور مولانا سید نایاب الدین نایاب نے شرکت کی۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر آصف علی، نظامت کے فرائض ڈاکٹر الکا وششٹھ نے انجام دیے۔

موضوع کا تعارف کراتے ہوئے ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے کہا کہ جس طرح ہمارے ادبا و ناقدین ادب نے ناولوں، افسانوں اور تحقیقی و تنقیدی تحریروں میں ملک سے محبت کے جذبات و احساسات کو پیش کیا اسی طرح سے بہت سے شعرا نے بھی اپنے کلام میں ملک سے محبت اور وطن کی آزادی کے تعلق سے اپنے جذبات کو بڑی فن کاری سے قلم بند کیا۔ ملک سے محبت اور ملک میں رہنے والوں کے لیے علامہ اقبال، فیض، جوش وغیرہ نے نظمیں اور غزلیں پیش کیں۔

معروف ادیب و ناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب سے پہلے ہندوستانی ہیں۔ ملک کی آزادی میں سبھی کی قربانیاں شامل ہیں۔ ہم سب گنگا جمنی تہذیب کو سجانے اور سنوارنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ ملک کی محبت میں ہم سب کو آگے آنا چاہئے اور یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ملک میں ہمیشہ امن و چین اور سکون برقرار رہے۔ ملک کی آزادی میں بھی ہندو، مسلمان سبھی شعرا نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

سروج دوبے نے کہا کہ آزادی کے دیوانوں کو شکست کسی طرح بھی قبول نہیں تھی۔ ملک کے باشندگان نے محبت اور اپنی ہمت کی بدولت اپنے ملک کی آزادی کو حاصل کیا۔ ہمارے ملک میں سبھی طرح کے لوگ بستے ہیں، وہ ہندو ہوں یا مسلمان سبھی ملک کی محبت میں سرشار ہیں۔

وندنا کنور رائے زادہ نے کہا کہ آج ہم آزادی کے تعلق اس پروگرام میں شامل ہیں اور شاعری کے حوالے سے میں اپنے والد کی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہوں۔ شہیدوں کو سلام کرتے ہوئے میں کہتی ہوں یا رود سے چاقو سے نہ خنجر سے بات کر/ اگر کر سکے تو دل کے ہی اندر سے بات کر/ جس میں کھلیں بہار بن کے ایکتا کے پھول/ کچھ اس طرح سے دل کے تو بنجر سے بات کر/ ملتی ہے جس میں جا کے ہر ایک پیار کی ندی/ انسانیت کے ایسے سمندر سے بات کر۔

ڈاکٹر فرقان سردھنوی نے کہا تم نے میری تنہائی کا منظر نہیں دیکھا/ آنکھوں میں میری اشکوں کا لشکر نہیں دیکھا/ کیا مجھ پہ گزرتی ہے جدائی میں تمہاری/ جس دن سے گئے تم نے پلٹ کر نہیں دیکھا/ ویسے تو تمہیں رہتی ہے میری فکر شب و روز/ کس حال میں ہوں تم نے کبھی آ کر نہیں دیکھا۔

وارث وارثی نے کہا ہمارا ہندوستان/ یہ پیارا ہندوستان/ اس میں جنمے ویر بھگت سنگھ، اشفاق اللہ خان/ ہمارا ہندوستان، یہ پیارا ہندوستان/ ہر دن تیو ہاروں کے رنگ برنگے مان/ ہمارا ہندوستان، یہ پیارا ہندوستان/ دیکھو دیکھو وارث اس کی مسکاتی ہے شان/ ہمارا ہندوستان، یہ پیارا ہندوستان۔ ایڈوکیٹ ارشاد بے تاب نے کہا غم کا احساس بھلایا بھی تو جاسکتا ہے/ ظلم و دہشت کو مٹایا بھی تو جاسکتا ہے/ سونی آنکھوں کو یہ پاگل کر دیتی ہے/ انسان کے احساس کو بھی گھائل کر دیتی ہے/ حسرتوں کیوں اداس آج بیٹھی ہو تم/ پاس دریا کے رہ کے بھی پیاسی ہو تم

مولانا سید نایاب الدین نایاب نے اپنی نظم 'شکوۂ وطن' پیش کرتے ہوئے کہا گاندھی، پٹیل، نہرو مرے غم گسار تھے/ دنیا میں ان کا نام تھا وہ باوقار تھے/ مجھ کو وہ کر کے کس کے حوالے چلے گئے/ کیوں مسجدوں سے دور شوالے چلے گئے/ گھٹ گھٹ کے رو رہا ہوں مرا کوئی اب نہیں/ جمہوریت کہاں ہے پتا کوئی اب نہیں۔ بیتاب الہ آبادی نے کہا دوستو خوشیاں مناؤ یوم آزادی ہے آج/ پورے بھارت کو سجاؤ یوم آزادی ہے آج۔

ڈاکٹر ایشور چند گمبھیر نے کہا شہادت اور قربانی ہمیں یوں ہی نہیں کھلتے/ تبھی تو لوگ ڈرتے ہیں وطن کی راہ پر چلتے/ اب تو دامن بھی چاک سرراہ ہوتا ہے/ آج نردوش کا ثابت گناہ ہوتا ہے۔

امیر مہدی نے کہا کسی کو قتل کر دیتا کسی کا گھر جلاتا/ شجاعت اس کو کہتے ہیں تو اپنی بزدلی اچھی/ چاک ہے شب کا گریباں مگر کیا کیجئے/ صبح کے رخ پہ کوئی نور، کوئی آب نہیں/ اس سے بہتر تو وہی رات کی تاریکی تھی/ کم سے کم صبح کی امید لیے رہتے تھے/ اس سحر سے تو وہی سحر اچھی تھی۔

پروفیسر فاروق بخشی نے کہا اے وطن اے وطن میرے پیارے وطن/ تیری دھرتی کا منہ چومتا ہے گگن/ تیرے ماتھے کی مالا کا جھومر سجے/ تیرے دامن میں گنگا کی دھارا بہے/ تیرے کھیتوں میں کیسر مہکتی رہے/ تیری مٹی سے مہکے میرا تب بدن/ اے وطن اے وطن میرے پیارے وطن/ کچھ الگ اپنی مٹی کی تاثیر ہے/ اس کے پیروں میں کب کوئی زنجیر ہے/ یہ محبت کی اک ایسی جاگیر ہے/ اپنا اپنا ہے سب کا یہاں پر چلن/ اے وطن اے وطن میرے پیارے وطن۔

اس موقع پر ڈاکٹر سکینہ ماریشس، ڈاکٹر شاداب علیم، سیدہ مریم الٰہی، محمد شمشاد، شاہ زمن، وغیرہ پروگرام سے جڑے رہے۔

جونپور: مرحومہ نیلوفر جعفری کی مجلس چہلم

جونپور: شہر جونپور کے محلہ اجمیری، حمام دروازہ میں شیعہ کالج جونپور کے سبق پرنسپل اور وقف بیکانی بی بی کے متولی سید محمد حسن 'نسیم' کی اہلیہ محترمہ سیدہ نیلوفر جعفری کی یاد میں مجلس چہلم کا انعقاد کیا گیا جس میں اولان محمد تعظیم اور قاری عظیم نقوی نے تلاوت قرآن سے مجلس کا آغاز کیا نظامت کے فرایض تنویر جونپوری نیادا کیا ہے موقے پر بارگاہ شہداء کربلا میں نظرانہ عقیدت شجاع بلرام پوری، کمی فیض آبادی، ڈاکٹر سید مشیت حسین رضوی زید پوری اور فرمان رضادانپوری نے پیش کیا۔ مجلس عزا کو بین الاقوامی شہرت یافتہ خطیب اہل بیت مولانا مہدی حسن صاحب واعظ جلالپوری نے یوم آزادی اور عزاداری کی افادیت کے عنوان پر خطاب کیا کی مجلس چہلم کے موقے پر اپنی تاریخی وایمان افروز تقریر میں ملک کی آزادی وفاداری اور عزاداری کے درخشاں پہلوں کو پیش کیا جسمیں مختلف مکتب فکر کے سامعین موجود تھے مرحومہ نیلوفر جعفری 2 بار عتبات عالیہ کی زیارت سے اور حج سے مشرف ہو چکی تھی انتہائی خوش اخلاق محبتی اور منکسر تھی جنہوں اسی حسینیہ میں 38 برس قبل تابوت سکینہ کی بنا ڈالی تھی جو ہر برس ماہ صفر کے پہلے اتوار کو بڑی شان و شوکت کے ساتھ اٹھاتی تھیں مرحومہ نیلوفر جعفری کا تعلق سیتاپور کے ڈاکٹر سید علی حیدر جعفری کے معزز گھرانے سے تھا۔ مرحومہ نیاپنے پیچھے غم اٹھانے کے لیے بزرگ شوہر 2 بیٹیاں داماد نواسیاں اور نواسہ چھوڑا ہے۔ مولانا موصوف نے مجلس میں شہزادی سکینہ کے پردرد مصاعب بیان کیئے جس میں شدت سے گریہ ہوا انجمن ذوالفقاریہ جونپور نی نوحہ خوانی و سینہ زنی کی جسکے بعد سبھی لوگون نے مرحومہ کے فاتحہ میں شرکت کی۔ مجلس میں شہر کے علاوہ عزیز و اقارب دبئی ممبئی کولکاتا دہلی لکھنؤ فیض آباد زید پور بلرام پور اترولہ سے تشریف لائے اور پسماندگان کو تعزیت پیش کیا۔ یہ اطلاع ڈاکٹر سید مشیت حسین رضوی زید پوری نے پریس نوٹ میں دی۔

سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت
اہل خانہ کا ضلع اسپتال میں ہنگامہ

سنت کبیر نگر: (ڈاکٹر عنبر بستوی) بدھ کی شام خلیل آباد کوتوالی علاقے میں سونی ہوٹل کے قریب سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ نوجوان رائنا پیپر مل میں ڈیوٹی سے گھر واپس آ رہا تھا کہ نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔ حادثے کے بعد لواحقین لاش کو ضلع اسپتال

لے گئے، جہاں انہوں نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ اہل خانہ نے فرار ڈرائیور کی گرفتاری اور حادثے کا سبب بننے والے ٹریفک انتظامات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ متوفی کی شناخت جیتندر سینتھوار (ساکن گوراپار، خلیل آباد) ولد جگدیش سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ جیتندر بدھ کی شام تقریباً 7 بجے رائنا پیپر مل میں اپنی ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد اپنی بائک پر گھر لوٹ رہے تھے۔ اسے سونی ہوٹل کے قریب سروس لین کے قریب نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار دی۔ حملہ اتنا شدید تھا کہ جیتندر کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو ضلع اسپتال بھیج دیا۔ لاش اسپتال پہنچنے کے بعد اہل خانہ اور اہل علاقہ میں ہنگامہ آرائی شروع ہوگئی۔

نماز معراج کا اہم تحفہ ہے: مولانا امتیاز الحق قاسمی

بارہ بنکی: (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء بارہ بنکی کے زیر اہتمام جاری پندرہ روزہ جلسۂ سیرت النبی کا پانچواں اجلاس بعد نماز عشاء مسجد شتر خانہ، شہر بارہ بنکی میں منعقد ہوا۔ جنرل سکریٹری مولانا محمد جمال قاسمی کی نظامت میں

منعقدہ اجلاس کا آغاز قاری عبدالرحمٰن زید پوری کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ مولانا محمد زید ندوی نے نعتِ پاک پیش کی۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ضلع کی اصلاحِ معاشرہ کمیٹی کے کنوینر مولانا امتیاز الحق قاسمی نے واقعہ معراج کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ امام المرسلین کا مقام و مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کو معراج کا شرف عطا فرمایا۔ بیت المقدس میں تمام انبیائے کرام نے آپ کی اقتدا میں نماز ادا کی، جس سے آپ کی امامت و قیادت کا ظاہری اظہار ہوا۔ انہوں نے کہا کہ معراج کا سب سے بڑا تحفہ نماز ہے، جو اللہ تعالیٰ نے امتِ محمدیہ کو عطا فرمائی۔ انہوں نے کہا کہ سفرِ معراج تین مراحل پر مشتمل تھا: ام ہانی کے مکان سے بیت المقدس تک کا سفر "اسراء"، بیت المقدس سے آسمانوں اور جنت و جہنم کی سیر "معراج" اور ساتوں آسمانوں سے بالاتر بارگاہِ الٰہی تک پہنچنے کو "اعراج" کہا جاتا ہے۔ واپسی پر نبی کریم کو تین عظیم تحفے عطا ہوئے: پانچ وقت کی نماز، سورۂ بقرہ کی آخری آیات اور امت کیلئے مغفرت کی بشارت۔ آخر میں ناظمِ جلسہ نے آئندہ پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ 7 ربیع الاول بروز جمعہ بعد نماز عشاء جامع مسجد بنواں میں مولانا سید اظہر قاسمی اور مولانا ثمیر قاسمی، جبکہ مسجد عمر علی پور میں بعد نماز مغرب مولانا مختار وارثی اور مولانا سید مسعود احمد قاسمی خطاب کریں گے۔ اس موقع پر امام مسجد شتر خانہ قاری عبدالاحد، مولانا عبد الرفیع، مفتی محمد رضوان، محمد شعیب، حافظ ارشاد، محمد رفیق انصاری نیتا سمیت شہر کے معززین اور بڑی تعداد میں سامعین موجود رہے۔

لینگویج یونیورسٹی میں جرمن زبان میں تربیتی کورس کا آغاز

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں طلبہ کو عالمی سطح پر روزگار کے مواقع سے جوڑنے کے مقصد سے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی نگرانی میں جرمن زبان کی تربیتی پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کی اس پہل کو طلبہ کو بین الاقوامی روزگار کے لیے تیار کرنے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔ یہ پروگرام خصوصی طور پر جرمنی میں روزگار اور پلیسمنٹ کے مواقع کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ بیتی پروگرام کے تحت طلبہ کو جرمن زبان کیا اے ون سے بی ٹو کی سطح تک تربیت فراہم کی جائے گی اور تربیت کی مجموعی مدت تقریباً ماہ ہوگی۔ پہلے مرحلے میں اے ون اور اے ٹو کی کلاسیں یونیورسٹی کیمپس میں آف لائن منعقد ہوں گی اور بعد کے مرحلے میں بی ون اور بی ٹو سطح کی تربیت آن لائن فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کہا کہ موجودہ دور میں غیر ملکی زبانوں کا علم طلبہ کے لیے روزگار

اور عالمی مواقع کے نئے دروازے کھولتا ہے۔ جرمن زبان کی تربیت طلبہ کو بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور جرمنی میں روزگار و پلیسمنٹ کے مواقع حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی معیاری تعلیم کے ساتھ طلبہ کو روزگار پر مبنی مہارتیں فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جرمن زبان میں مہارت طلبہ کی مسابقتی صلاحیت میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی میں بھی معاون ثابت ہوگی۔ یونیورسٹی کی یہ پہل طلبہ کو عالمی سطح کی ضروریات کے مطابق تیار کرنے کی سمت ایک مؤثر کوشش ہے۔ ڈین اکیڈمکس پروفیسر ثوبان سعید نے کہا کہ غیر ملکی زبانوں کا علم طلبہ کی تعلیمی ترقی کے ساتھ ان کے پیشہ ورانہ مستقبل کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ جرمن زبان کی تربیت طلبہ کو بین الاقوامی سطح پر بہتر مواقع حاصل کرنے اور ان کی مسابقتی صلاحیت بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ جرمن زبان کے ٹرینر جواہر سنہا نے بتایا کہ پروگرام کے تحت طلبہ کو مفت تربیت فراہم کی جارہی ہے۔

نائیجیریا کے وزیر زراعت نے لکھنؤ میں موتی کی پیداوار کا ماڈل دیکھا

لکھنؤ: (پریس ریلیز) نائیجیریا کے وزیر زراعت و غذائی تحفظ ایلیو صبیح عبداللہ نے لکھنؤ کے موہن لال گنج تحصیل کے ہرینام کھیڑا واقع ستیندر سنگھ کے تالاب پر قائم موتی کی کاشت کا معائنہ کیا اور اس کی تکنیک و طریقہ کار کی معلومات حاصل کیں۔ ان کے ہمراہ نائیجیریا کا ایک نمائندہ وفد بھی موجود تھا۔ منی ایگرو ہب کے ڈائریکٹر آنند کمار ترپاٹھی نے نائیجیریا کے وزیر زراعت اور وفد کے ارکان کو موتی کی پیداوار کی تکنیکی معلومات تفصیل سے فراہم کیں اور ان کے سوالات کے جوابات دیے۔ انہوں نے نائیجیریا میں موتی کی پیداوار کی تکنیک اور منصوبے کے قیام کے لیے منی ایگرو ہب کی جانب سے خدمات فراہم کرنے کی پیشکش بھی کی۔ وزیر زراعت ایلیو صبیح عبداللہ نے اس جدید منصوبے میں گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے نائیجیریا میں بھی موتی کی کاشت کا منصوبہ قائم کرنے کے لیے کمپنی کی خدمات حاصل کرنے کی یقین

دہانی کرائی۔ انہوں نے موتی کی کاشت کے لیے کیے جا رہے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ نائیجیریا میں بھی کسانوں کو اس طرح کی کاشت اپنانے کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے گی، تاکہ ان کی آمدنی میں اضافہ ہو سکے۔ واضح رہے کہ موتی کی کاشت کا یہ منصوبہ ایم این آئی گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ایوب حسین کی نگرانی میں قائم کیا گیا ہے۔ اس ماڈل کی شہرت اب صرف ہندوستان تک محدود نہیں رہی بلکہ نیپال اور نائیجیریا جیسے ممالک میں بھی اس کی پذیرائی ہو رہی ہے۔ ان ممالک کے وزرا اور زراعت سے وابستہ نمائندے اس منصوبے کا دورہ کر کے اپنے کسانوں کے درمیان اس ماڈل کو متعارف کرانے کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں ایم این آئی گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور موتی کی کاشت کے ماہر ڈاکٹر ایوب حسین کو نائیجیریا میں موتی کی کاشت کی تربیت دینے اور منصوبہ قائم کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ یہ ہندوستانی موتی کی کاشت کے ماڈل کی بین الاقوامی سطح پر بڑھتی ہوئی شناخت اور اس شعبے میں موجود وسیع امکانات کی عکاسی کرتا ہے۔

اسپتال میں نوزائیدہ کی موت
ڈاکٹروں پر لاپروائی کا الزام

سنت کبیر نگر: (ڈاکٹر عنبر بستوی) خلیل آباد کے علاقے کے نجی اسپتال میں تین دن کی بچی دم توڑ گئی۔ اہل خانہ نے ڈاکٹروں پر علاج میں لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ جمعرات کو متاثرہ کے والد نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے نومولود کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ گورکھل کے رہنے والے سمیت کمار سریواستو نے بتایا کہ اس کی بیوی شیکھا سریواستو کا ہیلی لینڈ اسپتال کی ڈاکٹر سیما کماری سے علاج چل رہا ہے۔ 17 اگست کو شیکھا کو درد کی تکلیف ہوئی اور اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ڈاکٹروں نے سیزرین آپریشن کے بعد بچی کی پیدائش کی تصدیق کر دی۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ بچہ پیدائش کے وقت مکمل طور پر صحت مند تھا، تقریباً نو ماہ اور پندرہ دن کے حمل کے بعد پیدا ہوا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق اسپتال انتظامیہ نے 19 اگست کو نومولود کو ٹیکے لگائے۔ ویکسینیشن کے کچھ ہی دیر بعد بچے کی صحت بگڑ گئی اور اس کا جسم نیلا ہونے لگا۔ لواحقین کا الزام ہے کہ انہوں نے بارہا ڈاکٹر اور ہسپتال کے عملے کو آگاہ کیا لیکن فوری طور پر کوئی ڈاکٹر بچے کو دیکھنے نہیں پہنچا۔ ڈاکٹر سیما کماری نے تقریباً دو سے تین گھنٹے بعد بچے کی موت کی تصدیق کی۔ اس واقعے کے بعد والد سمیت کمار سریواستو نے پولیس کو درخواست دی تھی۔ انہوں نے ڈاکٹر سیما کماری اور ڈاکٹر وپن کمار پر طبی غفلت کا الزام لگایا اور کارروائی اور ایف آئی آر کے اندراج کا مطالبہ کیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تفتیش کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال اس معاملے پر اسپتال انتظامیہ کی جانب سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔

لکھنؤ: یونیسیف، محکمہ پنچایتی راج، ریاستی مالیاتی کمیشن، محکمہ مالیات اتر پردیش اور ریاستی آفات مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے 16 ویں مالیاتی کمیشن کے تحت نمائش پر مبنی مالیاتی ٹرانسفر کے لئے اتر پردیش کی مقامی سرکاروں کو مضبوط کرنا موضوع پر ایک مذاکرہ ہوا۔

بہادروں کی سرزمین پر وی آئی پی کے قومی صدر ڈاکٹر شیخ نے پرچم کشائی کی

ادے پور، متھرا: ونچت سماج انصاف پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر شیخ ہر سال جشنِ آزادی کا پرچم پارٹی دفتر پر لہراتے تھے، اس سال وی آئی پی پارٹی کے صوبائی صدر نفیس اور صہیب سندھی اور راجستھان یونٹ کی خصوصی درخواست پر 15 اگست کا پروگرام بنایا گیا، جس میں وی آئی پی پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر شیخ اور قومی ترجمان ناصر خان فلائٹ سے اندرا گاندھی ہوائی اڈے سے ادے پور کے مہارانا پرتاپ ہوائی اڈے پر اترے، جہاں راجستھان کے صدر نفیس، اگر اس کے آگے کا بھی کوئی متن ہے تو آپ اسے بھی بھیج سکتے ہیں، میں اس کا بھی ترجمہ کر دوں گا۔ سوہیب سندھی، راجستھان کے انچارج صابر قادری سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے ہوائی اڈے پر اپنے قومی صدر اور قومی ترجمان کا پھول مالا پہنا کر پرجوش استقبال کیا۔ ہوائی اڈے سے قومی صدر کا قافلہ سید حاسینی واڑہ پہنچا، جہاں پہلے سے موجود سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں پرچم کشائی کی گئی اور ہندوستان زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ ڈاکٹر شیخ نے

اپنے خطاب میں کہا کہ آج ہم 80 واں یوم آزادی منا رہے ہیں، یہ آزادی ہمیں اتنی آسانی سے نہیں ملی، اس آزادی کے لیے لاکھوں ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی، سب نے مل کر اپنی جانوں کی قربانی دی ہے، تب جا کر انگریزوں سے بھارت آزاد ہوا ہے۔ ہمیں ان تمام شہداء کو یاد کرنا چاہیے اور ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیے۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی ترجمان ناصر خان نے کہا کہ آج ملک میں انگریزوں کے قائم کردہ اصولوں پر ملک کو چلایا جا رہا ہے، ہندو کو مسلم سے، مندر کو مسجد سے اور بھائی کو بھائی سے لڑایا جا رہا ہے۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ ملک کو آزاد کرانے میں سب کا ہاتھ ہے، اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا، لیکن سب سے زیادہ قربانی مسلمانوں نے دی ہے، کیونکہ مسلمانوں سے انگریزوں نے حکومت کو چھینا تھا، 200 سال تک مسلم معاشرہ آزادی کے لیے جدوجہد کرتا رہا ہے اور بڑی تعداد میں شہادتیں دی ہیں، اور لاکھوں علماء کرام کو پھانسی پر لٹکایا گیا ہے۔ راجستھان پردیش کے صدر نفیس نے کہا کہ ہم 2028 میں اسمبلی انتخابات لڑیں گے۔ اس موقع پر سبھی نے اپنی اپنی بات رکھی۔

ریاستی وزیر نے کیا اسمارٹ گاؤں بھرت پور کا معائنہ

بہرائچ: (نامہ نگار) ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے کی گئی ہدایت کے مطابق، کترنیا گھاٹ وائلڈ لائف سینکچری کی گود میں آباد ضلع کے دور افتادہ گاؤں بھرتھا پور کے بے گھر خاندانوں کیلئے گاؤں سرہنا میں تیار کیے جا رہے اسمارٹ گاؤں بھرت پور کا معزز ریاستی وزیر (آزادانہ چارج)، باغبانی، زرعی مارکیٹنگ، زرعی بیرونی تجارت و زرعی برآمدات محکمہ/ضلع انچارج وزیر، بہرائچ، جناب دنیش پرتاپ سنگھ نے موقع پر جا کر معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران پایا گیا کہ دیہی ترقی، تعمیرات عامہ، بجلی، جل نگم، اطفال کی ترقی و غذائیت اور بنیادی تعلیم سمیت دیگر متعلقہ محکمے بھرتھا پور گاؤں کے بے گھر خاندانوں کیلئے تمام سہولیات سے آراستہ اسمارٹ

گاؤں کی تعمیر کی سمت میں مسلسل پیش رفت کر رہے ہیں۔ بھرت پور کے معائنے کے دوران پایا گیا کہ رہائشی عمارتوں کی تعمیر کا کام لنٹر کی سطح تک مکمل کر لیا گیا ہے۔ محکمہ بجلی کی جانب سے کھمبے نصب کر کے بجلی کی لائنیں بچھا کر گاؤں کو بجلی کی فراہمی سے جوڑا جا چکا ہے۔ جبکہ محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے اندرونی گلیوں کے پہلے مرحلے کے تحت مٹی بھرائی کے بعد گٹی ڈال کر روڈ رولر کے ذریعے کمپیکشن کا کام مکمل کرتے ہوئے سڑک کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کی جانب سے بھی گاؤں میں سہولیات کی ترقی کا کام تیزی سے کیا جا رہا ہے۔ انچارج وزیر جناب سنگھ نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ معزز وزیر اعلیٰ کی منشا کے مطابق اسمارٹ گاؤں کی ترقی کے تمام کاموں کو مکمل معیار اور مقررہ پیمانوں کے مطابق وقت مقررہ میں مکمل کیا جائے۔

ریاستی وزیر دنیش پرتاپ کی سیلاب متاثرین سے ملاقات

بہرائچ: (نامہ نگار) ضلع کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا جائزہ لینے پہنچے ریاستی وزیر (آزادانہ چارج)، باغبانی، زرعی مارکیٹنگ، زرعی خارجی تجارت اور زرعی برآمدات محکمہ/ضلع بہرائچ کے انچارج وزیر جناب دنیش پرتاپ سنگھ نے مہی پورواعلاقے کے گلرہیا گاؤں میں سیلاب متاثرین سے ملاقات کی۔ انہوں نے ضلع پنچایت کی صدر محترمہ منجو سنگھ اور بلہا کی رکن اسمبلی محترمہ سروج سونکر کے ساتھ 75 سیلاب متاثرہ خواتین و مردوں میں امدادی کٹس تقسیم کیں اور متاثرہ خاندانوں کا حال چال دریافت کیا۔ امدادی سامان کی تقسیم کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انچارج وزیر نے کہا کہ یوگی حکومت سیلاب متاثرین کے ساتھ پوری مضبوطی سے کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورا ضلعی انتظامیہ راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہے۔ اگر پانی کی سطح میں دوبارہ اضافہ ہوتا ہے تو متاثرہ خاندانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے دیہاتیوں کو یقین دلایا کہ بحران کی اس گھڑی میں کسی کو بھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ امدادی سامان کی تقسیم کے بعد انچارج وزیر نے ٹریکٹر کے ذریعے سیلابی پانی سے گھرے گاؤں کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے دیہاتیوں سے بات چیت کر کے پانی جمع ہونے اور دیگر مسائل کی معلومات حاصل کیں اور افسران کو ضروری انتظامات یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ بتایا گیا کہ مہی پورواعلاقے کے چھ مجروں کے بارونہ سے سیلابی پانی سے متاثر ہوئے ہیں۔ تاہم اس وقت پانی کی سطح کم ہونے سے سیلاب کا پانی گاؤں سے نکلنا شروع ہو گیا ہے، جس سے دیہاتیوں کو راحت ملی ہے۔ وہیں کھیتوں میں اب بھی پانی جمع ہونے کی صورتحال برقرار ہے۔

’چھوٹا آدمی‘ کہنے سے ’’محبت کے پیغامات‘ تک، ٹرمپ اور کم کا راز

اپنی عادت کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چند روز قبل دنیا بھر کے لوگوں کو حیران کر دیا، جب انہوں نے شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن کے ساتھ اپنی ایک تصویر جاری کی۔

اس موقع پر ٹرمپ نے کہا کہ ان کے اور شمالی کوریائی رہنما کے درمیان اچھے تعلقات ہیں، حالانکہ تصویر میں دونوں کے چہروں پر غصے کے تاثرات نمایاں تھے۔

بعد میں اس تصویر کی وجہ سامنے آئی، جب ٹرمپ نے جنوبی کوریا کو ایران کے معاملے میں امریکی درخواست پر مدد نہ کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔

انہوں نے سیول کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقیں محدود کرنے کا حکم بھی دیا تا کہ پڑوسی ملک شمالی کوریا کو ناراض کرنے سے گریز کیا جا سکے۔

تاہم یہ پہلا موقع نہیں کہ ٹرمپ نے کم جونگ اُن کے قریب آنے کی کوشش کی ہو۔ امریکی صدر کی پہلی مدتِ صدارت کے دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان تین سربراہی ملاقاتیں ہوئیں، جنہیں ٹرمپ نے اس وقت اچھا قرار دیا تھا۔ بلکہ 2018 میں سنگاپور سربراہی ملاقات کے بعد اپنے حامیوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا تھا: ہم ایک دوسرے کے خلاف انتہائی سخت تھے، پھر ہمیں ایک دوسرے سے محبت ہوگئی! نہیں، واقعی، اس نے مجھے بہت خوبصورت خطوط لکھے۔ یہ شاندار خطوط تھے۔۔۔ہمیں ایک دوسرے سے محبت ہوگئی۔

ٹرمپ کے یہ الفاظ بعد میں سوشل میڈیا پر مقبول ہوئے اور میڈیا میں انہیں ’’محبت کے خطوط‘‘ کے نام سے جانا جانے لگا۔

چھوٹا میزائل مین

واضح رہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان تعلقات کا آغاز میڈیا کے ذریعے ایک دوسرے پر لفظی حملوں سے ہوا تھا۔ ٹرمپ نے کم جونگ اُن کو ’’چھوٹا میزائل مین‘‘ قرار دیا تھا۔ اس کے جواب میں شمالی کوریا کے رہنما نے بھی سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے ٹرمپ کو ’’پاگل اور بوڑھا شخص‘‘ قرار دیا۔

بعد ازاں دونوں رہنماؤں نے اپنے اپنے دفتر کی میز پر موجود جوہری بٹن رکھنے پر فخر کا اظہار بھی کیا! لیکن بعد میں حالات نے یکسر پلٹا کھایا اور 2018 کی سنگاپور سربراہی ملاقات کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان غیر معمولی گرمجوشی پیدا ہوگئی۔

اس وقت یہ اطلاعات بھی سامنے آئی تھیں کہ ٹرمپ ایک سیاسی کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور پیانگ یانگ کو اپنے جوہری پروگرام سے دستبردار ہونے پر آمادہ کرنا چاہتے ہیں۔

سنگاپور میں ہونے والی ملاقات کے دوران ٹرمپ نے کم جونگ اُن کو اپنی مشہور بکتر بند صدارتی گاڑی ’’دی بیسٹ‘‘ میں سوار کرایا اور انہیں گاڑی کے اندر موجود امریکی ٹیکنالوجی دکھائی۔

بعد ازاں دونوں رہنماؤں نے 2019 میں ہنوئی میں بھی ملاقات کی، جہاں ٹرمپ نے خیرسگالی کے طور پر مشہور راک بینڈ میگاڈیتھ (Megadeth) کو پیانگ یانگ میں پرفارم کرنے کے لیے بھیجنے کی تجویز پیش کی۔

سب سے حیران کن ملاقات

سب سے حیران کن ملاقات جون 2019 میں ہوئی، جب ٹرمپ نے اُس وقت ٹوئٹر پر ایک اچانک پیغام جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کوریائی سرحد کی جانب جا رہے ہیں اور اگر کم جونگ اُن دلچسپی رکھتے ہوں تو وہ ان سے مصافحہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اور ایسا ہی ہوا۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات ہوئی، جس کے نتیجے میں ٹرمپ پہلے امریکی صدر بن گئے جنہوں نے غیر فوجی علاقے (DMZ) سے شمالی کوریا کی سرزمین پر قدم رکھا۔ بعد میں ٹرمپ نے مذاقاً کہا کہ وہ کچھ ہچکچا رہے تھے اور انہیں معلوم نہیں تھا کہ آگے بڑھنا چاہیے یا نہیں۔

دوسری جانب امریکی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ ٹرمپ جلد از جلد کم جونگ اُن سے ایک اور ملاقات کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ممکنہ طور پر آئندہ موسمِ خزاں میں۔

وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق اس کا مقصد وہ سفارتی عمل دوبارہ شروع کرنا ہے، جو ٹرمپ نے اپنی پہلی مدتِ صدارت کے دوران شمالی کوریا کو اپنے جوہری پروگرام سے دستبردار ہونے پر آمادہ کرنے کے لیے شروع کیا تھا۔

پرتگال میں برقع قانون کے تحت پورے چہرے کے نقاب پر پابندی

پرتگال کے صدر نے عوام میں چہرہ چھپانے پر پابندی عائد کرتے ہوئے ایک قانون نافذ کیا ہے جس پر انتہائی دائیں بازو نے کافی زور دیا تھا۔ اس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ یہ پورے چہرے کا نقاب پہننے والی مسلم خواتین کو وسیع پیمانے پر نشانہ بنائے گا۔ صدر انتونیو جوز سیگورو نے منگل کو ایک بیان میں کہا، ’’چہرے کو انسانی شناخت اور رابطے کا مرکزی عنصر سمجھا جانا چاہیے۔‘‘ متن کا حتمی ورژن جسے مقامی میڈیا نے ’’برقعہ قانون‘‘ قرار دیا ہے، کو پارلیمان نے جولائی میں دائیں بازو کے حکومتی اتحاد اور انتہائی دائیں بازو کے ووٹوں سے منظور کیا تھا جبکہ بائیں بازو کی جماعتوں نے اس کے خلاف ووٹ دیا تھا۔ قانون عوامی مقامات پر چہرہ چھپانے یا شناخت روکنے کے لیے ڈیزائن کیے گئے لباس پہننے نیز کسی بھی شخص کو اس کی مرضی کے خلاف جنس، مذہب، عمر یا اپنے اصل مقامِ پیدائش سے متعلق وجوہات کی بنا پر اپنا چہرہ ڈھانپنے پر مجبور کرنے پر پابندی ہے۔ حقوق کی مہم چلانے والوں نے طویل عرصے سے نشاندہی کی ہے کہ خواتین کو یہ بتا کر کہ انہیں کیا پہننا ہے، اس طرح کی پابندیاں مؤثر طریقے سے ان کے حقوق سلب کرتی ہیں۔ سیگورو نے تسلیم کیا کہ یہ ’’انتہائی معاشرتی وثقافتی حساسیت‘‘ کا حامل ایک مسئلہ ہے۔ پرتگال میں خلاف ورزی کرنے والوں کو 150 سے 3,000 یورو تک کے جرمانے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاہم صحت، پیشہ ورانہ، فنکارانہ یا موسم سے متعلقہ ضروریات نیز عبادت گاہوں، سفارتی مشنز اور ہوائی جہازوں میں بھی اس معاملے میں استثنیٰ دیا جاتا ہے۔

اسرائیلی وزیر کا ایک اور متنازع اقدام... عوام کے لیے کھلے پھانسی گھاٹ کا معائنہ

اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر ایتمار بن گویئر نے اسرائیل کے وسطی علاقے میں پھانسی کی سزاؤں پر عمل درآمد کے لیے قائم کیے جانے والے ایک مقام کا معائنہ کیا۔ اس سے قبل انتہا پسند وزیر یہ بیان دے چکے ہیں کہ غزہ میں روزانہ درجنوں فلسطینیوں کو قتل کیا جانا چاہیے۔ اس بیان کے نتیجے میں عالمی سطح پر مذمت سامنے آئی۔

گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران بڑے پیمانے پر گردش کرنے والی ایک وڈیو میں انتہا پسند وزیر کو اس مقام کا معائنہ کرتے ہوئے دکھایا گیا، جہاں سزائے موت پانے والوں کے لیے ایک خصوصی حصہ بنایا جائے گا۔ اس کے وسط میں پھانسی گھاٹ ہوگا، جبکہ دیکھنے کے لیے بھی مخصوص جگہیں ہوں گی۔ یہاں مقتولین کے اہل خانہ پھانسی کے عمل میں شریک ہوسکیں گے۔ بن گویئر نے کہا کہ یہ طریقہ امریکا سمیت دیگر ممالک میں بھی رائج ہے۔ انہوں نے مزید کہا ’دہشت گرد صرف ایک چیز کے مستحق ہیں، وہ ہے پھانسی کے ذریعے موت‘۔

واضح رہے کہ بن گویئر غزہ کی پٹی میں عام فلسطینی شہریوں کو بھی دہشت گرد قرار دیتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا ’میں نے جیلوں میں دہشت گردوں کی حراست کی شرائط سخت کرنے کا وعدہ کیا تھا اور یہ وعدہ مکمل طور پر پورا کیا گیا۔ میں نے سزائے موت کا قانون منظور کرانے کا وعدہ کیا تھا اور وہ بھی پورا ہوگیا۔ میں نے پھانسی گھاٹ قائم کرنے کا وعدہ کیا تھا اور یہ منصوبہ بھی مکمل کر دیا گیا ہے۔‘

یاد رہے کہ اسرائیلی پارلیمان نے مارچ میں ایک قانون منظور کیا تھا، جس میں دہشت گردی سے متعلق قتل کے جرائم کے لیے پھانسی کے ذریعے سزائے موت مقرر کی گئی۔ یہ قانون صرف فلسطینیوں پر لاگو ہوگا، کیونکہ اس پر عمل درآمد فوجی عدالتوں کے ذریعے ہوگا، جو اسرائیلی شہریوں کے خلاف مقدمات نہیں چلاتیں۔

قانونی ماہرین اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس نظام کو ’دو مختلف معیار کے انصاف‘ سے تعبیر کیا ہے، جبکہ یہ قانون اب بھی اسرائیلی سپریم کورٹ میں چیلنج ہے۔ درخواست گزاروں کا موقف ہے کہ یہ قانون حقِ زندگی، انسانی وقار، مساوات اور منصفانہ قانونی کارروائی کے حق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

واضح رہے کہ یہ بن گویئر کی جانب سے سامنے آنے والے متنازع بیانات کا تازہ ترین واقعہ ہے۔ گذشتہ ہفتے انہوں نے غزہ میں ’ہر رات 30 سے 40 افراد کو ہدف بنا کر قتل کرنے‘ کی اپیل کی تھی اور کہا تھا کہ یہ کارروائی صرف ان لوگوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے جو براہِ راست خطرہ ہیں۔ انہوں نے کہا تھا ’وہاں کچھ لوگ ایسے ہیں جو زندگی کے مستحق نہیں، انہیں زندہ نہیں رہنا چاہیے۔ وہ سرے سے انسان ہی نہیں ہیں۔‘ اس بیان پر عرب اور عالمی سطح پر شدید مذمت سامنے آئی تھی۔

امریکہ نے غزہ میں امن فوج کے لیے 20 کروڑ 60 لاکھ ڈالر مختص کردیے

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے کانگریس کو آگاہ کیا ہے کہ وہ غزہ میں مجوزہ امن فوج کی حمایت کے لیے 20 کروڑ 60 لاکھ ڈالر سے زائد مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جنگ سے تباہ حال غزہ کی تعمیر نو کے منصوبے کے تحت یہ امریکہ کی جانب سے پہلی بڑی مالی معاونت ہوگی۔ 30 جولائی کو جاری کیے گئے دو نوٹیفکیشنز کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ نے کانگریس کو آگاہ کیا کہ وہ 20 کروڑ ڈالر مجوزہ بین الاقوامی استحکامی فورس کے لیے ساز و سامان، بنیادی ڈھانچے، گاڑیوں اور آپریشنل اخراجات کی مد میں فراہم کرے گا۔ جبکہ مزید تقریباً 63 لاکھ ڈالر امریکی بکتر بند گاڑیوں کو دوبارہ استعمال کے قابل بنانے کے لیے مختص کیے جائیں گے۔ یہ بات خبر رساں ادارے رائٹرز نے بتائی ہے۔ یہ فنڈنگ اس منصوبے کے لیے امریکہ کی جانب سے پہلی ٹھوس مالی معاونت ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ غزہ کے حوالے سے اپنے پیش کردہ روڈ میپ پر قائم ہے، حالانکہ اس کے نفاذ کی شرائط پر اسرائیل اور حماس کے درمیان اب بھی اختلافات برقرار ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایک نوٹیفکیشن میں بتایا کہ بین الاقوامی استحکامی فورس سکیورٹی آپریشنز کی قیادت کرے گی، ہتھیاروں سے پاک کرنے کے عمل میں معاونت فراہم کرے گی اور غزہ میں انسانی امداد اور تعمیر نو کے سامان کی رسائی کو یقینی بنائے گی۔ تاہم محکمہ خارجہ کے مطابق فورس کی حتمی شکل پر اب بھی مذاکرات جاری ہیں۔ ایک نوٹیفکیشن میں یہ بھی بتایا گیا کہ امریکہ نے 9 بکتر بند فوجی گاڑیاں دوبارہ مختص کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو پہلے نیپال کے لیے مختص کی گئی تھیں۔ یہ گاڑیاں بین الاقوامی استحکامی فورس کی معاونت کے لیے استعمال ہوں گی، جبکہ البانیہ اور کوسوو اس مشن میں اپنی شرکت کے تحت ان گاڑیوں سے فائدہ اٹھانے والے پہلے ممالک ہوں گے۔

لبنانی نژاد سفارتکار اقوام متحدہ کی قیادت کی دوڑ میں شامل ایوان عبدالباقی کون ہیں؟

بیروت: ایکواڈور کی سفارتکار اور لبنانی نژاد ایوان عبدالباقی باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس کے جانشین کے انتخاب کی دوڑ میں شامل ہوگئی ہیں۔ مملکت ٹونگا کی طرف سے نامزد کیے جانے کے بعد وہ سال 2027 سے شروع ہونے والے اس بین الاقوامی ادارے کی قیادت کے لیے اٹھارویں امیدوار بن گئی ہیں۔

یہ پیشرفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب گوتیریس جن کی دوسری مدتِ ملازمت سنہ 2026ء کے آخر میں ختم ہو رہی ہے کے جانشین کے انتخاب کے لیے دنیا بھر کے مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والی سیاسی اور سفارتی شخصیات کے درمیان مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔

لبنانی جڑیں

ایکواڈور کے اخبار ’El Universo‘ **نے کہا کہ ایوان لیلی جونز ابو شقرا عبد الباقی ایکواڈور کے شہر گوایا** کیل میں سنہ 1951ء میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والدین کا تعلق لبنان سے تھا۔ کم عمری میں انہوں نے لبنانی شہری سامی عبد الباقی کے ساتھ شادی کی اور لبنان منتقل ہوگئیں، جہاں انہوں نے لبنانی خانہ جنگی کے برسوں کے دوران زندگی گزاری۔ بعد میں انہوں نے کہا کہ اس تجربے نے انہیں امن کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی۔

فن اور سفارتکاری کا سنگم

انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کا آغاز فنون لطیفہ سے کیا۔ پیرس کی سوربون یونیورسٹی سے آرٹس کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے ہارورڈ یونیورسٹی کے کینیڈی سکول سے پبلک ایڈمنسٹریشن اور پبلک پالیسی میں تعلیم حاصل کی اور سنہ 1951ء میں دو ماسٹر ڈگریز حاصل کیں۔

وہ ہارورڈ میں رہائش پذیر فنکارہ کے طور پر بھی کام کرتی رہیں اور انہوں نے ’Harvard Arts for Peace Foundation‘ کی بنیاد رکھی، جس نے آرٹ نمائشوں اور ثقافتی تقریبات کو تنازعات کا شکار معاشروں اور ممالک کے درمیان قربت پیدا کرنے کے لیے ایک ذریعے کے طور پر استعمال کیا۔

سفارتی سفر کا آغاز

ان کا سفارتی سفر سنہ 1981 میں اس وقت شروع ہوا جب انہیں بیروت میں ایکواڈور کا اعزازی قنصل مقرر کیا گیا۔ لاطینی امریکہ کی ایسوسی ایشن نے رپورٹ کیا۔ انہوں نے سنہ 1992ء سے سنہ 1998ء کے درمیان بوسٹن میں بھی یہی منصب سنبھالا۔ یہ مرحلہ اس طویل سفارتی سفر کا آغاز تھا جو بعد میں سفارتخانوں، حکومتی امور اور بین الاقوامی مذاکرات تک پھیل گیا۔

دونوں ممالک کے درمیان امن

عبدالباقی کا نام ایکواڈور اور پیرو کے درمیان امن مذاکرات میں بھی نمایاں رہا، جب انہوں نے سنہ 1995ء میں ’’سینیپا‘‘ جنگ کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان تنازع کے خاتمے کی کوششوں میں حصہ لیا۔

انہوں نے امریکی مذاکراتی ماہر راجر فشر کے ساتھ اس ٹیم میں کام کیا جس نے ایکواڈور کی حکومت کو مذاکراتی راستے میں مدد دی، جو سنہ 1998 میں ’’برازیلیا امن قانون‘‘ پر دستخط کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

واشنگٹن سے صدارتی انتخابات تک

سنہ 1998ء میں ایکواڈور کے صدر جمیل مہواد نے انہیں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اپنے ملک کی سفیر مقرر کیا، جس کے بعد وہ یہ منصب سنبھالنے والی پہلی ایکواڈور کی خاتون بنیں۔ وہ سنہ 2002 تک اس

عہدے پر فائز رہیں، اس کے بعد وہ ایکواڈور کے اندر حکومتی اور سیاسی کاموں کی طرف منتقل ہوگئیں۔

سنہ 2002 میں عبدالباقی نے ایکواڈور کے صدارتی انتخابات میں حصہ لیا مگر وہ کامیابی حاصل نہ کر سکیں، جس کے بعد سنہ 2003 میں انہیں وزارتِ خارجہ تجارت، صنعت، علاقائی انضمام، ماہی گیری اور مسابقت کا وزیر مقرر کیا گیا۔ اس طرح وہ اس وقت اس وزارت کا قلمدان سنبھالنے والی پہلی خاتون بنیں۔ وہ سنہ 2005 تک اس منصب پر فائز رہیں، اور اس دوران انہوں نے امریکہ اور یورپی یونین سمیت دیگر شراکت داروں کے ساتھ تجارتی مذاکرات میں حصہ لیا۔

اینڈیز پارلیمنٹ کی صدارت

اس کے بعد سنہ 2006ء میں عبدالباقی اینڈیز پارلیمنٹ میں ایکواڈور کی نمائندہ بنیں اور سنہ 2007ء میں متفقہ طور پر دو سال کے لیے اس پارلیمنٹ کی صدر منتخب ہوئیں، جہاں انہوں نے سنہ 2009 تک یہ منصب سنبھالا۔ اسی دورانیے کے دوران انہوں نے اینڈیز پارلیمنٹ میں اقتصادی امور کی کمیٹی کی صدارت بھی سنبھالی اور یورپی-لاطینی پارلیمانی اسمبلی (یورولات) میں اقتصادی امور کی کمیٹی کی قیادت میں بھی حصہ لیا۔

ماحولیاتی فریم ورک

ان کا نام ماحولیاتی فائل کے ساتھ بھی جڑا رہا، کیونکہ انہوں نے سنہ 2010ء سے سنہ 2013ء کے درمیان ایکواڈور کے ’’یاسونی-آئی ٹی ٹی‘‘ اقدام کے مذاکراتی وفد کی صدارت کی۔ اس اقدام کا مقصد بین الاقوامی مالیاتی تعاون حاصل کرنے کے بدلے یاسونی نیشنل پارک کے اندر ’’آئی ٹی ٹی‘‘ فیلڈ میں تیل کے ذخائر کو نکالے بغیر زمین کے اندر ہی محفوظ رکھنا تھا۔

سفارتخانوں کی طرف واپسی

عبدالباقی نے دوبارہ سفارتی میدان میں قدم رکھا اور سنہ 2017 سے سنہ 2020 کے درمیان قطر میں ایکواڈور کی سفیر کے طور پر فرائض انجام دیے۔ اس دوران وہ عراق، کویت، لبنان، اردن، عمان اور شام میں غیر مقیم سفیر کے طور پر بھی نامزد رہیں۔ اس کے بعد سنہ 2020 میں انہیں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اپنے ملک کی سفیر مقرر کیا گیا، جہاں سے وہ سنہ 2024 میں فرانس میں ایکواڈور کے سفارتخانے میں منتقل ہوگئیں۔

باضابطہ نامزدگی

ٹونگا کی طرف سے باضابطہ نامزدگی کے بعد وہ گوتیریش کے جانشین کی دوڑ میں شامل ہوچکی ہیں، اور وہ اس مقابلے میں داخل ہونے والی آٹھویں شخصیت اور ماریا فرنانڈا ایسپینوسا کے بعد ایکواڈور کی دوسری خاتون بن گئی ہیں۔ عبدالباقی کا کہنا ہے کہ وہ امن، کثرت پسندی، موسمیاتی عمل اور حیاتیاتی تنوع پر مرکوز ایک وژن کے تحت اقوام متحدہ کی ’’تجدید‘‘ اور قابلِ پیمائش نتائج حاصل کرنے کی اس کی صلاحیت کو مضبوط بنانا چاہتی ہیں، جیسا کہ خبر رساں ایجنسی ’’روئٹرز‘‘ نے نقل کیا۔

ایک پیچیدہ بین الاقوامی دوڑ

واضح رہے کہ سیکرٹری جنرل کا انتخاب محض نامزدگیوں کے اعلان پر ختم نہیں ہوتا، بلکہ 15 ارکان پر مشتمل سلامتی کونسل جنرل اسمبلی کے سامنے کسی امیدوار کی سفارش کرنے کا عمل انجام دیتی ہے، جو آگے چل کر سیکرٹری جنرل کا تقرر کرتی ہے۔ کونسل کے پانچ مستقل ارکان (امریکہ، روس، چین، فرانس اور برطانیہ) کو فیصلہ کن کردار حاصل ہے، کیونکہ ان میں سے کسی بھی ملک کی طرف سے ویٹو پاور کا استعمال اس سفارش کی منظوری کو روک سکتا ہے۔

آنے والے مہینوں میں مشاورت کا یہ سلسلہ جاری رہنے کی توقع ہے، تاہم نامزدگی کا یہ انتخابی عمل ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے شروع تک کھنچ سکتا ہے، اس سے پہلے کہ گوتیریش کے جانشین کے نام کا حتمی فیصلہ کیا جا سکے، جیسا کہ خبر رساں ایجنسی ’’روئٹرز‘‘ کے مطابق بتایا گیا۔

دوڑ میں آٹھ نام شامل

عبدالباقی کی شمولیت کے بعد اس دوڑ میں اب آٹھ نام شامل ہو چکے ہیں، جن میں چلی کی سابق صدر مشیشل باشیلت، کوسٹاریکا کی سابق نائب صدر ریبکا گرینسپن، بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل رافائیل گروسی، گیانا کی سابق وزیر خارجہ کارولین روڈریگز-بیرکیٹ، ایکواڈور کی سابق وزیر خارجہ ماریا فرنانڈا ایسپینوسا، سینیگال کے سابق صدر ماکی سال، یوگنڈا کے سفارتکار اولارا اوٹونو، اور ان کے ساتھ ایوان عبدالباقی شامل ہیں۔

سلامتی کونسل کے اندر ہونے والا پچھلا غیر رسمی ابتدائی سروے کا دور اس بات کی نشاندہی کر چکا تھا کہ گرینسپن معمولی برتری کے ساتھ آگے ہیں، جو اس مقابلے کی نوعیت کا ابتدائی اشارہ ہے، تاہم یہ سروے نہ تو کوئی حتمی ووٹ کی حیثیت رکھتے ہیں اور نہ ہی اگلے سیکرٹری جنرل کے نام کا حتمی تعین کرتے ہیں۔

مدینہ منورہ میں ’’مدینہ پارکنگ‘‘ منصوبے کے دوسرے مرحلے کا تجرباتی آغاز

مدینہ: مدینہ منورہ کی میونسپلٹی (امانۃ) نے پارکنگ کو منظم کرنے، اس کے انتظامی نظام کی کارکردگی بڑھانے اور شہر کے اندر آمد و رفت اور منزلوں تک پہنچنے کے تجربے کو بہتر بنانے کی

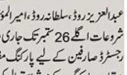

کوششوں کے تحت کئی اہم شاہراؤں پر ’’مواقف المدینۃ‘‘ (مدینہ پارکنگ) منصوبے کے دوسرے مرحلے کا تجرباتی آغاز کر دیا ہے۔ میونسپلٹی نے وضاحت کی کہ منصوبے کے دوسرے مرحلے کے دائرہ کار میں پرنس محمد بن عبدالعزیز روڈ، پرنس عبدالمحسن بن عبدالعزیز روڈ، سلطانہ روڈ، امیر المؤمنین عمر بن الخطاب روڈ اور کنگ فہد روڈ شامل ہیں۔ یہ تجرباتی شروعات اگلے 26 ستمبر تک جاری رہے گی۔ اس عرصے کے دوران ’’مواقف المدینۃ‘‘ ایپ میں رجسٹرڈ صارفین کے لیے پارکنگ مفت دستیاب ہوگی۔ میونسپلٹی نے بتایا کہ اس منصوبے کا مقصد دستیاب پارکنگ کے مؤثر استعمال کو بڑھانا اور پارکنگ کے ان مقامات تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ اس سے پارکنگ کی تلاش میں لگنے والے وقت کو کم کرنے اور اہم مقامات پر ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ میونسپلٹی نے کہا کہ منصوبے میں شامل پارکنگ کے مقامات کا انتظام اور استعمال منظم کرنے کی کارکردگی کو مضبوط بنانے کے لیے کیمروں کے ذریعے ان کی نگرانی کی جائے گی۔ مدینہ منورہ میونسپلٹی نے یہ بھی بتایا کہ صارفین موبائل نمبر کے ذریعے ایپ میں رجسٹریشن کر سکتے ہیں اور گاڑی کی نمبر پلیٹ کا ڈیٹا درج کر سکتے ہیں جس سے انہیں تجرباتی مدت کے دوران ایپ کا تجربہ کرنے اور پارکنگ کے استعمال کا طریقہ کار جاننے کا موقع ملے گا۔ وہ اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے اپنے اکاؤنٹس اور گاڑیوں کو تیار کر سکیں گے۔ میونسپلٹی نے مزید کہا کہ تجرباتی مدت کے اختتام کے بعد گاڑیوں کی پارکنگ کی فیس فی گھنٹہ 3.45 ریال ہوگی جس میں ویلیو ایڈڈ ٹیکس (VAT) شامل ہے۔ فیس ادا کرنے کے لیے 20 منٹ کی مہلت دی جائے گی۔ ادائیگی ایپ ’’مواقف المدینۃ‘‘ کے ذریعے یا پارکنگ کے مقامات پر موجود کیو آر کوڈ کو سکین کر کے کی جا سکتی ہے۔ یہ منصوبہ مدینہ منورہ میونسپلٹی کی ان کوششوں کا حصہ ہے جن کا مقصد پارکنگ کے استعمال کی کارکردگی کو بڑھانا، بے ترتیب پارکنگ کا خاتمہ کرنا اور رہائشیوں اور زائرین کے لیے اپنی منزلوں تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ اس منصوبے سے ٹریفک کی روانی بڑھے گی اور مدینہ منورہ میں آمد و رفت کے تجربے کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

نیٹو کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے تیار ہے: عہدیدار

برسلز: نیٹو کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے تیار ہے اور ہمیشہ وہ کرے گا جو تمام اتحادیوں کے دفاع کے لیے ضروری ہوگا، نیٹو کے ایک اہلکار نے بدھ کے روز کہا ہے۔ فنانشل ٹائمز کی ایک رپورٹ کے بارے میں سوالات کے جواب میں انہوں نے کہا، اگر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ کو بڑھایا تو ایران مبینہ طور پر یورپ میں امریکی فوجی اہداف پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ’’صحافت‘‘ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔